وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

آسان قرآنی عربی

قرآن مجید کا ترجمہ سکھانے والی جدید کتاب
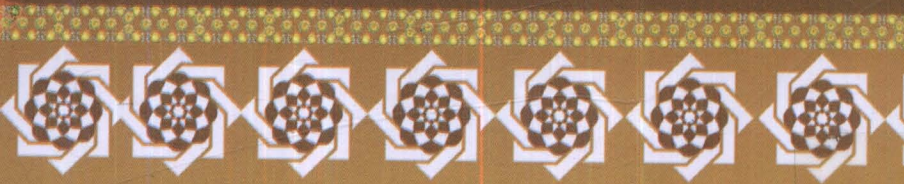
پروفیسر مولانا محمد رفیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

آسان قرآنی عربی

پروفیسر مولانا محمد رفیق مدظلہ العالی
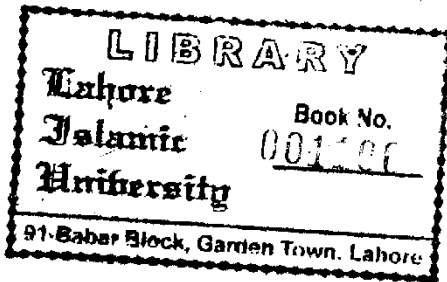
مکتبہ قرآنیات۔ لاہور

نام کتاب .... آسان قرآنی عربی

مرتب .... پروفیسر مولانا محمد رفیق

ناشر .... مکتبہ قرآنیات، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ،
اُردو بازار لاہور۔ پاکستان
فون:5811297، موبائل:0333-4399812

اہتمام .... حافظ تقی الدین

ملنے کے پتے

مکتبہ قرآنیات، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

1۔ کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

2۔ مکتبہ مجددیہ، الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

فہرست عنوانات

✿✿✿✿

تقریظ

محترم محمد رفیق چودھری صاحب علمی ادبی حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ ان کو بفضلہٖ تعالیٰ عربی زبان و ادب سے گہرا شغف ہے اور اس علمی فیضان کے سلسلے میں وہ ''بخل'' سے کام لینے والوں میں سے نہیں ہیں بلکہ دیگر لوگوں کو مستفیض کرنے کے جذبے سے سرشار ہیں۔

ان کی زیر نظر تصنیف ''آسان قرآنی عربی'' کا میں نے جستہ جستہ مطالعہ کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس فن پر جتنی کتب بھی میری نظر سے گزری ہیں، میں نے اس کتاب کو ان میں سب سے آسان، دل نشیں اور فقط قرآنی مثالوں سے مزین ہونے کے حوالے سے مفید اور موثر پایا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے چودھری صاحب کو عربی زبان و ادب کی بیش از بیش خدمت کی توفیق مرحمت فرمائے۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی

لاہور

۵رمئی ۱۹۹۳ء

تقدیم

قرآن مجید کئی لحاظ سے اہمیت رکھتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام اور اس کی آخری کتاب ہدایت ہے۔ اس عظیم الشان کتاب نے تاریخ انسانی کا رُخ موڑ دیا۔ یہ واحد آسمانی کتاب ہے جو قریباً ڈیڑھ ہزار سال سے اب تک اپنی اصل زبان میں محفوظ ہے۔ اس پر ایمان لانا مسلمان ہونے کی ایک ضروری شرط اور اس کا انکار کفر کے مترادف ہے۔ اس کی تلاوت باعث برکت و ثواب، اس کا فہم رشد و ہدایت اور اس کے مطابق عمل فلاح و کامرانی کی ضمانت ہے۔

کتاب اللہ کی اسی اہمیت کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہر مسلمان اسے زیادہ سے زیادہ سمجھنے کی کوشش کرے۔ اگرچہ آج بحمد اللہ اُردو میں قرآن مجید کے بہت سے تراجم و تفاسیر موجود ہیں، تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ قرآن کو قرآن کی زبان میں سمجھنے کا جو مقام و مرتبہ ہے وہ محض ترجموں سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

''آسان قرآنی عربی'' کا بنیادی مقصد براہِ راست قرآن فہمی ہے۔ جو لوگ قرآن حکیم کو اس کی زبان میں سمجھنا چاہیے۔ ان شاء اللہ وہ اس کے ذریعے صرف دو ماہ کے مختصر عرصے میں اتنی استعداد بہم پہنچا سکتے ہیں کہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔

کتاب کی تدوین میں درج ذیل اُمور پیش نظر رکھے گئے ہیں:

1۔ اس میں عربی زبان کے تمام بنیادی قواعد کو صرف چالیس اسباق میں سمیٹ کر ایک خاص تدریسی تدریج سے مرتب کیا گیا ہے۔

2۔ ہر سبق کے آغاز میں چالیس کے لگ بھگ منتخب قرآنی الفاظ، تراکیب اور جملے دیے گئے ہیں۔ گویا ان چالیس اسباق کے ذریعے جتنی عربی سکھائی گئی ہے وہ ساری کی

ساری قرآن مجید ہی سے ماخوذ ہے۔

3۔ اس میں طلبہ کی نفسیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے زبان دانی کے ذریعے قواعد اور قواعد کے ذریعے زبان دانی کا طریق تدریس اپنایا گیا ہے۔ میرے خیال میں ان لوگوں کو جن کی مادری زبان عربی نہیں ہے اور جنہیں ایسا ماحول بھی میسر نہیں جہاں عربی عموماً بولی جاتی ہو، صرف اسی طریقے سے قرآنی عربی سکھائی جا سکتی ہے۔

4۔ کتاب کی تدریسی ترتیب یوں ہے کہ پہلے کسی عربی قاعدے اور اسلوب بیان سے متعلق قرآن مجید سے ماخوذ عبارات دی گئی ہیں۔ پھر اسی قاعدے سے متعلق ضروری تفصیلات بیان کی گئی ہیں، آخر میں مشقی سوالات دیے گئے ہیں اور حاشیے میں متن کی عبارت کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کتاب اس قابل ہو گئی ہے کہ ایک حد تک استاد کے بغیر بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ البتہ کوئی استاد مل جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔

5۔ کتاب کے آخر میں چند مفید معلومات پر مبنی ایک ضمیمہ لگایا گیا ہے جس میں علم صرف و نحو کا تعارف، ترکیب نحوی اور صرف صغیر شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انگریزی مترادفات بھی دیے گئے ہیں۔

6۔ کالج کے طلبہ و طالبات موسم گرما کی تعطیلات کے دوران میں اس کتاب کو صرف دو ماہ میں پڑھ سکتے ہیں اور آخری دنوں میں اعادہ کر کے استعداد میں پختگی پیدا کر سکتے ہیں۔

7۔ اس میں وہ تمام بنیادی قواعد آ گئے ہیں جو قرآن کے ترجمے اور فہم کے لیے ضروری ہیں۔ گویا یہ کتاب ترجمہ قرآن سکھانے کے لیے ''یسرنا القرآن'' اور ''قرآن مجید کی کلید'' کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس کتاب کو پڑھنے کے بعد براہِ راست قرآن مجید کا مطالعہ شروع کیا جا سکتا ہے۔ مزید نئے قرآنی الفاظ کے معانی جاننے کے لیے کوئی قرآنی لغت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں معجم القرآن از سیّد فضل الرحمٰن ناشر ادارہ مجددیہ کراچی کو میں نے کئی لحاظ سے مفید پایا

ہے کیوں کہ اس میں ہر قرآنی لفظ کی صرفی و نحوی حیثیت، اشتقاق اور صیغے کو بھی واضح کیا گیا ہے۔ یہ ایک نہایت مختصر اور جامع لغت ہے جو طالب علمانہ ضروریات کو بطریق احسن پورا کرتا ہے۔

تسہیل قرآن کے سلسلے میں یہ ایک ادنیٰ سی خدمت ہے۔ اہل علم سے میری گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کہیں کوئی تسامح یا غلطی پائیں تو اس ناچیز کو اس سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کر دی جائے اور اس کتاب کو مفید سے مفید تر بنانے کے لیے ان کے گراں قدر مشوروں اور قیمتی آراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۲۵ر شوال، ۱۴۱۳ ہجری
مطابق ۱۸ر اپریل ۱۹۹۳ء

محمد رفیق چودھری
لاہور

اصطلاحات

1۔ **حرکت**: زبر (َ)، زیر (ِ) اور پیش (ُ) میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

2۔ **نصب**: زبر (َ) کو نصب یا فتحہ کہا جاتا ہے اور جس حرف پر زبر ہو وہ منصوب یا مفتوح کہلاتا ہے۔

3۔ **جرّ**: زیر (ِ) کو جر یا کسرہ کہتے ہیں اور جس حرف کو زیر ہو وہ مجرور یا مکسور کہلاتا ہے۔

4۔ **رفع**: پیش (ُ) کو رفع یا ضمہ کہتے ہیں اور جس حرف پر پیش ہو وہ مرفوع یا مضموم کہلاتا ہے۔

5۔ **جزم**: سکون (ْ) کو کہتے ہیں اور جس حرف پر جزم ہو اسے مجزوم یا ساکن کہتے ہیں۔

6۔ **تنوین**: دوزبر (ً)، دوزیر (ٍ) اور دوپیش (ٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

7۔ **نونِ تنوین**: دوزبر، دوزیر یا دوپیش کے تلفظ سے جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نون تنوین کہتے ہیں، جیسے اً = اَنْ ، اٍ = اِنْ اور اٌ = اُنْ

8۔ **مشدّد**: وہ حرف جس پر تشدید (ّ) ہو۔

9۔ **لامِ تعریف**: "اَلْ" جو کسی اسم پر لگایا جاتا ہے جیسے اَلْكِتَابُ میں اَلْ۔

10۔ **مُعرّف باللام**: وہ اسم جس پر لامِ تعریف داخل ہو جیسے اَلْقَلَمُ۔

11۔ **حروفِ تہجی**: الف با سے یا تک کے تمام حروف کو حروفِ تہجی کہتے ہیں۔

12۔ **مرکب**: دو یا دو سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے۔

13۔ **مؤکد**: وہ فعل جس میں تاکید پائی جائے جیسے لَنَسْئَلَنَّ (ہم ضرور پوچھیں گے) مؤکد

فعل ہے۔

14۔ **مُشتق**: جو اسم کسی مصدر سے بنایا جائے وہ مشتق ہے جیسے اسم مفعول، اسم صفت وغیرہ۔

15۔ **مصدر**: وہ لفظ ہے جس سے اور لفظ بنتے ہوں لیکن وہ خود کسی سے نہ بنا ہو جیسے ضَرْبٌ (مارنا) سَمْعٌ (سننا)

16۔ **تصریف**: گردان کو کہتے ہیں۔

17۔ **مادہ**: اسم یا فعل کے اصلی حروف کو مادہ (Root) کہتے ہیں۔

18۔ **مبنی**: وہ لفظ ہے جس کے اعراب میں کوئی تبدیلی نہ آتی ہو جیسے هُوَ ، فِيْ ، اَلَّذِیْ ، وغیرہ۔

19۔ **مُعْرَب**: وہ لفظ ہے جس کے اعراب بدلتے رہتے ہیں جسے رَجُلٌ ، رَجُلٍ ، رَجُلًا۔

20۔ **غیر منصرف**: وہ اسم جس پر تنوین نہیں آتی غیر منصرف ہے جیسے اَحْمَدٌ ، عَائِشَةُ ، مَسَاجِدُ وغیرہ

21۔ **معروف**: وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، جیسے قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (داؤد نے جالوت کو قتل کیا) میں قَتَلَ معروف ہے۔

22۔ **مجہول**: ایسا فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے غُلِبَتِ الرُّوْمُ (رومی مغلوب ہوئے) میں غُلِبَتْ مجہول ہے۔

سبق 1

کلمہ اور اس کی قسمیں

كِتَابٌ۔[1] قَلَمٌ۔ رَسُوْلٌ۔ شُكْرٌ۔ صَبْرٌ۔ قَرِيْبٌ۔ بَعِيْدٌ۔[2] قَوْمٌ۔ لَيْلٌ۔[3] نَهَارٌ۔[4]

اَلْإِنْسَانُ۔[5] اَلْعِلْمُ۔ اَلْمَلِكُ۔[6] اَلْيَتِيْمُ۔ اَلْمَسْجِدُ۔ اَلْبَيْتُ۔[7] اَلْجَنَّةُ۔[8] اَلْقَدَمُ۔[9] اَلسَّمَاءُ۔[10] اَلْاَرْضُ۔[11]

ضَرَبَ۔[12] يَضْرِبُ۔[13] كَتَبَ۔[14] يَكْتُبُ۔[15]

بِ۔[16] لِ۔[17] مِنْ۔[18] عَلٰى۔[19] فِيْ۔[20] إِلٰى۔[21]

قواعد

1۔ بامعنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

2۔ اسم وہ ہے جو کسی چیز کا نام ظاہر کرے جیسے كِتَابٌ، قَلَمٌ، اَلْإِنْسَانُ۔

3۔ فعل وہ ہے جو کسی کام کے ہونے کو ظاہر کرے اور اس میں کوئی زمانہ پایا جائے جیسے ضَرَبَ (اُس نے مارا)، يَكْتُبُ (وہ لکھتا ہے)۔

4۔ حرف وہ ہے جو اسم یا فعل سے ملے بغیر اپنے معنی صحیح طور پر ادا نہ کرے جیسے مِنْ۔ فِيْ۔

1۔کتاب، 2۔دور، 3۔رات، 4۔دن، 5۔انسان، 6۔بادشاہ، 7۔گھر، 8۔جنت، 9۔قدم، پاؤں 10۔آسمان، 11۔زمین، 12۔اس نے مارا، 13۔وہ مارتا ہے۔ وہ مارے گا۔ 14۔اس نے لکھا، 15۔وہ لکھتا ہے۔وہ لکھے گا، 16۔ساتھ، 17۔واسطے۔کے لیے، 18۔سے، 19۔پر۔اُوپر، 20۔میں۔ اندر، 21۔تک۔

مشق

1۔ اس سبق میں سے اسم، فعل اور حرف کی تین تین مثالیں بیان کریں۔

2۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) گھر، (2) بادشاہ، (3) رات، (4) دن، (5) زمین، (6) آسمان، (7) اس نے لکھا، (8) وہ مارتا ہے، (9) پر، (10) تک

سبق 2

نکرہ اور معرفہ

رِزْقٌ[1]۔ سَفَرٌ[2]۔ اِبْنٌ[3]۔ اِبْنَتٌ[4]۔ قَوْلٌ[5]۔ حَلَالٌ[6]۔ حَرَامٌ[7]۔ غَنِیٌّ[7]۔ عَرْشٌ[8]۔
بَعْضٌ[9]۔ جِسْمٌ۔ ظَالِمٌ۔ مَوْجٌ[10]۔

اِبْرَاهِیْمُ۔ مُحَمَّدٌ۔ زَیْدٌ۔

اَلْبَشَرُ[11]۔ اَلْمِسْکِیْنُ[12]۔ اَلْحَمْدُ[13]۔ اَلنَّبِیُّ۔ اَلرَّجُلُ[14]۔ اَلشَّمْسُ[15]۔ اَلْقَمَرُ[16]۔
اَلْبَلَدُ[17]۔ اَلْمَاءُ[18]۔ اَلصَّلٰوۃُ[19]۔

(وَ[20]۔ اَوْ[21]۔ حَتّٰی[22]۔ عَنْ[23]۔)

قواعد

1۔ اسم دو قسم کا ہوتا ہے: نکرہ اور معرفہ۔ نکرہ وہ ہے جو کسی عام چیز کا نام ہو جیسے کِتَابٌ۔ اِبْنٌ۔ معرفہ وہ ہے جو خاص چیز یا شخص کا نام ہو جیسے اَلْبَشَرُ۔ زَیْدٌ۔

2۔ نکرہ کو معرفہ بھی بنایا جا سکتا ہے اس کے لیے نکرہ کے شروع میں اَلْ (لامِ تعریف جیسے انگریزی میں The ہے) لگاتے ہیں اور آخر میں تنوین ختم کر دی جاتی ہے جیسے کِتَابٌ (کوئی کتاب) سے اَلْکِتَابُ (خاص کتاب)۔ لیکن اگر نکرہ کا پہلا حرف شمسی ہو تو ال کا لام اس میں مدغم ہو جاتا ہے اور پڑھنے میں لام کی بجائے حرفِ شمسی کو مشدد پڑھتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ۔

3۔ حروفِ شمسیہ یہ ہیں: ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن۔ ان کے سوا باقی

1۔کچھ رزق، 2۔ایک سفر۔کوئی سفر، 3۔ایک بیٹا۔کوئی بیٹا، 4۔ایک بیٹی، 5۔ایک بات، 6۔حلال، 7۔ایک دولت مند، 8۔ایک تخت، 9۔بعض۔کچھ، 10۔ایک موج۔لہر، 11۔بشر۔انسان، 12۔مسکین، 13۔تعریف، 14۔آدمی۔مرد، 15۔سورج، 16۔چاند، 17۔شہر، 18۔پانی، 19۔نماز، 20۔اور، 21۔یا، 22۔تک۔یہاں تک کہ، 23۔سے۔کی تعریف سے

تمام حروفِ قمریہ ہیں۔

مشق

1۔ اس سبق میں سے نکرہ اور معرفہ کی پانچ پانچ مثالیں دیں۔

2۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) کوئی سفر، (2) ایک تخت، (3) ایک بات، (4) ایک مرد، (5) کچھ رزق، (6) نبی، (7) سورج، (8) چاند، (9) پانی، (10) نماز۔

❁❁❁❁

سبق 3

مرکب توصیفی

شَیْءٌ عَجِیْبٌ۔[1] عَرْشٌ عَظِیْمٌ۔ اَجْرٌ کَبِیْرٌ۔[2] رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ۔[3] کِتَابٌ مُّبِیْنٌ۔[4]
مَتَاعٌ قَلِیْلٌ۔[5] صَبْرٌ جَمِیْلٌ۔[6] بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ۔[7] رَبٌّ غَفُوْرٌ۔[8]
اُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ۔ بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ۔[9] شَمْسٌ بَازِغَةٌ۔[10]
عَذَابًا شَدِیْدًا۔[11] رِزْقًا حَسَنًا۔[12] لَیْلًا طَوِیْلًا۔[13] قَمَرًا مُّنِیْرًا۔[14] قَرْضًا
حَسَنًا۔[15] صَعِیْدًا طَیِّبًا۔[16] لَبَنًا خَالِصًا۔[17]
لَیْلَةٍ مُّبَارَکَةٍ۔[18] لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔[19]
اَللّٰهُ الْخَالِقُ۔[20] اَلْفَوْزُ الْکَبِیْرُ۔[21] اَلْعَذَابُ الْاَلِیْمُ۔[22] اَلسَّقْفُ
الْمَرْفُوْعُ[23]
اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ۔[24]
اَلشَّیْطَانُ الرَّجِیْمُ۔[25]

قواعد

1۔ ایسے دو اسموں کا مجموعہ جن میں سے ایک دوسرے کی کوئی صفت بیان کرے، مرکب توصیفی کہلاتا ہے۔

2۔ عربی زبان میں موصوف (جس کی صفت بیان کی جائے) پہلے آتا ہے اور اس کی

1۔ایک عجیب چیز، 2۔بڑا اجر، 3۔امانت دار رسول، 4۔واضح کتاب، 5۔تھوڑا فائدہ، 6۔خوبصورت صبر، 7۔سیسہ پلائی ہوئی دیوار یا عمارت، 8۔بخشنے والا رب، 9۔پاکیزہ شہر، 10۔چمکتا سورج، 11۔سخت عذاب، 12۔اچھا رزق۔اچھی روزی، 13۔لمبی رات، 14۔روشن چاند، 15۔اچھا قرض، 16۔پاک مٹی، 17۔خالص دودھ، 18۔بابرکت رات، 19۔لوحِ محفوظ، محفوظ تختی، 20۔پیدا کرنے والا اللہ، 21۔بڑی کامیابی، 22۔دردناک عذاب، 23۔بلند چھت، 24۔سیدھا راستہ، 25۔مردود شیطان۔

صفت بعد میں آتی ہے۔

3۔ موصوف کے جو اعراب (آخر میں زبر۔ زیر۔ پیش) ہوں، وہی صفت کے بھی ہوں گے۔

4۔ موصوف اگر نکرہ ہو تو اس کی صفت نکرہ ہو گی اور اگر معرفہ ہو تو اس کی صفت معرفہ آئے گی۔

مشق

1۔ ایسے پانچ مرکب توصیفی لکھیں جن کے موصوف اور صفت دونوں نکرہ ہوں۔

2۔ ایسے چار مرکب توصیفی بیان کریں جن کے موصوف اور صفت دونوں ہی معرفہ ہوں۔

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) ایک عجیب چیز، (2) سیدھا راستہ، (3) ایک سخت عذاب، (4) بڑی کامیابی، (5) طویل رات، (6) پاک مٹی، (7) بخشنے والا رب، (8) مبارک رات، (9) اچھا رزق، (10) ایک بلند چھت۔

سبق 4

مذکر ومؤنث

مُسْلِمٌ۔[1] مُسْلِمَةٌ۔[2] مُؤْمِنٌ۔[3] مُؤْمِنَةٌ۔[4] كَبِيْرٌ۔[5] كَبِيْرَةٌ۔[6] صِدِّيْقٌ۔[7]
صِدِّيْقَةٌ۔[8] صَادِقٌ۔[9] حَسَنَةٌ۔[10] تَوْبَةٌ۔[11] رَحْمَةٌ۔[12] قَدَمٌ۔[13] أُذُنٌ۔[14] رِجْلٌ۔[15]
ظَالِمٌ۔[16] ظَالِمَةٌ۔[17] أَبٌ۔[18] أُمٌّ۔[19] جَنَّةٌ۔[20]

رَجُلٌ مُؤْمِنٌ۔[21] إِمْرَءَةٌ مُؤْمِنَةٌ۔[22] مَغْفِرَةٌ۔[23] صَغِيْرَةٌ۔[24]
حُسْنٰى۔[25] كُبْرٰى۔[26] قُرَيْشٌ۔[27] مِصْرُ۔[28] نَارٌ۔[29] حَرْبٌ۔[30] أَخٌ۔[31]
أُخْتٌ۔[32] عَيْنٌ۔[33]

مَلَكٌ كَرِيْمٌ۔[34] اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ۔[35] اَلْاَرْضُ الْمُقَدَّسَةُ۔[36] بَقَرَةٌ
صَفْرَآءُ۔[37] اٰيَةٌ بَيِّنَةٌ۔[38] يَدٌ بَيْضَاءُ۔[39] دَارٌ وَاسِعَةٌ۔[40]

قواعد

1۔ عام طور پر مذکر اسم نکرہ کے آخر میں ۃ (تائے تانیث) لگانے سے وہ مؤنث ہو جاتا ہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَةٌ۔

2۔ بعض اسموں کے آخر میں الف مقصورہ (یٰ) یا الف ممدودہ (ـَـ اءُ) ان کے مونث ہونے کی نشانی ہوتی ہے۔ جیسے کُبْرٰی اور بَیْضَاءُ۔

1۔مسلمان مرد، 2۔مسلمان عورت، 3۔مومن مرد، 4۔مومن عورت، 5۔بڑا، 6۔بڑی، 7۔بڑا سچا، 8۔بڑی سچی، 9۔سچا، 10۔نیکی، 11۔توبہ، 12۔رحمت، 13۔قدم، 14۔کان، 15۔پاؤں، 16۔ظالم مرد، 17۔ظالم عورت، 18۔باپ، 19۔ماں، 20۔جنت، 21۔مومن مرد، 22۔مومن عورت، 23۔بخشش، 24۔چھوٹی، 25۔بڑی خوبصورت، 26۔بہت بڑی، 27۔قریش، 28۔مصر، 29۔آگ، 30۔لڑائی، 31۔بھائی، 32۔بہن، 33۔آنکھ، 34۔بزرگ فرشتہ، 35۔اطمینان والی جان، 36۔پاک زمین، 37۔زرد گائے، 38۔واضح آیت، 39۔سفید ہاتھ، 40۔وسیع گھر۔

3۔ قبیلوں اور ملکوں کے نام مونث مانے جاتے ہیں جیسے قُرَيْشٌ ، مِصْرٌ وغیرہ۔

4۔ وہ اعضاء جو دو دو ہیں مونث سمجھے جاتے ہیں جیسے عَيْنٌ ، يَدٌ۔

5۔ بعض اسم بغیر کسی نشانی کے مونث مانے جاتے ہیں، ان کو مونث سماعی کہا جاتا ہے جیسے دَارٌ ۔ اَرْضٌ۔ حَرْبٌ۔ وغیرہ۔

6۔ موصوف اگر مذکر ہو تو اس کی صفت مذکر آئے گی اور اگر وہ مونث ہو تو اس کی صفت مونث آئے گی جیسے رَجُلٌ مُؤْمِنٌ اور اِمْرَئَةٌ كَبِيْرَةٌ۔

مشق

1۔ پانچ ایسے عربی الفاظ لکھیں جن کے آخر میں ۃ (تائے تانیث) ہو۔

2۔ پانچ ایسے عربی اسماء بیان کریں جو مونث سماعی ہوں۔

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) مومن مرد، (2) بڑی عورت، (3) چھوٹی بہن، (4) زرد گائے، (5) سفید ہاتھ، (6) بڑی آنکھ، (7) پاک زمین، (8) مسلمان باپ، (9) مسلمان ماں، (10) واضح آیت۔

سبق 5

واحد جمع

طِفْلٌ۔[1] نَهْرٌ۔[2] عَبْدٌ۔[3] سَاحِرٌ۔[4] صَدَقَةٌ۔[5] طَيِّبَةٌ۔[6] طَائِفَةٌ۔[7] صَالِحٌ۔[8]

رَجُلَانِ۔[9] رَجُلَيْنِ۔[10] اِمْرَءَ تَانِ۔[11] اِمْرَءَ تَيْنِ۔[12] سَاحِرَانِ۔[13] طَائِفَتَانِ۔[14]

طَائِفَتَيْنِ۔[15] عَبْدَيْنِ۔[16] مُسْلِمَيْنِ۔[17] وَالِدَيْنِ۔[18] صَالِحَيْنِ۔[19] مُؤْمِنَيْنِ۔[20]

مُسْلِمُوْنَ۔[21] مُسْلِمِيْنَ۔[22] مُؤْمِنُوْنَ۔[23] مُؤْمِنِيْنَ۔[24] مُسْلِمَاتٌ۔[25]

مُؤْمِنَاتٌ۔[26] رِجَالٌ۔[27] نِسَاءٌ۔[28]

اَطْفَالٌ۔[29] اَنْهَارٌ۔[30] فَوْجٌ۔[31] رَهْطٌ۔[32] طَيِّبَاتٌ۔[33] صَدَقَاتٌ۔[34]

مَسَاجِدُ۔[35]

عَمَلًا صَالِحًا۔[36] اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ۔[37] عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ۔[38] قَوْمًا

صَالِحِيْنَ۔[39] اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً۔[40]

قواعد

1۔ عربی میں تعداد ظاہر کرنے کے لیے اسم کی تین قسمیں ہیں: واحد، تثنیہ اور جمع۔ واحد (یا مفرد) وہ ہے جس سے تعداد کا ایک ہونا ظاہر ہو جیسے کِتَابٌ (ایک کتاب)، تثنیہ (یا

1۔لڑکا، 2۔نہر، 3۔بندہ۔غلام، 4۔جادوگر، 5۔صدقہ، 6۔پاکیزہ چیز، 7۔گروہ، 8۔نیک، 9۔دو مرد، 10۔دو مرد، 11۔دو عورتیں، 12۔دو عورتیں، 13۔دو جادوگر، 14۔دو گروہ، 15۔دو گروہ، 16۔دو بندے۔دو غلام، 17۔دو مسلمان، 18۔والدین، 19۔دو نیک، 20۔دو مومن، 21۔بہت سے مسلمان، 22۔بہت سے مسلمان، 23۔بہت سے مومن، 24۔بہت سے مومن، 25۔بہت سی مسلمان عورتیں، 26۔بہت سی مومن عورتیں، 27۔بہت سے مرد، 28۔بہت سی عورتیں، 29۔لڑکے، 30۔نہریں، 31۔فوج، 32۔گروہ، 33۔پاکیزہ چیزیں، 34۔صدقات، 35۔مسجدیں، 36۔نیک عمل، 37۔واضح آیتیں، 38۔عزت والے بندے، 39۔نیک لوگ۔نیک قوم، 40۔گنے ہوئے دن۔چند دن۔

مثنیٰ) وہ ہے جس سے دو کی تعداد ظاہر ہو جیسے رَجُلَانِ (دو مرد) اور جمع وہ ہے جو کم سے کم تین کی تعداد ظاہر کرے جیسے رِجَالٌ (بہت سے مرد۔)

2۔ تثنیہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ واحد کے آخر میں ـَـ انِ یا ـَـ یْنِ لگایا جاتا ہے جیسے رَجُلٌ سے رَجُلَانِ یا رَجُلَیْنِ۔

3۔ جمع کی دو قسمیں ہیں: جمع سالم اور جمع مکسر (توڑی ہوئی۔) جمع سالم وہ ہے جس میں واحد کی صورت باقی رہتی ہے البتہ آخر میں کچھ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کی پھر دو قسمیں ہیں: جمع سالم مذکر اور جمع سالم مونث۔

4۔ جمع سالم مذکر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ واحد کے آخر میں ـُـ وْنَ یا ـِـ یْن بڑھا دیتے ہیں جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ۔

5۔ جمع سالم مونث بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ واحد مونث کے آخر کی علامت تانیث (ۃ) ختم کر کے آخر میں ـَـ اتٌ یا ـَـ اتٍ کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے مُسْـلِـمَۃٌ سے مُسْلِمَاتٌ یا مُسْلِمَاتٍ۔

6۔ جمع مکسر بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے۔ اس لیے واحد میں کبھی کچھ حروف کی کمی بیشی اور کبھی حرکات وسکنات میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے جیسے کِتَـابٌ سے کُتُـبٌ۔ رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

7۔ بعض اسم شکل میں واحد لیکن معنوی طور پر جمع ہوتے ہیں، ان کو اسم جمع کہا جاتا ہے جیسے قَوْمٌ۔ فَوْجٌ۔ عبارت میں یہ عموماً جمع استعمال ہوتے ہیں جیسے قَوْمًا صَالِحِیْنَ۔

8۔ واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی صفت اپنے موصوف کے مطابق آتی ہے جیسے عَمَلًا صَالِحًا ۔ عَبْدَیْنِ صَالِحَیْنِ۔ اٰیَاتٌ بَیِّنَاتٌ۔ لیکن جب موصوف غیر عاقل (انسان۔ جن اور فرشتے عاقل ہیں باقی تمام مخلوقات کو غیر عاقل سمجھا جاتا ہے) ہو تو صفت عموماً واحد مونث آتی ہے جیسے اَیَّامًا مَعْدُوْدَۃً۔

مشق

1۔ درج ذیل اسموں کا تثنیہ بنائیں:

رَجُلٌ۔ سَاحِرٌ۔ وَالِدٌ۔ طَائِفَةٌ۔ اِمْرَءَةٌ۔

2۔ مندرجہ ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کا واحد بنائیں:

نَهْرٌ۔ مُؤْمِنٌ۔ مُؤْمِنَةٌ۔ صَالِحُوْنَ۔ مُسْلِمُوْنَ۔ نِسَاءٌ۔ عَبْدٌ۔ مُكْرَمُوْنَ۔ بَيِّنَةٌ مُسْلِمَاتٌ۔

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) بندہ ، (2) دو جادو گر، (3) کتابیں، (4) نیک لڑکا، (5) دو عورتیں، (6) دو بندے، (7) مرد اور عورتیں، (8) نیک قوم، (9) گنے ہوئے دن، (10) واضح آیتیں

سبق 6

جملہ اسمیہ۔ ضمائر مرفوعہ منفصلہ

اَللّٰهُ قَادِرٌ۔[1] اَللّٰهُ بَصِيْرٌ۔[2] مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ۔[3] اَلصُّلْحُ خَيْرٌ۔[4] اَلْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ۔[5]
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ۔[6] اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ۔[7]
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔[8] اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔[9]
اِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِيْنَ۔[10] اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ۔[11]
هُوَ قَائِمٌ۔[12] هُوَ شَاعِرٌ۔[13] هِيَ ظَالِمَةٌ۔[14] هُمْ نَائِمُوْنَ۔[15] اَنَا بَشَرٌ۔[16] اَنَا يُوْسُفُ۔[17] نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ۔[18] نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ۔[19]
مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔[20] ءَ اَنْتَ يُوْسُفُ؟۔[21] هَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ۔[22]
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔[23] اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ۔[24]
اَللّٰهُ يَسْمَعُ۔[25] اَللّٰهُ يَخْلُقُ۔[26] اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ۔[27]
لَا۔[28] لَيْسَ۔[29] نَعَمْ۔[30]

1۔ اللہ قادر ہے، 2۔ اللہ دیکھنے والا ہے، 3۔ محمدؐ رسول ہیں، 4۔ صلح بہتر ہے، 5۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں، 6۔ بے شک اللہ بخشنے والا ہے، 7۔ بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے، 8۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے، 9۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، 10۔ بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے، 11۔ بے شک منافق ہی فاسق (نافرمان) ہیں، 12۔ وہ کھڑا ہے، 13۔ وہ شاعر ہے، 14۔ وہ ظالم عورت ہے، 15۔ وہ سونے والے ہیں، 16۔ میں آدمی ہوں، 17۔ میں یوسف ہوں، 18۔ ہم اصلاح کرنے والے ہیں، 19۔ ہم مذاق کرنے والے ہیں، 20۔ وہ مومن نہیں ہیں، 21۔ کیا تو یوسف ہے؟ 22۔ کیا تم شکر کرنے والے ہو؟، 23۔ تعریف اللہ کے لیے ہے، 24۔ عزت اللہ کے لیے ہے، 25۔ اللہ سنتا ہے، 26۔ اللہ پیدا کرتا ہے، 27۔ بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے، 28۔ نہ۔ نہیں، 29۔ نہ۔ نہیں، 30۔ ہاں۔ جی ہاں۔

ضمیریں

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	هُوَ	هُمَا	هُمْ
غائب مونث	هِيَ	هُمَا	هُنَّ

مخاطب مذکر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
مخاطب مونث	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ

متکلم مذکر	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ
متکلم مونث	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ

نوٹ:......(۱)ان ضمیروں کو ضمائر مرفوعہ منفصلہ کہا جاتا ہے۔

(۲)اَنَا کو ہمیشہ اَنَ پڑھا جاتا ہے۔

قواعد

1۔ جملہ دو قسم کا ہوتا ہے اسمیہ اور فعلیہ۔ جملہ اسمیہ وہ ہے جس کا پہلا جزو اسم ہو جیسے اَللّٰهُ غَفُوْرٌ میں اَللّٰهُ۔ جملہ فعلیہ وہ ہے جس کا پہلا جزو فعل ہو جیسے کَتَبَ اللّٰهُ میں کَتَبَ۔

2۔ جملہ اسمیہ کا پہلا جزو مبتدا کہلاتا ہے اور یہ عموماً معرفہ ہوتا ہے۔ دوسرا جزو خبر کہلاتا ہے اور وہ عام طور پر نکرہ ہوتا ہے۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع (پیش والے) ہوتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

3۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگانے سے اس میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں لیکن ایسی صورت میں خبر پر اکثر بِ لگا کر اسے مجرور (زیر والا) لاتے ہیں مگر اس بِ کے کچھ معنی نہیں لیے جاتے جیسے: وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔

4۔ مبتدا اور خبر کبھی مرکب بھی آ سکتے ہیں جیسے اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ میں خبر مرکب ہے۔

5۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں تاکید کے لیے اِنَّ بھی آتا ہے جس سے مبتدا کو نصب (زبر) پڑھا جاتا ہے لیکن خبر مرفوع رہتی ہے جیسے اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ۔

6۔ جملہ اسمیہ کے شروع میں هَلْ یا ءَ لگانے سے جملہ استفہامیہ (سوالیہ) بن جاتا ہے۔ جیسے هَلْ اَنْتُمْ شَاكِرُوْنَ؟ ءَ اَنْتَ يُوْسُفُ؟

مشق

1۔ جملہ اسمیہ کے پہلے اور دوسرے جزو کو کیا کہتے ہیں؟

2۔ جملہ اسمیہ کو منفی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

3۔ جملہ اسمیہ کو استفہامیہ کیسے بنایا جاتا ہے؟ مثال دے کر واضح کریں۔

4۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) وہ کھڑا ہے، (2) کیا تم یوسف ہو؟ (3) جی ہاں، میں یوسف ہوں، (4) وہ مومن نہیں ہے، (5) کیا تو شکر کرنے والا ہے؟ (6) بلکہ وہ شاعر ہے، (7) سب مسلمان بھائی بھائی ہیں، (8) وہ سونے والا ہے، (9) بے شک اللہ بخشنے والا ہے، (10) وہ مریم ہے۔

❀❀❀❀

سبق 7

مرکب اضافی

كِتَابُ اللّٰهِ۔[1] رَحْمَةُ اللّٰهِ۔[2] رَسُوْلُ اللّٰهِ۔[3] حِزْبُ اللّٰهِ۔[4] عِبَادُ الرَّحْمٰنِ۔[5] يَوْمُ الْقِيَامَةِ۔[6] عَذَابُ النَّارِ۔[7] قَوْمُ نُوْحٍ۔[8] اٰيَاتُ الْكِتَابِ۔[9] حِزْبُ الشَّيْطَانِ۔[10] لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔[11] طَعَامُ الْمِسْكِيْنِ۔[12] خَزَائِنُ الْاَرْضِ۔[13] حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ۔[14] عِدَّةُ الشُّهُوْرِ۔[15]

شَهْرُ رَمَضَانَ۔[16] اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۔[17]

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔[18] رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ۔[19] رَبُّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ۔[20]

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔[21] خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ۔[22]

مِنَ الْكِتَابِ۔[23] عَلٰى جَبَلٍ۔[24] لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔[25] فِي كِتَابِ اللّٰهِ۔[26] اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ۔[27]

فَوْقَ الْاَرْضِ۔[28] قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔[29]

1۔اللہ کی کتاب ، 2۔اللہ کی رحمت، 3۔اللہ کا رسول ، 4۔اللہ کا گروہ ، 5۔رحمان کے بندے، 6۔قیامت کا دن ، 7۔آگ کا عذاب ، 8۔نوح کی قوم ، 9۔کتاب کی آیتیں ، 10۔شیطان کا گروہ ، 11۔قدر کی رات۔شب قدر، 12۔مسکین کا کھانا ، 13۔زمین کے خزانے ، 14۔لشکروں کی بات، 15۔مہینوں کی گنتی ، 16۔رمضان کا مہینہ ، 17۔پہلوں کی کہانیاں ، 18۔مشرق اور مغرب کا رب ، 19۔دو مشرقوں اور دو مغربوں کا رب ، 20۔مشرقوں اور مغربوں کا رب ، 21۔بدلے کے دن کا مالک، 22۔تیرے رب کی رحمت کے خزانے، 23۔کتاب سے ، 24۔پہاڑ پر ، 25۔مومنوں کے لیے ، 26۔اللہ کی کتاب میں ، 27۔رات کے چھا جانے تک ، 28۔زمین کے اُوپر، 29۔سورج کے طلوع ہونے سے پہلے۔

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ۔[30] عَذَابُ اللّٰهِ شَدِيْدٌ۔[31]

يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ۔[32] مُلَاقُوا اللّٰهِ۔[33]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔[34] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔[35]

اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔[36]

كَ۔[37] لَهٗ۔[38] لَهَا۔[39] لَهُمْ۔[40] لَهُنَّ۔[41] لَكَ۔[42] لَكِ۔[43] لَكُمَا۔[44]
لَكُمْ۔[45] لِيْ۔[46] لَنَا۔[47] مِنْهُ۔[48] فِيْهِ۔[49] بِهٖ۔[50]

قواعد

1۔ اسموں کے جس مرکب کا پہلا جزو دوسرے جزو کی طرف منسوب ہو وہ مرکب اضافی کہلاتا ہے جیسے كِتَابُ اللّٰهِ، يَوْمُ الْقِيَامَةِ۔ اس کے پہلے جزو کو مضاف (منسوب) اور دوسرے کو مضاف الیہ (جس کی طرف کوئی چیز منسوب) کہتے ہیں۔ مذکورہ مثالوں میں كِتَابُ اور يَوْمُ مضاف ہیں اور اَللّٰهِ اور اَلْقِيَامَةِ کے الفاظ مضاف الیہ ہیں۔

2۔ مضاف ہمیشہ مضاف الیہ سے پہلے آتا ہے اور اس پر نہ لام تعریف (اَلْ) آ سکتا ہے اور نہ تنوین آ سکتی ہے جیسا کہ مثالوں سے ظاہر ہے۔

3۔ مضاف الیہ ہمیشہ مضاف کے بعد آتا ہے اور یہ مجرور (زیر والا) ہوتا ہے۔

30۔اللہ کی جلائی ہوئی آگ، 31۔اللہ کا عذاب سخت ہے، 32۔ابولہب کے دونوں ہاتھ، 33۔اللہ کے ملنے والے۔اللہ سے ملاقات کرنے والے، 34۔اللہ کے نام سے جو مہربان رحم والا ہے، 35۔تعریف اللہ کے لیے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے، 36۔بے شک اللہ کی رحمت نیکو کاروں کے قریب ہے، 37۔تیرا۔تمہارا، 38۔اُس (مرد) کے لیے، 39۔اُس (عورت) کے لیے، 40۔اُن (مردوں) کے لیے، 41۔اُن (عورتوں) کے لیے، 42۔تیرے لیے، 43۔تیرے لیے، 44۔تم دونوں کے لیے، 45۔تم سب کے لیے، 46۔میرے لیے، 47۔ہمارے لیے، 48۔اُس سے، 49۔اُس میں، 50۔اس کے ساتھ۔

4۔ مرکب اضافی پورا جملہ نہیں ہوتا بلکہ کسی جملے کا حصہ ہوتا ہے۔

5۔ حرف جار آنے سے اسم مجرور ہو جاتا ہے جیسے عَلٰى جَبَلٍ ۔ مِنَ الْكِتَابِ۔

6۔ ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہو سکتے ہیں جیسے قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔ لیکن درمیانی مضاف الیہ چونکہ اپنے مابعد کا مضاف ہوتا ہے اس لیے اس پر نہ لام تعریف آئے گا اور نہ تنوین آئے گی۔

7۔ مضاف کی صفت لانی ہو تو ہمیشہ مضاف الیہ کے بعد لائیں گے جیسے نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ۔

8۔ تثنیہ اور جمع سالم مذکر جب مضاف ہوں تو ان کے آخر کا نون (نون اعرابی) حذف ہو جاتا ہے جیسے يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ اور مُلَاقُوا اللّٰهِ جو اصل میں يَدَانِ اور مُلَاقُوْنَ تھے۔

مشق

1۔ مضاف پر کیا داخل نہیں ہو سکتا؟

2۔ مضاف الیہ کے آخر میں کیا اعراب آتا ہے؟

3۔ حرف جار آنے سے اسم پر کیا اثر پڑتا ہے؟

4۔ عربی میں ترجمہ میں کریں:

(1) اللہ کی کتاب، (2) زمین کے خزانے، (3) نوح کی قوم، (4) آگ کا عذاب، (5) رمضان کا مہینہ، (6) مسکین کا کھانا، (7) ہمارے لیے، (8) اس میں، (9) اس سے، (10) تیرے لیے۔

❀❀❀❀

سبق 8

اوزانِ کلمات

حَمِیْدٌ[1] رِزْقٌ[2] کَرِیْمٌ[3] کِبْرٌ[4] مُتَکَبِّرٌ[5] کَبِیْرٌ[6] اَکْبَرُ[7] اَعْظَمُ[8] مَسْجِدٌ[9] مَنْسَكٌ[10] تَکْبِیْرٌ[11] کَلْبٌ[12] فَرِحٌ[13] وَسْوَسَ[14] حَمْدٌ[15] عِلْمٌ[16] مَعْلُوْمٌ[17] نَاصِرٌ[18] مَنْصُوْرٌ[19] عَضُدٌ[20]

نَصَرَ[21] یَنْصُرُ[22] رَجُلَانِ[23] رِجَالٌ[24] اِکْرَامٌ[25] تَسْلِیْمٌ[26] مَلِكٌ[27] قِتَالٌ[28] فِرَاشٌ[29] جَمِیْعٌ[30] لَطِیْفٌ[31] خَبِیْرٌ[32] رَسُوْلٌ[33] نَذِیْرٌ[34] شَاهِدٌ[35] سِرَاجٌ[36] عَصْرٌ[37] کَوْکَبٌ[38] عَنْکَبُوْتٌ[39] قِطْمِیْرٌ[40]

قواعد

1۔ جن الفاظ میں اصلی حروف تین ہوں انہیں ثلاثی کہتے ہیں جیسے حَمْدٌ اور ضَرَبَ۔ جن میں چار ہوں انہیں رباعی کہا جاتا ہے جیسے کَوْکَبٌ اور وَسْوَسَ اور جن میں پانچ اصلی حروف ہوں انہیں خماسی کہتے جیسے عَنْکَبُوْتٌ (مکڑی)۔

2۔ جو لفظ صرف حروف اصلیہ سے مرکب ہو، مجرد کہلاتا ہے اور جس میں زائد حروف بھی شامل ہوں اسے مزید فیہ کہتے ہیں جیسے کِبْرٌ ثلاثی مجرد ہے اور مُتَکَبِّرٌ ثلاثی مزید فیہ

1۔تعریف والا، 2۔روزی، 3۔بزرگ، 4۔بڑائی، 5۔تکبر کرنے والا، 6۔بڑا، 7۔بہت بڑا، 8۔بہت بڑا، 9۔مسجد، 10۔قربانی۔عبادت، 11۔تکبیر۔بڑائی بیان کرنا، 12۔کتا، 13۔خوش، 14۔وسوسہ ڈالنا، 15۔تعریف، 16۔علم، 17۔معلوم، 18۔مدد کرنے والا، 19۔مدد کیا گیا، 20۔کندھا، 21۔اس نے مدد کی، 22۔وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا، 23۔دو مرد، 24۔بہت سے مرد، 25۔عزت کرنا، 26۔مان لینا، 27۔بادشاہ، 28۔لڑائی، 29۔بچھونا، 30۔سب، 31۔باریک بین، 32۔باخبر، 33۔رسول، 34۔ڈرانے والا، 35۔گواہ، 36۔چراغ، 37۔زمانہ، 38۔ستارا، 39۔مکڑی، 40۔کھجور کی گٹھلی کا باریک چھلکا۔حقیر چیز

ہے اور اس میں م، ت اور ایک ب زائد ہے۔

3۔ کسی فعل، اسم مشتق اور مصدر کا مجرد یا مزید فیہ ہونا اس کے ماضی صیغہ واحد مذکر غائب سے پہچانا جاتا ہے۔ اگر اس میں کوئی زائد حرف نہ آئے تو اسے مجرد سمجھا جائے گا جیسے نَصَرَ فعل ثلاثی مجرد ہے۔ اس کا مضارع يَنْصُرُ اسم فاعل نَاصِرٌ اور اسم مفعول مَنْصُوْرٌ اور مصدر نُصْرَةٌ بھی زائد حروف کے باوجود ثلاثی مجرد کہلائیں گے۔ گردان کی وجہ سے زائد حروف شامل ہو جائیں تو بھی فعل مجرد ہی رہے گا۔ اسی طرح رَجُلٌ ثلاثی مجرد ہے تو رَجُلَانِ اور رِجَالٌ بھی ثلاثی مجرد ہیں۔

4۔ الفاظ کا وزن معلوم کرنے اور ان کے اصلی حروف کو زائد حروف سے الگ کرنے کے لیے ف۔ ع۔ ل۔ کو میزان سمجھا جاتا ہے۔ ثلاثی الفاظ میں ف پہلے حرف کی جگہ، ع دوسرے کی جگہ اور ل تیسرے کی جگہ رکھا جاتا ہے جیسے:

قَ لَ مٌ (قَلَمٌ)	فَ رِ حٌ (فَرِحٌ)	عَ ضُ دٌ (عَضُدٌ)	كَ لْ بٌ (كَلْبٌ)
فَ عَ لٌ	فَ عِ لٌ	فَ عُ لٌ	فَ عْ لٌ

جس لفظ کا وزن نکالا جائے اس کا جو حرف ف کے مقابلے میں آئے وہ فاء کلمہ کہلاتا ہے جیسے قَلَمٌ میں ق۔ جو ع کے مقابلے میں آئے وہ عین کلمہ ہے جیسے قَلَمٌ میں ل اور جو ل کے مقابلے میں آئے وہ لام کلمہ ہے جیسے قَلَمٌ میں م۔

5۔ رباعی لفظ کا وزن معلوم کرنے کے لیے ف ع کے بعد ایک ل کی بجائے دو اور خماسی کے لیے تین ل لگائیں جیسے كَوْكَبٌ کا وزن فَعْلَلٌ ہے اور عَنْكَبُوْتٌ (مکڑی) کا فَعْلَلُوْلٌ۔

6۔ وزن نکالتے وقت اصلی حروف کے مقابلے میں ف، ع اور ل رکھے جاتے ہیں اور باقی زائد حروف اپنی اپنی جگہ بحال رہتے ہیں جیسے:

تَكْبِيْرٌ	اَكْبَرُ	كَبِيْرٌ	كِبْرٌ
تَفْعِيْلٌ	اَفْعَلُ	فَعِيْلٌ	فِعْلٌ

7۔ الفاظ کا وزن پہچاننے کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ کسی لفظ کے مادے (اصلی حروف) کے معنی جاننے سے اس سے بننے والے تمام دوسرے الفاظ کے معانی آسانی سے سمجھے جاسکتے ہیں۔

مشق

درج ذیل کلمات کے اوزان نکالیں:

(۵) مَلِكٌ	(۴) كَرِيْمٌ	(۳) ضَرَبَ	(۲) رَجُلٌ	(۱) عِلْمٌ
(۱۰) اَعْظَمُ	(۹) مَسْجِدٌ	(۸) تَسْلِيْمٌ	(۷) اِكْرَامٌ	(۶) رِجَالٌ

سبق 9

جمع مکسر

اَمْوَالٌ۔[1] اَوْلَادٌ۔[2] اَقْلَامٌ۔[3] اَبْنَاءٌ۔[4] اٰبَاءٌ۔[5] اٰذَانٌ۔[6] بِحَارٌ۔[7] عِظَامٌ۔[8]
بِلَادٌ۔[9] ظِلَالٌ۔[10] نُجُوْمٌ۔[11] قُلُوْبٌ۔[12] قُبُوْرٌ۔[13] صُدُوْرٌ۔[14] عُيُوْنٌ۔[15] وُجُوْهٌ۔[16]
حُمُرٌ۔[17] زُبُرٌ۔[18] رُسُلٌ۔[19] صُحُفٌ۔[20] اَرْجُلٌ۔[21] اَعْيُنٌ۔[22] اَبْحُرٌ۔[23] اَنْفُسٌ۔[24]
رُكَّعٌ۔[25] سُجَّدٌ۔[26] كَفَرَةٌ۔[27] فَجَرَةٌ۔[28] كُفَّارٌ۔[29] ظُلَلٌ۔[30] رُهْبَانٌ۔[31] اَجْنِحَةٌ۔[32]
مَلَائِكَةٌ۔[33]

شُعَرَاءُ۔[34] عُلَمَاءُ۔[35] اَغْنِيَاءُ۔[36] قَبَائِلُ۔[37] مَسَاجِدُ۔[32] كَوَاكِبُ۔[31]
مَفَاتِيحُ۔[40]

بَنُوْنَ۔[41] بَنِيْنَ۔[42] بَنَاتٌ۔[43] اَخَوَاتٌ۔[44] اُمَّهَاتٌ۔[45]

1۔مال (و۔ مَالٌ)، 2۔لڑکے (و۔ وَلَدٌ)، 3۔قلم (و۔ قَلَمٌ)، 4۔بیٹے (و۔ اِبْنٌ)، 5۔باپ (و۔ اَبٌ)، 6۔کان (و۔ اُذُنٌ)، 7۔سمندر (و۔ بَحْرٌ)، 8۔ہڈیاں (و۔ عَظْمٌ)، 9۔شہر (و۔ بَلَدٌ)، 10۔سائے (و۔ ظِلٌّ)، 11۔ستارے (و۔ نَجْمٌ)، 12۔دل (و۔ قَلْبٌ)، 13۔قبریں (و۔ قَبْرٌ)، 14۔سینے (و۔ صَدْرٌ)، 15۔چشمے (و۔ عَيْنٌ)، 16۔چہرے (و۔ وَجْهٌ)، 17۔گدھے (و۔ حِمَارٌ)، 18۔کتابیں (و۔ زَبُوْرٌ)، 19۔رسول (و۔ رَسُوْلٌ)، 20۔صحیفے (و۔ صَحِيْفَةٌ)، 21۔پاؤں (و۔ رِجْلٌ)، 22۔آنکھیں (و۔ عَيْنٌ)، 23۔سمندر (و۔ بَحْرٌ)، 24۔جانیں (و۔ نَفْسٌ)، 25۔رکوع کرنے والے (و۔ رَاكِعٌ)، 26۔سجدہ کرنے والے (و۔ سَاجِدٌ)، 27۔کافر (و۔ كَافِرٌ)، 28۔بدکار (و۔ فَاجِرٌ)، 29۔کافر (و۔ كَافِرٌ)، 30۔سائے (و۔ ظِلٌّ)، 31۔راہب (و۔ رَاهِبٌ)، 32۔پر (و۔ جَنَاحٌ)، 33۔فرشتے (و۔ مَلَكٌ)، 34۔شاعر (و۔ شَاعِرٌ)، 35۔عالم (و۔ عَالِمٌ)، 36۔دولت مند (و۔ غَنِيٌّ)، 37۔قبیلے (و۔ قَبِيْلَةٌ)، 38۔مسجدیں (و۔ مَسْجِدٌ)، 39۔ستارے (و۔ كَوْكَبٌ)، 40۔چابیاں (و۔ مِفْتَاحٌ)، 41۔بیٹے (و۔ اِبْنٌ)، 42۔بیٹے (و۔ اِبْنٌ)، 43۔بیٹیاں (و۔ بِنْتٌ)، 44۔بہنیں (و۔ اُخْتٌ)، 45۔مائیں (و۔ اُمٌّ)

قواعد

1۔ جمع مکسر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے بلکہ یہ صرف سماعی ہوتی ہے۔

2۔ جمع مکسر کے چند مشہور اوزان یہ ہیں:

اَفْعَالٌ۔ فِعَالٌ۔ فُعُوْلٌ۔ فُعُلٌ۔ اَفْعُلٌ۔ فُعَّلٌ۔ فَعَلَةٌ۔ فُعَّلٌ۔ فَعَلَةٌ۔ فُعَّالٌ۔ اَفْعِلَةٌ۔ فُعْلَانٌ۔ فُعَلَاءُ۔ اَفْعِلَاءُ۔ فَعَالِلُ۔ مَفَاعِلُ۔ مَفَاعِيْلُ۔

3۔ اس سبق میں فُعَلَاء سے مَفَاتِيْح تک کے اوزان کے آخر میں تنوین نہیں آئی، ان کو غیر منصرف کہا جاتا ہے۔

4۔ بعض اسموں کی جمع مکسر ایک سے زیادہ اوزان پر آتی ہے جیسے بَحْرٌ کی جمع اَبْحُرٌ اور بِحَارٌ وغیرہ۔

مشق

1۔ درج ذیل اسموں کی جمع مکسر بنائیں اور اردو میں ان کا ترجمہ کریں۔

(۵) سَاجِدٌ	(۴) جَنَاحٌ	(۳) غَنِيٌّ	(۲) اِبْنٌ	(۱) رَسُوْلٌ
(۱۰) قَبْرٌ	(۹) اُخْتٌ	(۸) بِنْتٌ	(۷) مِفْتَاحٌ	(۶) اُمٌّ

سبق 10

اسم کے اِعراب

اَللّٰهُ بَصِيْرٌ۔[1] اَللّٰهُ عَلِيْمٌ۔[2] اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ۔[3] اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ۔[4] مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔[5] ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ۔[6] اَلْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ۔[7]

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ۔[8] قَالَ رَجُلَانِ۔[9] قَالَ الْمَلَائِكَةُ۔[10]

وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوٗدَ۔[11] خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ۔[12] خَرَّ رَاكِعًا۔[13] اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ۔[14]

كِتَابُ اللّٰهِ۔[15] مِنَ الْكِتَابِ۔[16] لِلرَّسُوْلِ۔[17]

عَلٰى رِجْلَيْنِ۔[18] لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔[19] فِي الْاٰخِرِيْنَ۔[20] اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔[21]

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ۔[22] مِنْ مِصْرَ۔[23] بِبَابِلَ۔[24] اِلٰى مَدْيَنَ۔[25]

كَ۔[26] اِنْ۔[27] بَيْنَ۔[28] عَنْ۔[29] كَمَا۔[30] مَا (موصوله)۔[31] اَلَا۔[32] عِنْدَ۔[33]

اَلْيَوْمَ۔[34] يَوْمَئِذٍ۔[35] اَمَّا۔[36] لَمَّا۔[37] تَحْتَ۔[38] اِلَّا۔[39] جَمِيْعٌ۔[40]

1۔اللہ دیکھنے والا ہے، 2۔اللہ جاننے والا ہے، 3۔اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، 4۔اللہ ہر چیز کا خالق ہے، 5۔محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، 6۔اللہ کا ثواب بہتر ہے، 7۔سب مسلمان بھائی بھائی ہیں، 8۔داؤدؑ نے جالوت کو قتل کیا، 9۔دو آدمیوں نے کہا، 10۔فرشتوں نے کہا، 11۔سلیمانؑ داؤدؑ کے وارث ہوئے، 12۔اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، 13۔وہ جھکتے ہوئے گر پڑا، بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، 15۔اللہ کی کتاب، 16۔کتاب سے، 17۔رسولؐ کے لیے، 18۔دو پاؤں پر، 19۔مومنوں کے لیے، 20۔آخری لوگوں میں، 21۔میں مسلمانوں میں سے ہوں، 22۔بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے، 23۔مصر سے، 24۔بابل میں۔ بابل کے ساتھ، 25۔س۔ کی طرف سے، 26۔جیسا۔ جیسے، 27۔اگر، 28۔درمیان، 29۔سے۔ کی طرف سے، 30۔جیسا۔ جیسے، 31۔ جو۔ جو کچھ، 32۔ آگاہ رہو۔ خبردار، 33۔ پاس۔ ساتھ، 34۔ آج، 35۔ اُس دن، 36۔ لیکن، 37۔ جب، 38۔ نیچے، 39۔ مگر۔ سوائے، 40۔ سب کے سب

قواعد

1۔ کسی اسم کے آخر کی حرکت (زبر۔ زیر۔ پیش وغیرہ) کو اعراب کہتے ہیں۔

2۔ جب کوئی اسم مبتدا یا خبر ہو تو وہ مرفوع (پیش والا) ہوگا جیسے اَللّٰهُ بَصِيْرٌ میں مبتدا اَللّٰهُ اور خبر بَصِيْرٌ دونوں ہی مرفوع ہیں۔

3۔ جب کوئی اسم کسی فعل کا فاعل ہو تو وہ مرفوع ہوگا جیسے قَالَ الْمَلَائِكَةُ میں اَلْمَلَائِكَةُ مرفوع ہے۔

4۔ جب کوئی اسم مفعول واقع ہو یا فاعل اور مفعول کی حالت بتائے تو وہ منصوب (زبر والا) ہوگا جیسے قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ میں جَالُوْتَ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ اور خَرَّ رَاكِعًا میں رَاكِعًا فاعل کی حالت بتانے کی وجہ سے منصوب ہے۔

5۔ جب کوئی اسم مضاف الیہ ہو یا کسی حرف جار کے بعد آئے تو وہ مجرور (زیر والا) ہوگا جیسے كِتَابُ اللّٰهِ۔ مِنَ الْكِتَابِ۔

6۔ حالت رفع میں اسم تثنیہ کے آخر میں (ـَ انِ) اور نصب وجر کی حالت میں (ـَ يْنِ) لگاتے ہیں جیسے قَالَ رَجُلَانِ اور عَلٰى رَجُلَيْنِ۔

7۔ اسم جمع مذکر سالم کے آخر میں حالت رفعی میں ـُ وْنَ اور حالت نصبی وجری میں ـِ يْنَ بڑھا دیتے ہیں جیسے اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ اور لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔

8۔ اسم جمع مونث کو حالت رفع میں مرفوع اور حالت نصبی وجری میں مجرور پڑھتے ہیں جیسے مُسْلِمَاتٌ اور مُسْلِمَاتٍ۔

9۔ بعض اسموں پر تنوین نہیں آتی جیسے مِصْرُ۔ جَالُوْتُ۔ مَسَاجِدُ۔ بَيْضَاءُ (سفید) وغیرہ۔ ایسے اسموں کو غیر منصرف کہتے ہیں۔ ان پر حالت رفع میں پیش اور حالت نصب وجر دونوں میں زبر آتی ہے۔ جیسے مَسَاجِدُ اللّٰهِ۔ مِنْ مِصْرَ۔ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وغیرہ۔

نوٹ: مرفوعات، منصوبات اور مجرورات کی پوری تفصیل سبق ۳۲، ۳۳، ۳۴ میں ملے گی۔

مشق

1۔ اعراب کسے کہتے ہیں؟

2۔ کسی اسم پر رفع (پیش وغیرہ) کب آتی ہے؟

3۔ کوئی اسم منصوب کب ہوتا ہے؟

4۔ کسی اسم کے مجرور ہونے کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟

5۔ مندرجہ ذیل اسماء کو نصبی و جری حالت میں کیا اعراب دیں گے؟

(۱) رَجُلَانِ (۲) مِصْرُ (۳) بَيْضَاءُ (۴) مَسَاجِدُ

(۵) مُسْلِمُوْنَ (۶) مُسْلِمَاتٌ

6۔ درج ذیل کا عربی میں ترجمہ کریں:

(1) اللہ جاننے والا ہے، (2) محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، (3) اللہ کا ثواب بہتر ہے، (4) وہ جھکتے ہوئے گر پڑا، (5) مسلمانوں کے لیے، (6) دو پاؤں پر، (7) مدین کی طرف، (8) وہ مومن مرد ہیں، (9) وہ مومن عورتیں ہیں، (10) اس دن۔

سبق 11

اسم اشارہ

هٰذَا كِتَابٌ۔[1] هٰذَا سَاحِرٌ۔[2] هٰذَا حَلَالٌ وَ هٰذَا حَرَامٌ۔[3] هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ۔[4] هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ۔[5] هٰذَا عَذَابٌ اَلِيمٌ۔[6] هٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ۔[7] هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَ هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ[8] هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ۔[9] يَوْمُكُمْ هٰذَا۔[10] هٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّيْ۔[11] هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ۔[12] هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَ بَيْنِكَ۔[13]

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ۔[14] هٰذِهِ الْاَنْهَارُ۔[15] اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ۔[16] اِنَّ هٰذِهٖ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَاحِدَةً۔[17]

هٰذَانِ خَصْمَانِ۔[18] اِنَّ هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ۔[19] اِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ۔[20]

هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ۔[21] هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآءُ نَا عِنْدَ اللّٰهِ۔[22]

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ۔[23] ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ۔[24] تِلْكَ اُمَّةٌ۔[25] تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ۔[26] تِلْكَ اٰيَاتُ اللّٰهِ۔[27] تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔[28] تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ۔[29]

فَذٰنِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّبِّكَ۔[30]

1۔ یہ کتاب ہے، 2۔ یہ جادوگر ہے، 3۔ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، 4۔ یہ سیدھا راستہ ہے، 5۔ یہ بڑا بہتان ہے، 6۔ یہ دردناک عذاب ہے، 7۔ یہ عجیب چیز ہے، 8۔ یہ خوشگوار میٹھا (پانی) ہے اور یہ تلخ کھاری ہے، 9۔ یہ واضح عربی زبان ہے، 10۔ تمہارا یہ دن، 11۔ یہ میرے ربّ کی طرف سے رحمت ہے، 12۔ یہ میرے ربّ کے فضل سے ہے، 13۔ یہ میرے درمیان اور تیرے درمیان جدائی ہے، 14۔ یہ اللہ کی اونٹنی ہے، 15۔ یہ نہریں، 16۔ بے شک یہ یاددہانی ہے، 17۔ بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے، 18۔ یہ دو مخالف (فریق) ہیں، 19۔ بے شک یہ دو جادوگر ہیں، 20۔ میری اِن دو بیٹیوں میں سے ایک، 21۔ یہ میری بیٹیاں ہیں، 22۔ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ 23۔ یہ اللہ کا فضل ہے، 24۔ وہ کتاب، نہیں شک اُس میں، 25۔ وہ امت ہے، 26۔ وہ اللہ کی حدیں ہیں، 27۔ وہ اللہ کی آیتیں ہیں، 28۔ وہ پوری دس ہیں، 29۔ وہ اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں، 30۔ پس وہ دو دلیلیں ہیں تیرے ربّ کی طرف سے۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ۔ [31] اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ [32] اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ۔ [33] اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ [34] ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ۔ [35] كَذٰلِكَ الْعَذَابُ۔ [36] وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ۔ [37] ءَ هٰكَذَا عَرْشُكِ۔ [38] اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ۔ [39] هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ۔ [40]

قواعد

1۔ جس لفظ سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے وہ اسم اشارہ ہے۔

2۔ اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔ اشارہ قریب جیسے ہٰذَا اور اشارہ بعید جیسے ذٰلِكَ

3۔ اشارہ قریب کے مشہور اسماء یہ ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ هٰذَيْنِ	هٰٓؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ هَاتَيْنِ	

3۔ اشارہ بعید کے مشہور اسماء یہ ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذَاكَ یا ذَالِكَ	ذَانِكَ ذَيْنِكَ	

31۔ وہ دوزخ والے ہیں، 32۔ وہ جنت والے ہیں، 33۔ وہ جن کے لیے بخشش ہے، 34۔ وہ اپنے رب کی ہدایت پر ہیں اور وہی کامیاب ہیں، 35۔ وہ تمہارے لیے بہتر ہے، 36۔ اسی طرح عذاب ہے، 37۔ اور اسی طرح تیرے ربّ کی پکڑ ہے، 38۔ کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ 39۔ بے شک ہم یہاں بیٹھے ہیں، 40۔ وہاں حقیقی اللہ (خدائے برحق) کا اختیار ہے۔

مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ تَيْنِكَ	اُولٰٓئِكَ

5۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مُشارٌ اِلیہ کہا جاتا ہے، جیسے هٰذَا الْبَلَدُ میں اَلْبَلَدُ مُشارٌ اِلیہ ہے۔ اسم اشارہ اور مُشارٌ اِلیہ مل کر مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کی طرح پورا جملہ نہیں ہوتے بلکہ کسی جملے کا جزو ہوتے ہیں۔

6۔ مُشارٌ الیہ ہمیشہ معرف باللام یا مضاف ہوتا ہے۔ پہلی صورت میں اسم اشارہ پہلے آتا ہے جیسے هٰذَا الْكِتَابُ، اور دوسری صورت میں اسم اشارہ بعد میں آئے گا جیسے كِتَابُكُمْ هٰذَا۔

7۔ كَذَالِكَ، هٰكَذَا، هٰهُنَا اور هُنَالِكَ بھی اسمائے اشارہ ہیں۔

مشق

1۔ اسم اشارہ قریب اور اسم اشارہ بعید کی دو دو مثالیں بیان کریں۔

2۔ مشارالیہ کسے کہتے ہیں اور یہ کس طرح استعمال ہوتا ہے؟

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) یہ سیدھا راستہ ہے، (2) یہ عجیب چیز ہے، (3) بے شک یہ یاد دہانی ہے، (4) بے شک یہ دو جادوگر ہیں، (5) وہ ایک امت ہے، (6) وہ جنت والے ہیں، (7) وہ اللہ کی آیتیں ہیں، (8) یہ اللہ کی اونٹنی ہے، (9) ہم یہاں بیٹھے ہیں، (10) کیا تمہارا ایسا ہی قلم ہے؟

سبق 12

اسم استفہام

مَا هِيَ[1] مَاهِيَهْ[2] (ہ زائد ھے)۔ مَا الْقَارِعَةُ[3] مَا الْحُطَمَةُ[4] مَا الطَّارِقُ۔[5] مَا يَوْمُ الْفَصْلِ[6] مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ۔[7] مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوْسٰى؟ قَالَ هِيَ عَصَايَ۔[8] لِمَ (لِمَا)۔[9] عَمَّا (عَنْ + مَا)۔[10] عَمَّ۔[11] مِمَّا (مِنْ + مَا)۔[12] مِمَّ۔[13] فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا؟۔[14] فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ۔ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلَالُ۔[15]

مَنْ هُوَ۔[16] مَنْ هُوَ كَاذِبٌ۔[17] مَنْ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ۔[18] لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ؟۔[19] لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔[20]

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ۔[21] مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ۔[22] اَيْنَ الْمَفَرُّ۔[23] اَيْنَ شُرَكَاءِ یْ۔[24] اَمْ لَهُمْ سُلَّمًا؟۔[25] اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ؟۔[26] اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ؟۔[27] كَيْفَ نَذِيْرِ (نَذِيْرِیْ)۔[28] كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ۔[29]

1۔ وہ کیا ہے؟ 2۔ وہ کیا ہے؟ 3۔ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ 4۔ وہ پیس ڈالنے والی کیا ہے؟ 5۔ وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ 6۔ وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ 7۔ وہ شب قدر کیا ہے؟ 8۔ اے موسیٰ! تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ اُس نے کہا: وہ میرا عصا ہے، 9۔ کیوں، 10۔ کس چیز سے، 11۔ کس چیز سے۔ کس چیز کے بارے میں، 12۔ کس چیز سے، 13۔ کس چیز سے، 14۔ تو اُس کے ذکر سے کس (فکر) میں ہے؟ 15۔ پس وہ اللہ ہے تمہارا حقیقی ربّ پھر حق کے بعد کیا ہے سوائے گمراہی کے، 16۔ وہ کون ہے؟ 17۔ کون جھوٹا ہے؟ 18۔ کون آسمانوں اور زمین کا ربّ ہے؟ 19۔ آج کس کی بادشاہی ہے؟ 20۔ اکیلے زبردست اللہ کی، 21۔ اللہ کی مدد کب ہے؟ 22۔ یہ وعدہ کب ہے؟ 23۔ کہاں ہے بھاگنے کی جگہ؟ کہاں ہے بھاگنا؟ 24۔ کہاں ہیں میرے شریک؟ 25۔ کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے؟ 26۔ کب ہے بدلے کا دکان؟ 27۔ کب ہے قیامت کا دن؟ 28۔ کیسا ہے میرا ڈرنا؟ 29۔ کیا ہوا انجام ظالموں کا؟

اَیُّ شَیْءٍ۔[30] اَیُّکُمْ۔[31] اَیُّنَا۔[32] اَیُّھُمْ اَقْرَبُ۔[33] فِیْ اَیِّ صُوْرَۃٍ۔[34] مِنْ اَیِّ شَیْءٍ۔[35] مَنْ اِلٰـہٌ غَیْرُ اللّٰہِ۔[36] فَاَیَّ اٰیَاتِ اللّٰہِ۔[37] اَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ؟۔[38] یَا مَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ ھٰذَا؟ قَالَتْ ھُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ۔[39] کَمْ مِنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ غَلَبَتْ فِئَۃً کَثِیْرَۃً بِاِذْنِ اللّٰہِ۔[40] وَکَمْ مِنْ مَلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ۔[41]

قواعد

1۔ اسم استفہام وہ اسم ہے جس سے سوال کرنا ظاہر ہوتا ہے اور یہ عام طور پر جملے کے شروع میں آتا ہے جیسے مَنْ ھُوَ؟

2۔ اسمائے استفہام کے شروع میں حروفِ جارّہ بھی لگائے جاتے ہیں جیسے لِمَنْ (کس کا؟) مِمَّا (مِنْ + مَا کس چیز سے)۔ مِنْ اَیْنَ (کہاں سے؟)۔ اِلٰی مَتٰی (کب تک؟)۔

3۔ مَا کے شروع میں حرف جار آئے تو اسے بغیر الف کے لکھا اور پڑھا جاتا ہے جیسے لِمَا = لِمَ، عَمَّا = عَمَّ اور فِیْمَا = فِیْمَ

4۔ اَیٌّ اور اَیَّۃٌ عام طور پر مضاف استعمال ہوتے ہیں جیسے اَیُّ شَیْءٍ، اَیُّکُمْ۔ گویا ان دونوں کے بعد کا اسم نکرہ ہو تو واحد آئے گا اور معرف باللام ہو تو جمع آئے گا۔

5۔ کَمْ (استفہامیہ) کے بعد اسم منصوب اور واحد آتا ہے جیسے کَمْ دِرْھَمًا عِنْدَكَ؟ (تیرے پاس کتنے درہم ہیں؟)

6۔ کَمْ کبھی خبر کے لیے بھی آتا ہے اسے کَمْ خَبَرِیَّۃ کہا جاتا ہے جیسے کَمْ مِنْ فِئَۃٍ

30۔کون سی چیز؟ 31۔تم میں سے کون؟ 32۔ہم میں سے کون؟ 33۔ان میں سے کون زیادہ قریب ہے؟ 34۔کس صورت میں؟ 35۔کس چیز سے؟ 36۔کون سے معبود سوائے اللہ کے؟ 37۔پس اللہ کی کون سی آیتیں؟ 38۔دونوں فریقوں میں سے کون سا؟ 39۔اے مریم! یہ تیرے لیے کہاں سے ہے؟ وہ بولی: وہ اللہ کی طرف سے ہے، 40۔کتنے ہی چھوٹے گروہ غالب آئے بڑے گروہ پر اللہ کے حکم سے، 41۔اور کتنے ہی فرشتے ہیں آسمانوں میں۔

قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ اس کے معنی کئی ایک یا بہتیرے کے ہوتے ہیں۔اس کم کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے جو واحد بھی آ سکتا ہے اور جمع بھی۔

7۔ هَــلْ اور ءَ حروف استفہام ہیں اسماء استفہام نہیں ہیں۔اس لیے یہ جملے میں مبتدا اور فاعل نہیں بن سکتے۔

مشق

1۔ اسم استفہام جملے میں کس جگہ آتا ہے؟

2۔ کَمْ کی کتنی قسمیں ہیں۔ہر ایک کے بعد اسم کے اعراب کیا ہوتے ہیں؟

3۔ مثالوں سے واضح کریں کہ اَیٌّ اور اَیَّةٌ کس طرح استعمال ہوتے ہیں؟

4۔ لِمَ اور عَمَّ اصل میں کیا ہیں؟

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) وہ کیا ہے؟ (2) وہ کون ہے؟ (3) کیوں؟ (4) کس چیز سے؟ (5) اللہ کی مدد کب ہے؟ (6) گھر کہاں ہے؟ (7) اللہ کے سوا کون معبود ہے؟ (8) کون سی چیز؟ (9) جھوٹا کون ہے؟ (10) کتنے ہی چھوٹے گروہ بڑے گروہوں پر اللہ کے حکم سے غالب آئے!

سبق 13

فعل ماضی

صَدَقَ اللّٰهُ۔[1] شَهِدَ شَاهِدٌ۔[2] سَئَلَ سَائِلٌ۔[3] كَتَبَ اللّٰهُ۔[4] وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔[5] وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوٗدَ۔[6] قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ۔[7] رَحِمَ اللّٰهُ۔[8] مَنْ فَعَلَ هٰذَا؟۔[9] مَنْ عَمِلَ صَالِحًا۔[10]

جَاءَ رَجُلٌ۔[11] خَسَفَ الْقَمَرُ۔[12] سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ۔[13] رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ۔[14] خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ۔[15] رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ۔[16] فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔[17] وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ۔[18] حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ۔[19]

رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ۔[20] فَشَرِبُوْا مِنْهُ۔[21] قَتَلْتَ نَفْسًا۔[22] ظَلَمْتُ نَفْسِيْ۔[23] مَا سَمِعْنَا۔[24] وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ۔[25] سَمِعْنَا۔[26] ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا۔[27]

قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔[28] كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ۔[29] غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔[30] كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ۔[31] فُتِحَتِ السَّمَاءُ۔[32] رُزِقُوْا۔[33] رُزِقْنَا۔[34] خُلِقَ الْاِنْسَانُ

1۔اللہ نے سچ کہا، 2۔ایک گواہ نے گواہی دی، 3۔ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا، 4۔اللہ نے لکھ دیا، 5۔اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا، 6۔سلیمان داؤد کے وارث بنے، 7۔داؤد نے جالوت کو قتل کیا، 8۔اللہ نے رحم کیا، 9۔یہ کس نے کیا؟ 10۔جس نے اچھا عمل کیا، 11۔ایک مرد آیا، 12۔چاند ماند پڑ گیا، 13۔فرشتوں نے سجدہ کیا، 14۔موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹا، 15۔اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی، 16۔اللہ ان سے راضی ہوا وہ اس (اللہ) سے راضی ہوئے، 17۔پس جس نے اُس (نہر) سے (پانی) پیا تو وہ مجھ سے نہیں ہے، 18۔اُن کے دل ڈر گئے، 19۔اُن کے اعمال ضائع ہوگئے، 20۔وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے، 21۔پس اُنہوں نے اُس سے (پانی) پی لیا، 22۔تو نے ایک جان کو قتل کیا، 23۔میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، 24۔ہم نے نہیں سنا، 25۔اور سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا، 26۔ہم نے سنا، 27۔ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، 28۔وہ اللہ کی راہ میں قتل ہوا، 29۔تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا، 30۔روم مغلوب ہوا۔ اہل روم مغلوب ہوئے، 31۔تم پر لڑنا فرض کیا گیا، 32۔آسمان کھول دیا گیا، 33۔انہیں رزق دیا گیا، 34۔ہمیں روزی دی گئی۔

ضَعِیْفًا۔[35] سُئِلَ مُوْسٰی۔[36] طُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ۔[37] قُضِیَ الْاَمْرُ۔[38] مَا جَاءَ۔[39] وَاِذَا الْمَوْءُ وْدَۃُ سُئِلَتْ بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ؟[40]

قواعد

1۔ عربی میں فعل کی دو قسمیں ہیں: ماضی اور مضارع۔ فعل ماضی یہ ظاہر کرتا ہے کہ کام ہو چکا ہے جیسے کَتَبَ۔ اور فعل مضارع سے معلوم ہوتا ہے کہ کام ابھی تک مکمل نہیں ہوا بلکہ ہو رہا ہے یا ہوگا۔ جیسے یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)۔

2۔ فعل ماضی اگر تین حرفی ہو تو اس کا صیغہ واحد مذکر غائب فَعَلَ۔ فَعِلَ یا فَعُلَ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضَرَبَ، سَمِعَ، حَسُنَ (وہ خوبصورت ہوا)

3۔ فعل ماضی معروف (تین حرفی) کا مجہول فُعِلَ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَتَبَ سے کُتِبَ اور شَرِبَ سے شُرِبَ۔

4۔ ماضی پر مَا لگانے سے ماضی منفی ہو جاتا ہے جیسے مَا جَاءَ۔ مَا سَمِعْنَا۔

5۔ عربی جملے میں عام طور پر فعل پہلے آتا ہے پھر فاعل اور اس کے بعد مفعول آتا ہے جیسے وَرِثَ سُلَیْمَانُ دَاوٗدَ۔

6۔ گردان فعل ماضی معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا
	(اس نے مارا)	(ان دو نے مارا)	(ان سب نے مارا)
غائب مؤنث	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ
	(اس عورت نے مارا)	(ان دو عورتوں نے مارا)	(ان سب عورتوں نے مارا)

35۔ انسان کمزور پیدا کیا گیا، 36۔ موسیٰ سے پوچھا گیا، 37۔ اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، 38۔ معاملہ ختم ہوا۔ معاملے طے ہوا، 39۔ وہ نہیں آیا، 40۔ اور جب زندہ گاڑی گئی (لڑکی) سے پوچھا جائے کہ کس جرم میں تجھے قتل کیا گیا؟

	واحد	تثنیہ	جمع
حاضر مذکر	ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ
	(تو نے مارا)	(تم دو نے مارا)	(تم سب نے مارا)
حاضر مؤنث	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ
	(تو ایک عورت نے مارا)	(تم دو عورتوں نے مارا)	(تم سب عورتوں نے مارا)
متکلم	ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا	ضَرَبْنَا
مذکر ومؤنث	(میں نے مارا)	(ہم نے دو مارا)	(ہم سب نے مارا)

مشق

1۔ فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

2۔ تین حرفی ماضی کس وزن پر آتا ہے؟

3۔ فعل ماضی کو مجہول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

4۔ فعل ماضی کو منفی کیسے بنایا جاتا ہے؟

5۔ عربی جملے میں فعل، فاعل اور مفعول عام طور پر کہاں کہاں رکھے جاتے ہیں؟

6۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) ایک گواہ نے گواہی دی، (2) ایک مرد آیا، (3) میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، (4) وہ نہیں آیا، (5) یہ کس نے کیا؟ (6) ان کے اعمال ضائع ہوگئے، (7) اللہ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا، (8) حامد نے کفر نہیں کیا، (9) اس نے سجدہ کیا، (10) انسان کمزور پیدا کیا گیا۔

❁❁❁❁

سبق 14

فعل مضارع

يَعْلَمُ۔[1] يَخْرُجُ۔[2] كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكَافِرِيْنَ۔[3] وَ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدَانِ۔[4] يَسْئَلُوْنَكَ۔[5] يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ۔[6] وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ۔[7] تَعْرِفُهُمْ۔[8] اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ۔[9] وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔[10] اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ۔[11]

اِيَّاكَ نَعْبُدُ۔[12] نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ۔[13]

لَا تَسْمَعُ۔[14] لَا يَعْقِلُوْنَ۔[15] لَا يَشْهَدُوْنَ۔[16] لَا اَسْئَلُكُمْ۔[17]

وَلَا يَشْفَعُوْنَ۔[18] وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔[19] لَا اَشْهَدُ۔[20] فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ۔[21] لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ۔[22] اِنِّيْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ۔[23] وَلَا تُسْئَلُ۔[24] لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا۔[25] يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ۔[26] لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ۔[27] وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔[28] وَهُمْ يُخْلَقُوْنَ۔[29] يُعْرَفْنَ۔[30] لَا تُظْلَمُوْنَ۔[31]

1۔وہ جانتا ہے یا جانے گا، 2۔وہ نکلتا ہے، 3۔اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے، 4۔اور جڑی بوٹیاں (یا ستارے) اور درخت سجدہ کرتے ہیں، 5۔وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں، 6۔وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں، 7۔اور وہ سجدہ کرتے ہیں، 8۔تو اُن کو پہچانتا ہے، 9۔تم سنتے ہو، 10۔اور تم جانتے ہو، 11۔تم گواہی دیتے ہو، 12۔صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں، 13۔ہم تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور اُن کو بھی، 14۔تو نہیں سنتا ہے، 15۔وہ نہیں سمجھتے ہیں، 16۔وہ نہیں گواہی دیتے، 17۔میں تم سے نہیں سوال کرتا (یا مانگتا)، 18۔اور وہ نہیں شفاعت (سفارش) کرتے، 19۔اور وہ نہیں غمگین ہوں گے، 20۔میں گواہی نہیں دیتا ہوں، 21۔پس وہ نہیں واپس لوٹتے، 22۔میں عبادت نہیں کرتا اُس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو، 23۔بے شک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے، 24۔اور تجھ سے نہیں پوچھا جائے گا، 25۔کسی جان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا، 26۔مجرم لوگ پہچانے جاتے ہیں، 27۔وہ نہیں پوچھا جاتا اُس بارے میں جو وہ کرتا ہے اور وہ پوچھے جائیں گے، 28۔اور اللہ کی طرف (تمام) معاملات پلٹتے ہیں، 29۔اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں، 30۔وہ پہچانی جاتی ہیں، 31۔تم پر ظلم نہیں ہوگا۔

إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ [۳۲] أَنْتُمْ تُخْرَجُوْنَ۔ [۳۳]
فَأَنّٰى تُصْرَفُوْنَ۔ [۳۴] ءَ أَشْكُرُ؟۔ [۳۵] أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ؟۔ [۳۶] أَفَلَا تَسْمَعُوْنَ؟۔ [۳۷]
أَفَلَا يَنْظُرُوْنَ؟۔ [۳۸] فَسَتَعْلَمُوْنَ۔ [۳۹] سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ [۴۰]

قواعد

1۔ فعل مضارع وہ ہے جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں جیسے يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)۔

2۔ ماضی کی طرح مضارع کے بھی تین اوزان ہیں: يَفْعَلُ۔ يَفْعِلُ۔ يَفْعُلُ۔

3۔ مضارع معروف ثلاثی مجرد کا مجہول يُفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ۔ يَنْصُرُ سے يُنْصَرُ اور يَسْمَعُ سے يُسْمَعُ

4۔ مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لیے اس کے شروع میں عام طور پر لَا اور کبھی کبھی مَا لگا دیا جاتا ہے جیسے لَا يَذْهَبُ۔ مَا يَعْلَمُ

5۔ مضارع سے پہلے سَ یا سَوْفَ لگانے سے اس میں زمانہ مستقبل کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے جیسے سَيَعْلَمُوْنَ۔ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ سَنَكْتُبُ وغیرہ۔

6۔ گردان فعل مضارع معروف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُوْنَ
مونث غائب	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	يَضْرِبْنَ
مذکر مخاطب	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ
مونث مخاطب	تَضْرِبِيْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ

32۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، 33۔ تم نکالے جاتے ہو، 34۔ پس کہاں سے تم پھیرے جاتے ہو؟ 35۔ کیا میں شکر کرتا ہوں، 36۔ کیا پس تم نہیں سمجھتے؟ 37۔ کیا پس تم نہیں سنتے؟ 38۔ کیا پس وہ نہیں دیکھتے؟ 39۔ پس عنقریب تم جان لو گے، 40۔ عنقریب تم جان لو گے۔

متکلم مذکر و مؤنث	أَضْرِبُ	نَضْرِبُ	نَضْرِبُ

مشق

1۔ مضارع معروف کے کتنے اوزان ہیں؟

2۔ مضارع مجہول کس وزن پر آتا ہے؟

3۔ مضارع کو منفی بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

4۔ تَضْرِبُ کے کیا کیا معنی ہو سکتے ہیں؟

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) وہ نکلتا ہے، (2) وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں، (3) تو اُن کو پہچانتا ہے، (4) تم جانتے ہو، (5) صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں، (6) وہ پہچانی جاتی ہیں، (7) میں نہیں سنتا، (8) کیا تو جانتا ہے؟ (9) تجھ سے نہیں پوچھا جائے گا، (10) عنقریب تم جان لو گے۔

سبق 15

ابواب ثلاثی مجرد

رَجَعَ۔[1] يَرْجِعُ۔[2] غَفَرَ۔[3] حَسِبَ۔[4] سَمِعَ اللّٰهُ۔[5] فَرِحَ۔[6] يَفْرَحُوْنَ۔[7] يَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔[8] حَسِبَ۔[9] يَحْسَبُ الْإِنْسَانُ۔[10]

خَلَقَ۔[11] يَخْلُقُ۔[12] سَجَدَ۔[13] يَسْجُدُ۔[14] دَخَلَ۔[15] يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا۔[16] حَشَرَ۔[17] يَحْشُرُ۔[18] كَتَمَ۔[19] يَكْتُمُ۔[20] يَكْتُمُوْنَ۔[21] خَرَجَ۔[22] يَخْرُجُ۔[23]

كَفَرَ۔[24] يَكْفُرُ۔[25] قَتَلَ۔[26] يَقْتُلُ۔[27] يَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ۔[28]

فَعَلَ۔[29] يَفْعُلُ۔[30] جَعَلَ۔[31] يَجْعَلُ۔[32] نَفَعَ۔[33] يَنْفَعُ۔[34]

لَعَنَ۔[35] يَلْعَنُ۔[36] حَسُنَ۔[37] حَسُنَتْ۔[38] بَعُدَتْ۔[39] كَبُرَ۔[40]

1۔وہ واپس لوٹا، 2۔وہ واپس لوٹتا ہے، 3۔اُس نے بخش دیا، 4۔وہ بخشتا ہے۔ وہ معاف کرتا ہے، 5۔اللہ نے سنا، 6۔وہ خوش ہوا، 7۔وہ خوش ہوتے ہیں، 8۔اُس دن ایمان والے خوش ہوں گے، 9۔اُس نے گمان کیا، 10۔کیا انسان گمان کرتا ہے؟ 11۔اُس نے پیدا کیا، 12۔وہ پیدا کرتا ہے، 13۔اُس نے سجدہ کیا، 14۔وہ سجدہ کرتا ہے، 15۔وہ داخل ہوا، 16۔وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج (گروہ در گروہ) داخل ہوتے ہیں، 17۔اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا، 18۔وہ جمع کرتا ہے۔ وہ اکٹھا کرتا ہے، 19۔اُس نے چھپایا، 20۔وہ چھپاتا ہے، 21۔وہ چھپاتے ہیں، 22۔وہ نکلا، 23۔وہ نکلتا ہے، 24۔اُس نے کفر کیا۔ اُس نے انکار کیا، 25۔وہ کفر کرتا ہے۔ وہ انکار کرتا ہے، 26۔اُس نے قتل کیا، 27۔وہ قتل کرتا ہے، 28۔وہ قت کرتے ہیں اور قتل ہوتے ہیں، 29۔اُس نے کام کیا، 30۔وہ کام کرتا ہے، 31۔اُس نے بنایا، 32۔وہ بناتا ہے۔ وہ کرتا ہے، 33۔اُس نے نفع دیا۔ اُس نے فائدہ دیا، 34۔وہ نفع دیتا ہے۔ وہ فائدہ دیتا ہے، 35۔اُس نے لعنت کی، 36۔وہ لعنت کرتا ہے، 37۔وہ خوبصورت ہوا، 38۔وہ خوبصورت ہوئی۔ وہ اچھی ہوئی، 39۔وہ دور ہوئی، 40۔وہ بھاری ہوا۔ وہ دشوار ہوا۔ وہ گراں گزرا۔

قواعد

1۔ ثلاثی مجرد کے بعض مادوں میں ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ کی حرکات ایک جیسی ہوتی ہیں اور بعض کی مختلف۔

2۔ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے لحاظ سے افعال ثلاثی مجرد کے چھ گروہ بنتے ہیں۔ ہر گروہ کو علم صرف میں باب کہا جاتا ہے۔

3۔ کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت اس کے مطابق ہوگی جیسے کَتَبَ باب نَصَرَ سے ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کا ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین یعنی یَکْتُبُ ہے۔

4۔ ابواب ثلاثی مجرد حسب ذیل ہیں:

۱۔ ضَرَبَ	یَضْرِبُ	فَعَلَ۔ یَفْعِلُ
۲۔ نَصَرَ	یَنْصُرُ	فَعَلَ۔ یَفْعُلُ
۳۔ سَمِعَ	یَسْمَعُ	فَعِلَ۔ یَفْعَلُ
۴۔ فَتَحَ	یَفْتَحُ	فَعَلَ۔ یَفْعَلُ
۵۔ کَرُمَ	یَکْرُمُ	فَعُلَ۔ یَفْعُلُ
۶۔ حَسِبَ	یَحْسِبُ	فَعِلَ۔ یَفْعِلُ

5۔ اکثر افعال پہلے تین ابواب سے آتے ہیں۔ اس کے بعد چوتھے باب سے، پھر پانچویں سے اور سب سے کم چھٹے باب سے آتے ہیں۔

6۔ ہر فعل ثلاثی مجرد کے بارے میں ضروری ہے کہ اس کا باب معلوم ہو۔ اس سے اس کے ماضی، مضارع اور امر وغیرہ کا صحیح تلفظ کیا جاسکتا ہے۔

مشق

1۔ افعال ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟

2۔ کسی فعل کا کسی باب سے ہونے کا کیا مطلب ہے؟

3۔ کسی فعل کا باب معلوم ہونے کا کیا فائدہ ہے؟

4۔ درج ذیل افعال کے ابواب معلوم کریں:

رَجَعَ۔ غَفَرَ۔ فَرِحَ۔ سَجَدَ۔ دَخَلَ۔ كَفَرَ۔ جَعَلَ۔ نَفَعَ۔ حَسُنَ۔ كَبُرَ

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1)وہ واپس لوٹتا ہے، (2)وہ خوش ہوتے ہیں، (3)اللہ پیدا کرتا ہے، (4)وہ داخل ہوتے ہیں، (5)وہ چھپاتا ہے، (6)وہ قتل ہوتے ہیں، (7)وہ فائدہ دیتا ہے، (8)وہ خوبصورت ہوتا ہے، (9)وہ دور ہوتا ہے، (10)اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔

سبق 16

فعل لازم ومتعدی

ذَهَبَ الْخَوْفُ۔[1] ثُمَّ ذَهَبَ۔[2] فَأَيْنَ تَذْهَبُوْنَ۔[3] قَعَدُوْا۔[4] نَقْعُدُ۔[5] قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ۔[6] قَامُوْا۔[7] فَشِلْتُمْ۔[8] جَاءَ الْحَقُّ۔[9] جَاءَ عِيْسٰى۔[10] جَاءَ الْبَشِيْرُ۔[11] جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ۔[12] جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ۔[13] جَاءَتْ سَيَّارَةٌ۔[14] فَضَحِكَتْ۔[15] تَضْحَكُوْنَ۔[16]

قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ۔[17] يَقْرَءُوْنَ الْكِتَابَ۔[18] يَعْبُدُ اللّٰهَ۔[19] اَرْسَلْنَاكَ۔[20] صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ۔[21] فَاَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ۔[22] اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ۔[23] لَا تَعْلَمُهُمْ۔[24] مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ۔[25]

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ۔[26] اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ۔[27] اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا۔[28] وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ۔[29] وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً۔[30] يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ۔[31] سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا۔[32]

1۔خوف گیا، 2۔پھر وہ گیا، 3۔پس کہاں تم جاتے ہو؟ 4۔وہ بیٹھے، 5۔ہم بیٹھتے ہیں، 6۔اللہ کا بندہ کھڑا ہوا، 7۔وہ کھڑے ہوئے، 8۔تم بزدل بنے۔تم نے بزدلی دکھائی، 9۔حق آیا، 10۔عیسیٰ آیا، 11۔بشیر آیا۔خوشخبری دینے والا آیا، 12۔اللہ کی مدد آئی، 13۔تمہارے پاس رسول آیا، 14۔ایک قافلہ آیا، 15۔پس وہ ہنسی، 16۔تم ہنستے ہو، 17۔تو نے قرآن پڑھا، 18۔وہ کتاب پڑھتے ہیں، 19۔وہ اللہ کی عبادت کرتا ہے، 20۔ہم نے تجھے بھیجا ہے، 21۔اللہ نے اُن کے دل پھیر دیے، 22۔پھر ہم نے اُن کے گناہوں کے سبب اُن کو ہلاک کر دیا، 23۔ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی، 24۔تو اُن کو نہیں جانتا، 25۔جس نے اللہ کا انکار کیا، 26۔اور وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں، 27۔بے شک اللہ گناہوں کو بخش دیتا ہے، 28۔اگر تم پاؤ اُن میں بھلائی، 29۔اور اُنہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی، 30۔اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا، 31۔جس (اُس) دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا، 32۔عنقریب اللہ مشکل کے بعد آسانی کرے گا۔

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ۔[33] مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ۔[34] وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ۔[35] جِيْءَ بِكِتَابٍ۔[36] اَلْاٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ۔[37] فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ۔[38]

جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا۔[39] جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا۔[40]

قواعد

1۔ فعل دو قسم کا ہوتا ہے، لازم اور متعدی۔

2۔ فعل لازم وہ ہے جس میں صرف فاعل کے ملنے سے بات پوری ہو جائے جیسے قَامُوْا۔ ذَهَبَ الْخَوْفُ۔ لہٰذا فعل لازم میں مفعول نہیں آتا۔

3۔ فعل متعدی وہ ہے جس میں فاعل کے علاوہ مفعول کی ضرورت بھی پڑتی ہے جیسے قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ۔ قَرَءْتُ الْقُرْاٰنَ۔

4۔ بعض متعدی افعال کے ساتھ دو مفعول آتے ہیں جیسے جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا میں اَلْاَرْضَ اور فِرَاشًا دونوں مفعول ہیں۔

5۔ فعل لازم کے بعد اسم پر حرف جر لگانے سے اس میں متعدی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ اور جِيْءَ بِكِتَابٍ۔

6۔ جَآءَ اگرچہ فعل لازم ہے لیکن یہ متعدی کی طرح بھی استعمال ہوتا ہے جیسے جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ۔

33۔اللہ اُن کی روشنی لے گیا، 34۔جو نیکی لایا، 35۔اور جو برائی لایا، 36۔کتاب لائی گئی، 37۔اب تو حق لایا، 38۔پس بے شک اللہ مشرق سے سورج کو لاتا ہے، 39۔اُس نے سورج کو چراغ بنایا، 40۔اُس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا (فرش) بنایا۔

مشق

1۔ فعل لازم اور فعل متعدی میں کیا فرق ہوتا ہے؟

2۔ اس سبق میں سے فعل لازم اور متعدی کی چار چار مثالیں بیان کریں۔

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) وہ گیا، (2) وہ روئی، (3) حق آ گیا، (4) وہ کھڑے ہوئے، (5) میں نے کتاب پڑھی، (6) اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا، (7) تو ان کو نہیں جانتا، (8) وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں، (9) جو شخص کتاب لایا، (10) اللہ نے زمین کو فرش بنایا۔

سبق 17

فعل ماضی کی اقسام

قَدْ سَئَلَ۔[1] قَدْ سَبَقَ۔[2] قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ۔[3] قَدْ خَلَقَكُمْ۔[4] قَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ۔[5] قَدْجَاءَكُمُ الْحَقُّ۔[6] قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ۔[7] قَدْ بَلَغْتُ۔[8] قَدْ سَمِعْنَا۔[9] قَدْ عَلِمْنَا۔[10] قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا۔[11] لَقَدْ كَفَرَ۔[12] لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ۔[13] لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ۔[14] لَقَدْ عَلِمْتَ۔[15] لَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ۔[16] لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ۔[17] لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ۔[18] لَقَدْ وُعِدْنَا۔[19] كَانَ كَفَرَ۔[20]

مَا كُنَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا۔[21] اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ۔[22] كَانَ يَعْبُدُ۔[23] كَانَ يَاْمُرُ۔[24] كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآءُ نَا۔[25] كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ۔[26] كَانَتْ تَعْبُدُ۔[27] كَانَتْ تَعْمَلُ۔[28] كَانَا يَاْكُلَانِ الطَّعَامَ۔[29] كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ۔[30] كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ۔[31]

1۔اُس نے سوال کیا ہے، 2۔وہ آگے بڑھ گیا ہے، 3۔اللہ نے سن لیا ہے، 4۔اُس نے تمہیں پیدا کیا ہے، 5۔تمہارے پاس ایک رسول آ گیا ہے، 6۔تمہارے پاس حق آ گیا ہے، 7۔تمہارے پاس روشن نشانی آ گئی ہے، 8۔میں پہنچ گیا ہوں، 9۔ہم نے سن لیا ہے، 10۔ہم نے جان لیا ہے، 11۔ہمیں ہمارے گھروں سے نکالا گیا ہے، 12۔اُس نے کفر کیا ہے/اُس نے ضرور کفر کیا ہے، 13۔اللہ نے سچ کہا ہے، 14۔اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی ہے، 15۔تو نے جان لیا ہے، 16۔ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے، 17۔ہم نے زبور میں لکھ دیا ہے، 18۔ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں پیدا کیا ہے، 19۔ہم سے وعدہ کیا گیا ہے، 20۔اُس نے کفر کیا تھا، 21۔ہم نے یہ (بات) نہیں سنی تھی، 22۔اگر میں نے کہا تھا تو تو جانتا ہی ہے، 23۔وہ عبادت کرتا تھا، 24۔وہ حکم دیتا تھا، 25۔ہمارے باپ (دادا) عبادت کرتے تھے، 26۔وہ اللہ پر ایمان رکھتا تھا، 27۔وہ عبادت کرتی تھی، 28۔وہ عمل کرتی تھی، 29۔وہ دونوں کھانا کھاتے تھے، 30۔وہ عبادت کرتے تھے، 31۔وہ کفر کرتے تھے۔

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ [32] كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۔ [33] كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ۔ [34] كُنْتَ تَرْجُوْا۔ [35] كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ [36] كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۔ [37] كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ۔ [38] كُنَّا نَقْعُدُ۔ [39] كُنَّا نَعْمَلُ۔ [40]

قواعد

1۔ فعل ماضی پر لفظ قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے قَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ۔

2۔ فعل ماضی پر كَانَ لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے جیسے كَانَ كَفَرَ۔ اس کی گردان یہ ہے:

	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	كَانَ ضَرَبَ	كَانَا ضَرَبَا	كَانُوْا ضَرَبُوْا
غائب مؤنث	كَانَتْ ضَرَبَتْ	كَانَتَا ضَرَبَتَا	كُنَّ ضَرَبْنَ
حاضر مذکر	كُنْتَ ضَرَبْتَ	كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	كُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ
حاضر مؤنث	كُنْتِ ضَرَبْتِ	كُنْتُمَا ضَرَبْتُمَا	كُنْتُنَّ ضَرَبْتُنَّ
متکلم مذکر و مؤنث	كُنْتُ ضَرَبْتُ	كُنَّا ضَرَبْنَا	كُنَّا ضَرَبْنَا

3۔ فعل مضارع پر كَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے جیسے كَانَ يَعْبُدُ اس کی گردان بھی ماضی بعید کی طرح آتی ہے:

كَانَ يَضْرِبُ	كَانَا يَضْرِبَانِ	كَانُوْا يَضْرِبُوْنَ
كَانَتْ تَضْرِبُ	كَانَتَا تَضْرِبَانِ	كُنَّ يَضْرِبْنَ
كُنْتَ تَضْرِبُ	كُنْتُمَا تَضْرِبَانِ	كُنْتُمْ تَضْرِبُوْنَ

32۔ وہ عمل کرتے تھے، 33۔ وہ کماتے تھے، 34۔ وہ نافرمانی کرتے تھے، 35۔ تو اُمید رکھتا تھا، 36۔ تم جانتے تھے، 37۔ تم کفر کرتے تھے، 38۔ تم چھپاتے تھے، 39۔ ہم بیٹھتے تھے، 40۔ ہم عمل کرتے تھے۔

كُنْتِ تَضْرِبِيْنَ	كُنْتُمَا تَضْرِبَانِ	كُنْتُنَّ تَضْرِبْنَ
كُنْتُ اَضْرِبُ	كُنَّا نَضْرِبُ	كُنَّا نَضْرِبُ

4۔ ماضی بعید اور ماضی استمراری کا جو صیغہ بنانا ہو اس کے لحاظ سے اس کے ساتھ کَانَ کا صیغہ لگاتے ہیں اور مذکورہ دونوں گردانوں سے کَانَ کی گردان بھی واضح ہوگئی ہے۔

مشق

1۔ ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ مثالیں دے کر واضح کریں؟

2۔ کَانَ کی پوری گردان بیان کریں اور اسی طریقے پر قَالَ (اس نے کہا) کی مکمل گردان کریں۔

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) اس نے سن لیا ہے، (2) اللہ نے تمہیں پیدا کیا ہے، (3) تو نے جان لیا ہے، (4) اس نے کفر کیا ہے، (5) اس نے سنا تھا، (6) تو نے لکھا تھا، (7) وہ عبادت کرتی تھی، (8) وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ (9) تم چھپاتے تھے، (10) ہم بیٹھتے تھے۔

سبق 18

فعل مضارع مجزوم ومنصوب

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔[1] فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا۔[2] فَاِنْ لَمْ تَفْعَلُوْا۔[3] اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ۔[4]

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ۔[5] لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔[6]

اِنْ يَسْرِقْ۔[7] اِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ۔[8] اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ۔[9] اِنْ تَفْعَلُوْا۔[10] اِنْ تَصْبِرُوْا۔[11] اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ۔[12]

وَلْيَكْتُبْ۔[13] فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ۔[14] لَا تَحْزَنْ۔[15] لَا تَحْزَنِيْ۔[16]

لَنْ نَصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَاحِدٍ۔[17] لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ۔[18] لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔[19]

اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا۔[20]

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔[21] وَلَنْ تَفْعَلُوْا۔[22]

1۔کیا تو نے نہیں جانا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے؟ 2۔پس اس نے جانا جو کچھ تم نہ جان سکے، 3۔پس اگر تم نے نہ کیا، 4۔کیا اُس نے اُن کی چال ناکام نہیں کردی؟ 5۔اور ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا، 6۔ابھی تک وہ اُن سے نہیں ملے، 7۔اگر اُس نے چوری کی، 8۔اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں ہے، 9۔اگر تو اُن کو بخش دے، 10۔اگر تم کرو، 11۔اگر تم صبر کرو، 12۔اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا، 13۔اور چاہیے کہ وہ لکھے، 14۔پس چاہیے کہ انسان دیکھے، 15۔تو نہ غم کر، 16۔تو (عورت) نہ غم کر، 17۔ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ کریں گے، 18۔اُن کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی، 19۔وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا، 20۔بے شک تو ہرگز زمین کو نہیں پھاڑے گا اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچے گا، 21۔اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا تو اس سے وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں ہوگا، 22۔اور تم ہرگز نہیں کرسکو گے۔

لَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا۔ [۲۳] لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَ أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ [۲۴] أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ۔ [۲۵] قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً۔ [۲۶] أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ۔ [۲۷] أَنْ يَبْطِشَ۔ [۲۸]

عَسٰى أَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ۔ [۲۹] كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا۔ [۳۰] لِكَيْلَا يَعْلَمَ۔ [۳۱]

لِتَعْلَمُوْا۔ [۳۲] لِأَقْتُلَكَ۔ [۳۳] لِتَقْتُلَنِيْ۔ [۳۴] لِنَعْلَمَ۔ [۳۵] لِئَلَّا يَكُوْنَ۔ [۳۶] حَتّٰى يَبْلُغَ۔ [۳۷] حَتّٰى يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ۔ [۳۸] حَتّٰى يَخْرُجُوْا۔ [۳۹] حَتّٰى أَبْلُغَ۔ [۴۰]

قواعد

1۔ مضارع کے شروع میں حرف لَمْ آ جائے تو اس کے آخر میں جزم پڑھا جاتا ہے۔ اس لیے لَمْ کو حرف جازم کہتے ہیں۔ اس لفظی تبدیلی کے علاوہ لَمْ کی وجہ سے مضارع میں ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ لَمْ يَفْعَلْ کے وہی معنی ہیں جو مَا فَعَلَ کے ہیں۔

لَمْ کے علاوہ چار اور حروف جازمہ ہیں: لَمَّا۔ إِنْ۔ لام امر (لِ) اور لائے نہی۔

2۔ مضارع کے شروع میں حرف لَنْ آئے تو آخر میں نصب پڑھا جاتا ہے۔ اس لیے لَنْ

23۔ اللہ کافروں کو مسلمانوں پر ہرگز غلبہ نہ دے گا۔ 24۔ تمہارے رشتہ دار اور تمہاری اولاد قیامت کے دن کام نہ آئے گی۔ 25۔ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں، 26۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا ''بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ایک گائے ذبح کرو''، 27۔ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ جاہل بنوں، 28۔ کہ وہ پکڑے، 29۔ ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ چیز تمہارے لیے بہتر ہو، 30۔ تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی نہ ہو، 31۔ تا کہ وہ نہ جانے، 32۔ تا کہ تم جانو، 33۔ تا کہ میں تجھے قتل کروں، 34۔ تا کہ تو مجھے قتل کرے، 35۔ تا کہ ہم جانیں، 36۔ تا کہ نہ ہو، 37۔ یہاں تک کہ وہ پہنچے، 38۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے، 39۔ یہاں تک کہ وہ نکل جائیں، 40۔ یہاں تک کہ میں پہنچوں۔

حرف ناصب ہے۔ اس لفظی تغیر کے علاوہ لَنْ کی وجہ سے مضارع میں نفی اور تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور مضارع زمانہ مستقبل کے ساتھ مخصوص ہو جاتا ہے۔

لَنْ کے علاوہ اور بھی حروف ناصبہ ہیں مثلاً اَنْ۔ کَیْ (یا لِکَیْ)۔ اِذَنْ (اِذًا) لِ (لامِ کَیْ)۔ لِئَلَّا (لِاَنْ لَا) اور حَتّٰی۔

3۔ حرف جازم اور ناصب کے آنے سے ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں جیسے لَمْ تَعْلَمُوْا۔ لَنْ تَفْعَلُوْا وغیرہ۔

4۔ مضارع مجزوم کی پوری گردان:

لَمْ يَضْرِبْ۔ لَمْ يَضْرِبَا۔ لَمْ يَضْرِبُوْا۔ لَمْ تَضْرِبْ۔ لَمْ تَضْرِبَا۔ لَمْ يَضْرِبْنَ۔ لَمْ تَضْرِبْ۔ لَمْ تَضْرِبَا۔ لَمْ تَضْرِبُوْا۔ لَمْ تَضْرِبِيْ۔ لَمْ تَضْرِبَا۔ لَمْ تَضْرِبْنَ۔ لَمْ اَضْرِبْ۔ لَمْ نَضْرِبْ۔

5۔ مضارع منصوب کی پوری گردان

لَنْ يَضْرِبَ۔ لَنْ يَضْرِبَا۔ لَنْ يَضْرِبُوْا۔ لَنْ تَضْرِبَ۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ لَنْ يَّضْرِبْنَ۔ لَنْ تَضْرِبَ۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ لَنْ تَضْرِبُوْا۔ لَنْ تَضْرِبِيْ۔ لَنْ تَضْرِبَا۔ لَنْ تَضْرِبْنَ۔ لَنْ اَضْرِبَ۔ لَنْ نَضْرِبَ۔

مشق

1۔ حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟

2۔ مضارع پر لَمْ داخل ہونے اس میں کیا لفظی اور معنوی تبدیلی ہو جاتی ہے؟

3۔ حروف ناصبہ کون کون سے ہیں؟

4۔ حروف ناصبہ داخل ہونے سے مضارع کے معنی اور اعراب میں کیا تغیر ہوتا ہے۔

5۔ مضارع میں نون اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے اور یہ کس کس حالت میں گر جاتا ہے؟

6۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) تو نے نہیں جانا، (2) تم نے نہیں کیا، (3) اگر تم صبر کرو، (4) اور چاہیے کہ وہ لکھے، (5) تو غم نہ کر، (6) وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا، (7) مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں، (8) تاکہ تم جانو، (9) یہاں تک کہ وہ پہنچے، (10) یہاں تک کہ وہ نکلیں۔

سبق 19

مضارع مؤکد

لَيَعْلَمَنَّ۔[1] يَبْلُغَنَّ۔[2] يَحْسَبَنَّ۔[3] لَيَرْزُقَنَّهُمْ۔[4] لَيَحْلِفُنَّ۔[5] لَيَخْرُجَنَّ۔[6] تَحْسَبَنَّ۔[7] لَتَعْلَمَنَّ۔[8] لَتُسْئَلُنَّ۔[9] لَتَدْخُلُنَّ۔[10] لَاَقْعُدَنَّ۔[11] لَاَقْتُلَنَّكَ۔[12] لَاَغْلِبَنَّ۔[13] لَاَجْعَلَنَّكَ۔[14] نَذْهَبَنَّ۔[15] وَلَنَصْبِرَنَّ۔[16] لَنَخْرُجَنَّ۔[17] لَنَسْئَلَنَّ۔[18] لَيَكُوْنَا (لَيَكُوْنَنْ)۔[19] لَنَسْفَعًا (لَنَسْفَعَنْ) بِالنَّاصِيَةِ۔[20]

اَللّٰهُمَّ۔[21] اَلَّذِیْ۔[22] اَلَّذِيْنَ۔[23] كَاَنَّ۔[24] مَعَ۔[25] اَلْاٰنَ۔[26] كَاَنَّمَا۔[27] اِنَّمَا۔[28] ذُوْ (مؤنث ذَاتَ)۔[29] عَسٰی۔[30] هَا۔[31] دُوْنَ۔[32] لَوْلَا۔[33] لَدَیْ (لَدٰی)۔[34] لَدَيْنَا۔[35] لَدُنْ۔[36] لَدُنَّا۔[37] مَعَاذَ اللّٰهِ۔[38] اَمْسِ۔[39] غَدًا۔[40]

1۔وہ ضرور جان لے گا، 2۔وہ ضرور پہنچے گا، 3۔وہ ضرور گمان کرے گا، 4۔وہ ضرور ان کو روزی دے گا، 5۔وہ ضرور قسم اٹھائیں گے، 6۔وہ ضرور نکلیں گے، 7۔تو ضرور گمان کرنے گا/وہ ضرور گمان کرے گی، 8۔تو ضرور جان لے گا، 9۔تم سے ضرور پوچھا جائے گا، 10۔تم ضرور داخل ہوگے، 11۔میں ضرور بیٹھوں گا، 12۔میں تجھے ضرور قتل کروں گا، 13۔میں ضرور غالب آؤں گا، 14۔میں تجھے ضرور کر (بنا) دوں گا، 15۔ہم ضرور جائیں گے، 16۔اور ہم ضرور صبر کریں گے، 17۔ہم ضرور نکلیں گے، 18۔ہم ضرور پوچھیں گے، 19۔وہ ضرور ہوجائے گا، 20۔ہم ضرور پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے، 21۔اے اللہ، 22۔جو۔جس، 23۔جو لوگ۔جن، 24۔گویا کہ۔جیسا کہ، 25۔ساتھ، 26۔ابھی، 27۔گویا کہ، 28۔صرف۔اور کچھ نہیں، 29۔والا۔صاحب، 30۔شاید۔امید ہے، 31۔سنو۔آگاہ ہو، 32۔سوائے، 33۔اگر نہ ہوتا، 34۔پاس۔کے ہاں، 35۔ہمارے پاس۔ہمارے ہاں، 36۔سے۔پاس، 37۔ہمارے پاس۔ہمارے ہاں، 38۔اللہ کی پناہ، 39۔کل (گزشتہ)، 40۔کل (آنے والا)۔

قواعد

1۔ مضارع پر لام (لَ) لگا کر آخر میں نونِ مشدد (نونِ ثقیلہ) بڑھانے سے اس میں تاکید کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں جیسے يَنْصُرُ سے لَيَنْصُرَنَّ اور يَكْتُبُ سے لَيَكْتُبَنَّ۔

اس کی پوری گردان یہ ہے:

لَيَكْتُبَنَّ۔ لَيَكْتُبَانِّ۔ لَيَكْتُبُنَّ۔ لَتَكْتُبَنَّ۔ لَتَكْتُبَانِّ۔ لَيَكْتُبْنَانِّ۔ لَتَكْتُبَنَّ۔ لَتَكْتُبَانِّ۔ لَتَكْتُبُنَّ۔ لَتَكْتُبِنَّ۔ لَتَكْتُبَانِّ۔ لَتَكْتُبْنَانِّ۔ لَأَكْتُبَنَّ۔ لَنَكْتُبَنَّ۔

2۔ مضارع پر لام (لَ) لگا کر آخر میں نون ساکن (نونِ خفیفہ) بڑھانے سے بھی اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے جیسے يَكْتُبُ سے لَيَكْتُبَنْ۔

نون خفیفہ کی گردان یہ ہے:

لَيَكْتُبَنْ۔ لَيَكْتُبُنْ۔ لَتَكْتُبَنْ۔ لَتَكْتُبُنْ۔ لَتَكْتُبِنْ۔ لَأَكْتُبَنْ۔ لَنَكْتُبَنْ۔

نوٹ: 1

نونِ ثقیلہ کی گردان میں نون سے پہلے جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے وہ صیغے نونِ خفیفہ میں نہیں آتے۔

نوٹ: 2

نونِ خفیفہ کو کبھی تنوین کی صورت میں بھی لکھتے ہیں جیسے لَنَسْفَعَنْ کو لَنَسْفَعًا بھی لکھا جاتا ہے۔

مشق

1۔ يَـــــرْزُقُ سے نونِ ثقیلہ کے ساتھ فعل مضارع موکد بنائیں اور اس کی پوری گردان کریں۔

2۔ يَنْصُرُ سے نون خفیفہ کے ساتھ فعل مضارع موکد بنائیں۔

3۔ لَنَسْفَعًا اصل میں کیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

4۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) وہ ضرور پہنچے گا، (2) تم ضرور داخل ہو گے، (3) اللہ ضرور روزی دے گا، (4) میں ضرور بیٹھوں گا، (5) ہم ضرور صبر کریں گے، (6) جو لوگ، (7) اللہ کی پناہ، (8) کل (آنے والا)، (9) ابھی، (10) ہمارے پاس۔

سبق 20

امر و نہی

اِضْرِبْ۔[1] اُكْتُبْ۔[2] وَاذْكُرْ رَبَّكَ۔[3] وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ۔[4] اِقْرَءْ كِتَابَكَ۔[5] وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا۔[6] وَاشْرَبِيْ۔[7] يَا مَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ۔[8]

اِذْهَبَا اِلٰى فِرْعَوْنَ۔[9] اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ۔[10] اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ۔[11] يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ۔[12] وَاشْهَدُوْا۔[13] اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔[14] فَلْيُؤْمِنْ۔[15] فَلْيَكْتُبْ۔[16] فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا۔[17] وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ۔[18] فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ۔[19] فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا۔[20]

لَا تَقْهَرْ۔[21] لَا تَنْهَرْ۔[22] لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔[23] وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ۔[24] لَا تَحْزَنِيْ۔[25]

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔[26] لَا تَظْلِمُوْا۔[27] لَا تَحْزَنُوْا۔[28] لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔[29] لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ۔[30] وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ۔[31]

1۔تو مار، 2۔تو لکھ، 3۔اور اپنے ربّ کو یاد کر، 4۔اور اُن پر سختی کر، 5۔اپنی کتاب پڑھ، 6۔اور تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، 7۔اور تو پی، 8۔اے مریم! اپنے ربّ کے لیے فرماں برداری کر اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر، 9۔تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ، 10۔تم اس بستی میں داخل ہو جاؤ، 11۔اللہ کی نعمت یاد کرو، 12۔اے لوگو! اپنے ربّ کی عبادت کرو، 13۔اور گواہی دو، 14۔جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے، 15۔پس چاہیے وہ ایمان لائے، 16۔پس چاہیے وہ لکھے، 17۔پس چاہیے وہ نیک عمل کرے، 18۔اور چاہیے کہ ہر جان دیکھے اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے، 19۔پس چاہیے وہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں، 20۔پس چاہیے وہ تھوڑا ہنسیں اور چاہیے کہ وہ زیادہ روئیں، 21۔نہ تو سختی کر، 22۔نہ جھڑک، 23۔نہ غم کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے، 24۔اور نہ تو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بنا، 25۔تو غم نہ کر، 26۔اور دونوں اس درخت کے قریب نہ جاؤ، 27۔تم نہ ظلم کرو، 28۔تم نہ غم کرو، 29۔اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو، 30۔ایک دروازے سے داخل نہ ہو، 31۔اور زمین میں فساد نہ کرو۔

لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً۔[32] وَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا۔[33]
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ۔[34] لَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ۔[35] لَا تَنْقُصُوا
الْمِكْيَالَ۔[36] وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ۔[37] لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكَارٰى۔[38]
لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ۔[39] فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ۔[40]

قواعد

1۔ فعل امر وہ ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِضْرِبْ۔ اُكْتُبْ۔ فعل نہی وہ ہے جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم سمجھا جائے جیسے لَا تَحْزَنْ۔

2۔ امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کی علامت (ت) کو حذف کر کے شروع میں ہمزۂ وصل لگائیں۔ اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزۂ وصل کو بھی مضموم کر دیں ورنہ مکسور کریں اور لام کلمہ کو جزم دے دیں جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

لیکن اگر علامت مضارع کے بعد کا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزۂ وصل لگانے کی ضرورت نہیں جیسے: يَضَعُ سے ضَعْ۔

3۔ فعل امر حاضر معروف کی گردان یہ ہے:

اِضْرِبْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبُوْا، اِضْرِبِيْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبْنَ۔

4۔ امر حاضر مجہول بنانے کے لیے مضارع مجہول پر لام امر (لِ) لگائیں اور آخر میں جزم کر دیں جیسے تَضْرِبُ سے لِتُضْرَبْ (چاہیے کہ تو مارا جائے)۔

32۔ اُن کی گواہی قبول نہ کرو، 33۔ اور اللہ کے شریک نہ بناؤ، 34۔ نہ شکار کرو جب کہ تم احرام باندھے ہوئے ہو، 35۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، 36۔ تول کم نہ کرو، 37۔ اور بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ، 38۔ نہ نماز کے قریب جاؤ جب تم نشے میں ہو، 39۔ نبیؐ کی آواز سے اپنی آوازیں اونچی نہ کرو، 40۔ پس اللہ کے لیے مثالیں بیان نہ کرو۔

5۔ فعل امر غائب یا متکلم معروف بنانے کے لیے مضارع کے شروع میں لام امر (لِ) لگائیں اور آخر میں جزم کردیں جیسے يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ چاہیے کہ وہ مارے اور اَضْرِبُ سے لِاَضْرِبْ۔ ان دونوں کا مجہول بالترتیب لِيُضْرَبْ (چاہیے کہ وہ مارا جائے) اور لِاُضْرَبْ ہے۔

6۔ فعل نہی حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع پر لائے نہی لگا کر آخر میں جزم کردیں جیسے تَضْرِبُ سے لَا تَضْرِبْ۔

اس کی گردان یہ ہے:

لَا تَضْرِبْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبُوْا، لَا تَضْرِبِيْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبْنَ۔

اس کا مجہول لَا تُضْرَبْ (تو نہ مارا جائے) ہے جس کی گردان اسی طریقے پر آتی ہے۔

7۔ فعل نہی غائب اور متکلم معروف بنانے کا بھی وہی طریقہ ہے جو نہی حاضر کا ہے کہ مضارع پر لائے نہی لگا کر آخر میں جزم کردیں جیسے يَضْرِبُ سے لَا يَضْرِبْ اور اَضْرِبُ سے لَا اَضْرِبْ۔ ان دونوں کا مجہول بالترتیب لَا يُضْرَبْ اور لَا اُضْرَبْ ہے۔

مشق

1۔ فعل امر اور فعل نہی کی تعریف بیان کریں؟

2۔ امر حاضر معروف کیسے بنایا جاتا ہے۔ يَكْتُبُ سے امر حاضر معروف بنا کر گردان کریں؟

3۔ فعل نہی حاضر معروف کیسے بنایا جاتا ہے۔ يَنْصُرُ سے فعل نہی حاضر بنا کر گردان کریں؟

4۔ اِشْرَبِيْ کون سا فعل اور صیغہ ہے؟

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) تو لکھ، (2) تو (عورت) مار، (3) پس اسے چاہیے کہ وہ لکھے، (4) تم دونوں مسجد کی طرف جاؤ، (5) اے لوگو! اپنے ربّ کی عبادت کرو، (6) تم ظلم نہ کرو، (7) تو (عورت) غم نہ کر، (8) اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، (9) تم ایک دروازے سے داخل نہ ہو، (10) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

سبق 21

اسماء مشتقہ (اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ)

صَابِرٌ[1] شَاكِرٌ[2] سَاحِرٌ[3] كَرِيْمٌ[4] مَجِيْدٌ[5] صَابِرَةٌ[6] نَاظِرَةٌ[7]
بَاقِيَةٌ[8] سَاحِرَانِ[9] شَاكِرُوْنَ[10] نَاظِرِيْنَ[11] نَاصِرِيْنَ[12] بَاقِيَاتٌ[13]
مَنْصُوْرٌ[14] مَكْتُوْبٌ[15] مَحْمُوْدٌ[16] مَحْفُوْظٌ[17] مَمْنُوْعَةٌ[18]
مَسْحُوْرُوْنَ[19] مَنْصُوْرُوْنَ[20] مَخْرَجٌ[21] مَطْلَعٌ[22] مَرْقَدٌ[23] مَشْرِقَيْنِ[24]
مَغْرِبَيْنِ[25] مَجَالِسُ[26] مَنَازِلُ[27] مَقَابِرُ[28] مَسَاكِنُ[29] مَصَانِعُ[30]
مَفَاتِحُ[31] مِيْزَانٌ (مِوْزَانٌ)[32] مِصْبَاحٌ[33] مَوَازِيْنُ[34] مَصَابِيْحُ[35]
مَعَارِجُ[36] مَقَامِعُ[37]
مَرْجِعٌ[38] مَنْطِقٌ[39] مَغْرَمٌ[40]

1۔صبر کرنے والا، 2۔شکر کرنے والا، 3۔جادو کرنے والا۔ جادوگر، 4۔بزرگ۔ شریف، 5۔بزرگ۔ بزرگی والا، 6۔صبر کرنے والی، 7۔دیکھنے والی، 8۔باقی رہنے والی، 9۔دو جادوگر، 10۔شکر کرنے والے، 11۔دیکھنے والے، 12۔مدد کرنے والے، 13۔باقی رہنے والیاں، 14۔مدد کیا گیا، 15۔لکھا ہوا، 16۔تعریف کیا گیا، 17۔حفاظت کیا گیا، 18۔منع کی گئی۔ روکی گئی، 19۔جادو کیے گئے، 20۔مدد کیے گئے، 21۔نکلنے کی جگہ، 22۔طلوع ہونے کی جگہ، 23۔سونے کی جگہ۔ قبر، 24۔دو طلوع ہونے کی جگہیں۔ دو مشرق، 25۔دو غروب ہونے کی جگہیں۔ دو مغرب، 26۔مجلسیں۔ بیٹھنے کی جگہیں، 27۔منزلیں، 28۔مقبرے، 29۔گھر۔ رہنے کی جگہیں، 30۔بنانے کی جگہیں۔ کارخانے، 31۔چابیاں۔ کنجیاں، 32۔ترازو۔ تولنے کا پیمانہ، 33۔چراغ، 34۔بہت سے ترازو، 35۔بہت سے چراغ، 36۔بہت سی سیڑھیاں، 37۔ہتھوڑے (وِ مِقْمَعٌ کوٹنے کا آلہ۔ ہتھوڑا)، 38۔لوٹنا۔ واپس ہونا، 39۔بولنا، 40۔جرمانہ کرنا۔ تاوان ڈالنا۔

قواعد

1۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔ سَمِعَ سے سَامِعٌ۔ مگر باب کَرُمَ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَرُمَ سے کَرِيْمٌ۔ بَعُدَ سے بَعِيْدٌ۔

2۔ اسم فاعل کے صیغے یہ ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ
مؤنث	نَاصِرَةٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

3۔ ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ۔ کَتَبَ سے مَکْتُوْبٌ۔ اس کے صیغے درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ
مؤنث	مَنْصُوْرَةٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

4۔ جو اسم کسی فعل کی جگہ یا وقت بتائے اسم ظرف کہلاتا ہے اور عام طور پر مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے لیکن باب ضَرَبَ سے مَفْعِلٌ کے وزن پر ہوتا ہے۔ البتہ دونوں کی جمع مَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے طَلَعَ سے مَطْلَعٌ (طلوع ہونے کی جگہ یا وقت) اس کی جمع مَطَالِعُ ہے لیکن باب نَصَرَ سے بھی مَفْعِلٌ کے وزن پر اسم ظرف آجاتا ہے جیسے سَجَدَ یَسْجُدُ سے مَسْجِدٌ اور غَرَبَ یَغْرُبُ سے مَغْرِبٌ۔ لیکن ان دونوں اوزان پر ثلاثی مجرد کے مصدر میمی بھی آتے ہیں جیسے مَرْجِعٌ (لوٹنا)۔

5۔ اسم آلہ وہ ہے جس میں اوزار کے معنی پائے جائیں اور یہ مِفْعَلٌ۔ مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے اوزان پر آتا ہے جیسے فَتَحَ (کھولنا) سے مِفْتَاحٌ (کنجی۔ چابی)۔

مشق

1۔ اسم فاعل کا وزن کیا ہے؟

2۔ اسم مفعول کس وزن پر آتا ہے؟

3۔ اسم ظرف کیا ہوتا ہے اور اس کا وزن کیا ہے؟

4۔ اسم آلہ سے کیا مراد ہے اور اس کے کیا اوزان ہیں؟

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1)شکر کرنے والا، (2)بزرگ، (3)صبر کرنے والی، (4)دو جادوگر، (5)شکر کرنے والے، (6)طلوع ہونے کی جگہ، (7)منزلیں، (8)چابیاں، (9)چراغ، (10)واپس لوٹنا۔

سبق 22

اسم صفت

سَمِيْعٌ[1] بَصِيْرٌ[2] بَعِيْدٌ[3] سَعِيْدٌ[4] حَمِيْدٌ[5] رَحِيْمٌ[6] خَبِيْرٌ[7] لَطِيْفٌ[8] كَرِيْمٌ[9] حَلِيْمٌ[10] رَقِيْبٌ[11] رَفِيْقٌ[12] رَفِيْعٌ[13] قَدِيْمٌ[14] عَمِيْقٌ[15] غَلِيْظٌ[16] مَرِيْضٌ[17] ظَهِيْرٌ[18] خَبِيْثٌ[19]

جَهُوْلٌ[20] ظَلُوْمٌ[21] قَتُوْرٌ[22] ذَلُوْلٌ[23]

غَضْبَانُ[24] ظَمْآنُ[25] حَيْرَانُ[26] صَادِقٌ[27] صَالِحٌ[28]

اَبْيَضُ[29] اَسْوَدُ[30] اَبْكَمُ[31] اَعْمٰى[32] اَصَمُّ[33] بَيْضَاءُ[34] صَفْرَاءُ[35]

بِيْضٌ[36] سُوْدٌ[37] حُمْرٌ[38] صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ[39] عُمْيَانٌ[40]

قواعد

1۔ اسم صفت اکثر فَعِيْلٌ۔ فَعُوْلٌ۔ فَعْلَانُ اور فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے مثلاً سَعِيْدٌ۔ جَهُوْلٌ۔ غَضْبَانُ اور صَادِقٌ وغیرہ۔ ان میں سے پہلے تین مبالغہ کے اوزان بھی ہیں

1۔سننے والا، 2۔دیکھنے والا، 3۔دور، 4۔نیک بخت، 5۔تعریف کیا گیا، 6۔مہربان، 7۔باخبر، 8۔باریک بیں۔مہربان، 9۔عزت والا، 10۔بردبار۔عقلمند، 11۔نگہبان، 12۔دوست۔ساتھی، 13۔بلند، 14۔پرانا، 15۔گہرا، 16۔سخت، 17۔بیمار، 18۔مددگار، 19۔ناپاک۔نکما، 20۔جاہل، 21۔ظالم۔ظلم کرنے والا، 22۔تنگ دل، 23۔ہل میں جوتا ہوا۔فرماں بردار، 24۔غصے والا، 25۔پیاسا، 26۔حیران، 27۔سچا، 28۔نیک، 29۔سفید، 30۔سیاہ۔کالا، 31۔گونگا، 32۔اندھا، 33۔بہرا، 34۔سفید (مؤنث)، 35۔زرد (مؤنث)، 36۔سفید (جمع)، 37۔سیاہ (جمع)، 38۔سرخ (جمع)، 39۔بہرے، گونگے، اندھے، پس وہ نہیں واپس لوٹتے، 40۔اندھے۔

اور سَعِیدٌ جَھُوْلٌ اور غَضْبَانُ میں مبالغہ بھی پایا جاتا ہے یعنی ان کے یہ معنی ہیں کہ بہت خوش قسمت۔ زیادہ جاہل بھی اور زیادہ غصے والا۔

2۔ جو اسم صفت رنگ، حلیہ یا جسمانی عیب کو ظاہر کرے ان کے مذکر مؤنث کے اوزان یہ ہیں:

واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر و مؤنث
اَفْعَلُ	فَعْلَاءُ	فُعْلٌ
اَسْوَدُ	سَوْدَاءُ	سُوْدٌ
اَحْمَرُ	حَمْرَاءُ	حُمْرٌ
اَبْیَضُ	بَیْضَاءُ	بِیْضٌ (اصل میں بُیْضٌ)
اَعْمٰی (اَعْمَیُ)	عَمْیَاءُ	عُمْیٌ
اَصَمُّ (اَصْمَمُ)	صَمَّاءُ	صُمٌّ

مشق

1۔ اسم صفت اکثر کن اوزان پر آتا ہے؟

2۔ عیب، حلیہ یا رنگ ظاہر کرنے والے اسماءِ صفت کے اوزان کیا کیا ہیں؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) پرانا، (2) جھوٹا، (3) مددگار، (4) بلند، (5) غصے والا، (6) اندھا، (7) بہرا، (8) گونگا، (9) زرد رنگ والی، (10) اندھے۔

سبق 23

اسم تفضیل

اَصْدَقُ[1]۔ اَصْغَرُ[2]۔ اَعْلَمُ[3]۔ اَرْذَلُ[4]۔ اَظْلَمُ[5]۔ اَقْرَبُ[6]۔ اَلْاَکْرَمُ[7]۔ اَلْاَعْلٰی[8]۔ اَدْنٰی[9]۔ اَعَزُّ[10]۔ اَخْزٰی[11]۔ اَشْقٰی[12]۔ اَذَلُّ[13]۔ اَشَرُّ[14]۔ اَضَلُّ[15]۔ اَسْفَلُ[16]۔ اَحَبُّ (اَحْبَبُ)۔[17] وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ۔[18] اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰکُمْ۔[19] هُوَ اَزْکٰی لَکُمْ وَ اَطْهَرُ۔[20] وَنَحْنُ اَحَقُّ مِنْهُ۔[21] ذٰلِکَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ۔[22] اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ۔[23] هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ۔[24] وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔[25] اَنَا خَیْرٌ مِّنْهُ۔[26] وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْنَ۔[27] اَنَا اَکْثَرُ مِنْکَ مَالًا۔[28] لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔[29] نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا۔[30]
اَقْرَبُوْنَ۔[31] اَخْسَرُوْنَ۔[32] اَرْذَلُوْنَ۔[33] اَخْسَرِیْنَ۔[34] اَسْفَلِیْنَ۔[35]

1۔زیادہ سچا، 2۔زیادہ چھوٹا، 3۔زیادہ علم والا، 4۔زیادہ گھٹیا یا کمینہ، 5۔زیادہ ظالم، 6۔بہت قریب، 7۔زیادہ عزت والا، 8۔اعلیٰ۔ زیادہ بلند، 9۔ادنیٰ۔ زیادہ ہلکا۔ زیادہ قریب، 10۔زیادہ طاقت والا، 11۔زیادہ رسوا کرنے والا، 12۔بڑا بدبخت، 13۔بڑا ذلیل، 14۔زیادہ شریر، 15۔زیادہ گمراہ، 16۔زیادہ نیچا، 17۔بڑا پیارا، 18۔اور البتہ اللہ کی یاد سب سے بڑی (چیز) ہے، 19۔بے شک تم میں سے زیادہ عزت والا اللہ کے ہاں وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیز گار ہے، 20۔وہ تمہارے لیے زیادہ پاکیزہ اور ستھرا ہے، 21۔اور ہم اس سے زیادہ حقدار ہیں، 22۔وہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کرنے والا ہے یا قرین انصاف ہے، 23۔کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ 24۔وہ مجھ سے زیادہ زبان آور ہے، 25۔اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنے والا ہے، 26۔میں اس سے بہتر ہوں، 27۔اور وہ سب سے زیادہ جلد حساب کرنے والا ہے، 28۔میں مال میں تجھ سے زیادہ ہوں، 29۔شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، 30۔جہنم کی آگ زیادہ گرم ہے، 31۔زیادہ قریبی لوگ۔ نزدیکی رشتہ دار، 32۔زیادہ خسارا پانے والے، 33۔زیادہ گھٹیا یا کمینے، 34۔زیادہ گھاٹا پانے والے، 35۔زیادہ نیچے والے۔

اَذَلِّيْنَ۔[36] اَقْرَبِيْنَ۔[37] اَكَابِرُ۔[38] اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ۔[39] لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى۔[40]

قواعد

1۔ اسم تفضیل وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز میں کسی صفت کا مقابلتًا زیادہ ہونا پایا جائے، جیسے اَكْبَرُ۔ اَصْغَرُ۔

2۔ اسم تفضیل عام طور پر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے جیسے كَبِيْرٌ سے اَكْبَرُ اور قَرِيْبٌ سے اَقْرَبُ۔

اس کی گردان یا صیغے یہ ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرُ	اَصْغَرَانِ	اَصْغَرُوْنَ یا اَصَاغِرُ
مؤنث	صُغْرٰى	صُغْرَيَانِ	صُغْرَيَاتٌ یا صُغَرٌ

3۔ جس اسم صفت کے معنی رنگ یا عیب کے ہوں ان کا اسم تفضیل بنانا ہو تو ان کے مصدر پر اَشَدُّ یا اَكْثَرُ لگا دیا جاتا ہے جیسے اَسْوَدُ سے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سیاہ) اور اَحْمَرُ سے اَشَدُّ حُمْرَةً (زیادہ سرخ) وغیرہ۔

4۔ اسم تفضیل کبھی تفضیل بعض اور کبھی تفضیل کل کے لیے آتا ہے۔ جب تفضیل بعض مراد ہو تو اس کے بعد لفظ مِنْ لگائیں جیسے اَنَا خَيْرٌ مِنْهُ لیکن جب وہ تفضیل کل کے لیے ہو تو اسے مُعَرَّف بِاللَّام یا مضاف ہونا چاہیے جیسے ذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔ (اللہ کی یاد سب سے بڑی ہے۔) هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

5۔ خَيْرٌ اور شَرٌّ بھی اسم تفضیل کے طور پر آتے ہیں کبھی تفضیل بعض کے لیے اور کبھی

36۔ زیادہ ذلت پانے والے، 37۔ نزدیکی رشتہ دار۔ زیادہ قریبی لوگ، 38۔ بڑے لوگ، 39۔ وہی لوگ بدترین خلائق ہیں۔ وہی لوگ سب مخلوقات سے برے ہیں، 40۔ اللہ کے لیے ہیں سب اچھے نام۔

تفضیل کل کے لیے۔ مثلاً اَنَا خَیْرٌ مِنْہُ ۔ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ اور اُولٰٓئِکَ ھُمْ شَرُّ الْبَرِیَّۃِ ۔

مشق

1۔ اسم تفضیل کیا ہے اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟

2۔ اسم تفضیل کا استعمال کس کس طرح ہوتا ہے؟

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) زیادہ چھوٹا، (2) زیادہ قریب، (3) زیادہ جاننے والا، (4) بہت جلدی کرنے والا، (5) بڑا ظالم، (6) زیادہ گھاٹا پانے والے، (7) شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، (8) ہم اس سے زیادہ حقدار ہیں، (9) وہ تجھ سے بہتر ہے، (10) اللہ سب سے بڑا ہے۔

سبق 24

ابواب غیر ثلاثی مجرد

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ۔[1] لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ۔[2] رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ۔[3] وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ۔[4] أَكْرِمِيْ۔[5] مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا۔[6] أُولٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ۔[7] رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ۔[8] الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ۔[9] غَلَّقَتِ الْأَبْوَابَ۔[10] سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا۔[11] يُعَلِّمُكَ۔[12] مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ۔[13] سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ۔[14] يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ۔[15] إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ۔[16]

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔[17] لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا۔[18] وَلَا تَجَسَّسُوا۔[19] قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ۔[20] قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ۔[21] وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ۔[22]

1۔جب کہا اس کو اس کے رب نے کہ فرماں برداری کر تو اس نے کہا میں نے جہانوں کے رب کے لیے فرماں برداری اختیار کی، 2۔تو اللہ کا شریک نہ ٹھہرا، 3۔اے میرے رب! ان (بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا، 4۔اور انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے، 5۔تو عزت کر، 6۔وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کیے گئے، 7۔وہ باغوں میں عزت والے ہیں، 8۔اے ہمارے رب! تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں، 9۔رحمان نے قرآن سکھایا، 10۔اس نے دروازے بند کیے، 11۔ہماری آنکھیں مست کر دی گئی ہیں، 12۔وہ تجھے سکھائے گا، 13۔بات تبدیل نہیں کی جاتی، 14۔تو اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کر، 15۔وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے ہیں، 16۔بے شک فضول اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں، 17۔پس تم پڑھو جتنا قرآن آسانی سے ہو سکے، 18۔وہ بات نہ کر سکیں گے مگر جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ صحیح بات کہے گا، 19۔اور نہ جاسوسی کرو، 20۔کہیں کہ تم انتظار کرو پس میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں، 21۔اللہ کی راہ میں لڑو، 22۔اور تم اہل کتاب سے بحث جھگڑا نہ کرو مگر اچھے طریقے سے۔

عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ۔ ۲۳ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ۔ ۲۴ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ۔ ۲۵

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ۔ ۲۶ اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ۔ ۲۷

لَا تَخْتَصِمُوْا۔ ۲۸ اِجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِنَ الظَّنِّ۔ ۲۹

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ۔ ۳۰

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْبِكِ۔ ۳۱ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ۔ ۳۲ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ۔ ۳۳ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔ ۳۴ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ۔ ۳۵ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ۔ ۳۶ مَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ۔ ۳۷ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ۔ ۳۸ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ۔ ۳۹ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ۔ ۴۰

23۔وہ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں، 24۔اور جب وہ ان کے پاس سے گزرتے ہیں تو آنکھیں مارتے ہیں، 25۔اور اس بارے میں پھر رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیے، 26۔اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے، 27۔سائے کی طرف چلو، 28۔نہ جھگڑا کرو، 29۔زیادہ گمان سے بچو، 30۔جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے پھر وہ لوگ جن کے چہرے سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، 31۔اور تو اپنے گناہ کے لیے معافی مانگ، 32۔اللہ کا حکم آ گیا پس تم اس کی جلدی نہ کرو، 33۔اس نے انکار کیا اور تکبر کیا، 34۔جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، 35۔جب زمین ہلا دی جائے گی، 36۔کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں سے (مردے) نکال دیئے جائیں گے، 37۔جسے آگ سے ہٹا دیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا تو وہ کامیاب ہو گیا۔ 38۔اس سے ان لوگوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، 39۔ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں، 40۔اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل تنگ ہو جاتے ہیں۔

قواعد

1۔ عربی زبان میں ابواب ثلاثی مجرد کے علاوہ بھی ابواب ہیں جو ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کہلاتے ہیں۔

2۔ ثلاثی مزید فیہ کے کثیر الاستعمال ابواب حسب ذیل ہیں:

۱۔ باب اِفْعَالٌ (اَفْعَلَ) جیسے اَکْرَمَ۔ یہ باب اکثر متعدی ہوتا ہے۔

ماضی	مضارع	امر	اسم فاعل	اسم مفعول	مصدر
اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	اَکْرِمْ	مُکْرِمٌ	مُکْرَمٌ	اِکْرَامٌ

۲۔ تَفْعِیْلٌ (فَعَّلَ) جیسے عَلَّمَ۔ یہ باب بھی اکثر متعدی ہوتا ہے۔

عَلَّمَ	یُعَلِّمُ	عَلِّمْ	مُعَلِّمٌ	مُعَلَّمٌ	تَعْلِیْمٌ

۳۔ مُفَاعَلَةٌ (فَاعَلَ) جیسے قَاتَلَ۔ یہ باب بھی متعدی ہوتا ہے۔ اس کا مصدر دو اوزان پر آتا ہے۔ مُفَاعَلَةٌ اور فِعَالٌ پر۔

قَاتَلَ	یُقَاتِلُ	قَاتِلْ	مُقَاتِلٌ	مُقَاتَلٌ	مُقَاتَلَةٌ (یا قِتَالٌ)

۴۔ تَفَعُّلٌ (تَفَعَّلَ) جیسے تَبَسَّمَ (مسکرانا)۔ یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے۔

تَبَسَّمَ	یَتَبَسَّمُ	تَبَسَّمْ	مُتَبَسِّمٌ	مُتَبَسَّمٌ	تَبَسُّمٌ

۵۔ تَفَاعُلٌ (تَفَاعَلَ) جیسے تَسَاءَلَ (ایک دوسرے سے پوچھنا)۔ یہ باب بھی اکثر لازم ہوتا ہے۔

تَسَاءَلَ	یَتَسَاءَلُ	تَسَاءَلْ	مُتَسَاءِلٌ	مُتَسَاءَلٌ	تَسَاءُلٌ

۶۔ اِنْفِعَالٌ (اِنْفَعَلَ) جیسے اِنْطَلَقَ۔ یہ باب بھی اکثر لازم آتا ہے۔

اِنْطَلَقَ	یَنْطَلِقُ	اِنْطَلِقْ	مُنْطَلِقٌ	مُنْطَلَقٌ۔	اِنْطِلَاقٌ

۷۔ اِفْتِعَالٌ (اِفْتَعَلَ) جیسے اِجْتَنَبَ۔

اِجْتَنَبَ	یَجْتَنِبُ	اِجْتَنِبْ	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنَبٌ	اِجْتِنَابٌ

۸۔ اِفْعِلَالٌ (اِفْعَلَّ) جیسے اِسْوَدَّ۔ یہ باب لازم ہے۔

اِسْوَدَّ	یَسْوَدُّ	اِسْوَدِّ (یا اِسْوَدِدْ)	مُسْوَدٌّ	مُسْوَدٌّ	اِسْوِدَادٌ

۹۔ اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتَفْعَلَ) جیسے اِسْتَغْفَرَ۔

اِسْتَغْفَرَ	یَسْتَغْفِرُ	اِسْتَغْفِرْ	مُسْتَغْفِرٌ	مُسْتَغْفَرٌ	اِسْتِغْفَارٌ

3۔ رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے فَعْلَلَةٌ (فَعْلَلَ) جیسے وَسْوَسَةٌ (وَسْوَسَ)۔

وَسْوَسَ	یُوَسْوِسُ	وَسْوِسْ	مُوَسْوِسٌ	مُوَسْوَسٌ	وَسْوَسَةٌ

4۔ رباعی مزید فیہ کا ایک مشہور باب یہ ہے: اِفْعِلَّالٌ (اِفْعَلَلَّ) جیسے اِقْشَعَرَّ

اِقْشَعَرَّ	یَقْشَعِرُّ	اِقْشَعِرِّ (یا اِقْشَعْرِرْ)	مُقْشَعِرٌّ	مُقْشَعَرٌّ	اِقْشِعْرَارٌ

5۔ مذکورہ تمام ابواب کا فعل مجہول اس طرح بنتا ہے کہ

ماضی مجہول بنانے کے لیے ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ (ـُـ) اور ماقبل آخر (آخری حرف سے پہلے جو حرف آئے) کو کسرہ (ـِـ) دیں۔ اور دونوں کے درمیان جو حرف بھی متحرک ہو اسے ضمہ (ـُـ) دے دیں۔ اگر درمیان میں کوئی الف ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں جیسے اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ۔ عَلَّمَ سے عُلِّمَ۔ قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔ تَبَسَّمَ سے تُبُسِّمَ۔ تَسَاءَلَ سے تُسُوْءِلَ۔ اِنْطَلَقَ سے اُنْطُلِقَ۔ اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔ اِسْوَدَّ سے اُسْوُدَّ سے اُسْوُدَّ۔ اِسْتَغْفَرَ سے اُسْتُغْفِرَ۔ وَسْوَسَ سے وُسْوِسَ۔ اِقْشَعَرَّ سے اُقْشُعِرَّ۔

ان کا مضارع مجہول بنانے کے لیے علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبل آخر کو فتحہ (ـَـ) دیں۔ جیسے یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ۔ یُعَلِّمُ سے یُعَلَّمُ۔ یُقَاتِلُ سے یُقَاتَلُ۔ یَتَبَسَّمُ سے یُتَبَسَّمُ۔ یَتَسَاءَلُ سے یُتَسَاءَلُ۔ یَنْطَلِقُ سے یُنْطَلَقُ۔ یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔ یَسْوَدُّ سے یُسْوَدُّ۔ یَسْتَغْفِرُ سے یُسْتَغْفَرُ۔ یُوَسْوِسُ سے یُوَسْوَسُ اور یَقْشَعِرُّ سے یُقْشَعَرُّ۔

6۔ ان تمام ابواب کا اسم فاعل ان کے مضارع معروف سے اور اسم مفعول ان کے مضارع مجہول سے بنتے ہیں۔ اس کے لیے علامت مضارع کی جگہ میم مضموم (مُ) لگائیں اور

آخر میں تنوین دیں جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اسم فاعل ہے اور مُکْرَمٌ اسم مفعول ہے۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے سوا باقی تمام ابواب کا اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے جیسے مُکْرَمٌ (جس کی عزت کی گئی) اسم مفعول ہے تو یہی اسم ظرف کے معنوں میں بھی آتا ہے جس کے معنی ہیں "وہ جگہ جہاں عزت کی گئی" یا وہ وقت جب عزت کی گئی۔ اسی طرح مُسْتَغْفَرٌ (جس سے بخشش چاہی گئی) اسم مفعول ہے اور جب یہ اسم ظرف کے معنوں میں آئے تو اس کی معنی ہیں "وہ جگہ جہاں بخشش چاہی گئی یا وہ وقت جب بخشش چاہی۔"

مشق

1۔ عربی میں ثلاثی مجرد کے علاوہ اور کس قسم کے ابواب موجود ہیں؟

2۔ درج ذیل میں سے ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور مزید فیہ کے ابواب الگ الگ کریں۔

اَسْلَمْتُ۔ عَلَّمَ۔ یَتَکَلَّمُوْنَ۔ تُجَادِلُوْنَ۔ یَتَسَاءَلُوْنَ۔ اِنْکَدَرَتْ۔ اِجْتَنِبُوْا۔ تَسْوَدُّ۔ اِسْتَفْتَحُوْا۔ زُلْزِلَتْ۔ تَقْشَعِرُّ۔

3۔ درج ذیل افعال کے مجہول بنائیں۔

اَسْلَمَ۔ عَلَّمَ۔ اِجْتَنَبَ۔ وَسْوَسَ۔ اِقْشَعَرَّ۔

4۔ سوال نمبر۳ میں دیے گئے افعال کے مضارع معروف اور مضارع مجہول بنائیں۔

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) انصاف کرو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے، (2) فرعون کو غرق کیا گیا، (3) ہمیں کتاب سکھائی گئی، (4) جاسوسی نہ کر، (5) وہ آپس میں جھگڑا کرتے ہیں، (6) انہوں نے ایک دوسرے سے سوال کیا، (7) وہ چلا گیا، (8) تم گناہ سے اجتناب کرتے ہو، (9) اس کا چہرہ سیاہ ہوگا، (10) اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد مانگو۔

سبق 25

اَقسامُ الفِعل (صحیح، مہموز، مضاعف وغیرہ)

وَ اِذَا قُرِءَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ۔[1] لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔[2] يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ۔[3] اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ۔[4] هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔[5] اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ۔[6] كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا۔[7]

فَرَرْتُ مِنْكُمْ۔[8] لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔[9] وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ۔[10] اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ[11] لَا تَجَسَّسُوْا۔[12] اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا۔[13] اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ۔[14]

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ۔[15] وَضَعَ الْمِيْزَانَ۔[16] وَهُوَ يَعِظُهٗ۔[17] اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا۔[18] وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى۔[19] اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔[20] وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔[21]

1۔اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو غور سے سنو، 2۔اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، 3۔وہ آپؐ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں، 4۔بے شک اللہ انصاف اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے، 5۔وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، 6۔ایک پکارنے والے نے پکارا، 7۔کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو، 8۔میں تم سے بھاگا، 9۔اس (قرآن) کو نہیں چھوتے مگر پاک لوگ، 10۔اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور اپنی آواز کو پست کر، 11۔بے شک آپؐ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے، 12۔نہ جاسوسی کرو، 13۔اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو ان کو شمار نہیں کر سکتے، 14۔تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں، 15۔بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، 16۔اس نے ترازو رکھی، 17۔اور وہ اسے نصیحت کرتا ہے، 18۔بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے، 19۔کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) دوسری جان کا بوجھ نہیں اٹھائے گی، 20۔اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا، 21۔اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ۔ [22] مَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا۔ [23] يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ۔ [24]
وَيَضِيْقُ صَدْرِیْ۔ [25] سِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ۔ [26] وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ۔ [27]
تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی۔ [28]
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰی عَلَيْهِ شَیْءٌ۔ [29] وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔ [30]
اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ۔ [31] وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ
هَوْنًا۔ [32] اِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا۔ [33] لَا تَغْلُوْا فِیْ دِيْنِكُمْ۔ [34]
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ [35] اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ۔ [36] فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰی۔ [37]
مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ۔ [38] وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ۔ [39] يَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ۔ [40]

قواعد

1۔ مادے (Root) کے اعتبار سے فعل دو قسم کا ہوتا ہے سالم یا غیر سالم۔

2۔ فعل سالم (یا صحیح) وہ ہے جس کے اصلی حروف میں نہ کوئی حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں دو ہم جنس حروف اکٹھے ہوں جیسے كَتَبَ۔ نَصَرَ۔

3۔ فعل غیر سالم وہ ہے جس میں کوئی حرف علت ہو، یا ہمزہ ہو، یا اس میں دو ہم جنس حروف

22۔اور جب تیرے ربّ نے فرشتوں سے کہا، 23۔جس نے توبہ کی اور اچھا عمل کیا، 24۔وہ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں، 25۔اور میرا دل تنگ ہوتا ہے، 26۔تم زمین چلو پھرو، 27۔اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، 28۔نیکی اور پرہیزگاری کے کام میں ایک دوسرے سے تعاون کرو، 29۔بے شک اللہ سے کوئی چیز نہیں چھپتی، 30۔اور تو نے نہیں پھینکا جب پھینکا اللہ نے پھینکا، 31۔کوئی امت (ایسی) نہیں مگر اس میں کوئی ڈرانے والا ہو گزرا ہے، 32۔اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر تواضع سے چلتے ہیں، 33۔اگر وہ اسلام لے آئیں تو وہ ہدایت پا گئے، 34۔تم اپنے دین میں غلو (زیادتی) نہ کرو، 35۔اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا، 36۔اس نے انکار کیا اور تکبر کیا، 37۔پھر اس نے اپنے بندے کی طرف وحی کی جو وحی کی، 38۔جس نے اپنے عہد کو پورا کیا، 39۔اور انہوں نے حق کی تاکید کی، 40۔جس دن ہم آسمان کو لپیٹ لیں گے۔

اکٹھے ہوں۔ جیسے وَعَظَ۔ اَمَرَ۔ مَسَّ وغیرہ۔

4۔ غیر سالم کی درج ذیل چھ اقسام ہیں:

ا۔ مہموز: جس کے اصلی حروف میں کسی جگہ ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ، یَاْمُرُ۔

۲۔ مضاعف: جس کا ع اور ل کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے مَسَّ، یَمُسُّ۔

۳۔ مثال: جس کا ف کلمہ حرف علت ہو جیسے وَعَظَ، یَعِظُ۔

۴۔ اجوف: جس کا ع کلمہ حرف علت ہو جیسے قَالَ، یَقُوْلُ۔

۵۔ ناقص: جس کا ل کلمہ حرف علت ہو جیسے رَمٰی، یَرْمِیْ۔

٦۔ لفیف: جس میں دو حرف علت آ جائیں۔ اگر ف اور ل کلمہ حرف علت ہو تو اسے لفیف مفروق کہیں گے جیسے وَقٰی، یَقِیْ۔ اور اگر ع اور ل کلمہ حرف علت ہو تو لفیف مقرون کہلاتا ہے جیسے طَوٰی، یَطْوِیْ۔

نوٹ: درج ذیل شعر میں یہ سب اقسام جمع ہیں لیکن بے ترتیب ہیں۔

صحیح است ومثال است ومضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

مشق

1۔ فعل سالم اور فعل غیر سالم کی تعریف بیان کریں اور مثالیں دیں۔

2۔ فعل مہموز، مضاعف اور اجوف کسے کہتے ہیں، مثالوں سے واضح کریں۔

3۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں، (2) اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، (3) تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں، (4) اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے، (5) بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، (6) اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے، (7) زمین میں چلو پھرو، (8) اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو، (9) ایسی کوئی امت نہیں جس میں ڈرانے والا نہ ہو گزرا ہو، (10) اس نے انکار کیا اور تکبر کیا۔

سبق 26

غیر سالم الفاظ میں تغیرات (تخفیف، اِدغام اور تعلیل)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔[1] وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ۔[2] فَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا۔[3] كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا۔[4] يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ۔[5] خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ۔[6] وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى۔[7] فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔[8] وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ۔[9] قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ۔[10] يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ۔[11]

وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔[12] فَكُّ رَقَبَةٍ۔[13]

وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ۔[14] وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (مُذْتَكِرٍ)؟[15] اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ۔[16] وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَعْدُوْدَةً۔[17]

1۔ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ، 2۔ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے، 3۔ پس اس میں سے دونوں بافراغت کھاؤ جہاں سے چاہو، 4۔ کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو، 5۔ اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑیں، 6۔ درگزر کرنا اختیار کر اور نیک کام کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کرلے، 7۔ اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ بنالو، 8۔ پس تم اگر نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو، 9۔ اور وہ ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں خواہ خود بھی ضرورمند ہوں، 10۔ اس نے کہا "آپ کو یہ کس نے بتایا" کہا "مجھے جاننے والے باخبر نے اطلاع دی"، 11۔ اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ، 12۔ اور وہ انہیں ان کی سرکشی میں دھکیلتا ہے اور وہ بھٹک رہے ہیں، 13۔ گردن آزاد کرانا، 14۔ اور نہیں سمجھتے مگر عقل والے، 15۔ اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کردیا ہے تو ہے کوئی نصیحت پانے والا؟ 16۔ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، 17۔ اور انہوں نے کہا "آگ ہمیں ہرگز نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن"۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ۔[18] قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ أَبْصَارِهِمْ۔[19] تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ۔[20] أَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ۔[21] فَلَمَّا أَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِيْ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ۔[22] وَحَاجَّهٗ قَوْمُهٗ۔[23] يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيْهِ۔[24] وَأَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ۔[25]

قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ۔[26] يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ؟۔[27]

ثُمَّ كُلِيْ۔[28] لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔[29]

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔[30] رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ۔[31] فَدَعَا رَبَّهٗ۔[32] إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ۔[33] وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔[34] وَأَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ۔[35] رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا۔[36]

18۔ہم آپ کو بہترین قصہ سناتے ہیں، 19۔مومنوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں، 20۔تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے، 21۔یا جیسے وہ شخص جو ایک بستی پر سے گزرا، 22۔پھر جب عیسیٰ نے ان میں کفر محسوس کیا تو کہا ''کون ہیں اللہ کی طرف میرے مددگار؟'' حواریوں نے کہا ''ہم اللہ کے خادم ہیں''، 23۔اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا، 24۔جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا، 25۔اور تم تیار رکھو ان (سے مقابلے) کے لیے جو طاقت بھی رکھ سکتے ہو، 26۔ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا، 27۔اے ایمان والو! تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں؟ 28۔پھر تو کھا، 29۔تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک وہ چیز خرچ نہ کرو جسے تم پسند کرتے ہو، 30۔تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کرلی، 31۔اللہ ان سے راضی ہوا وہ اس سے راضی ہوئے، 32۔پس اس نے اپنے ربّ کو پکارا، 33۔اللہ سے اس کے بندوں میں سے علماء ہی ڈرتے ہیں، 34۔اور تو نے نہیں پھنکا، جب پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا، 35۔اور وزن کو انصاف سے قائم رکھو اور تول میں کمی نہ کرو، 36۔اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام (یا نمونہ) بنا۔

اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَاءً ۔[37] زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ۔[38] اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ۔[39] اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ۔[40]

قواعد

1۔ غیر سالم لفظ وہ ہے جس میں کوئی حرفِ علت ہو، یا ہمزہ ہو، یا اس میں دو ہم جنس الفاظ اکٹھے ہوں جیسے وَضَعَ۔ سَئَلَ۔ رَبٌّ

2۔ غیر سالم الفاظ میں تین طرح کا تغیر واقع ہوتا ہے۔ تخفیف، اِدغام اور تعلیل۔

3۔ تخفیف یہ ہے کہ ہمزہ کو کسی حرفِ علت سے بدل دیا جائے یا حذف کر دیا جائے جیسے اَءْمَنَ سے اٰمَنَ اور اُءْ خُذْ سے خُذْ۔

4۔ ادغام یہ ہے کہ دو ہم جنس یا ہم مخرج یا قریب المخر ج حرفوں کو ملا کر پڑھا جائے جیسے مَدْدٌ سے مَدٌّ اور مَدَدَ سے مَدَّ۔

5۔ تعلیل یہ ہے کہ کسی حرفِ علت کو دوسرے حرف سے بدل دیا جائے یا حذف کر دیا جائے جیسے قَوَلَ سے قَالَ۔ یَوْعِدُ سے یَعِدُ (ماضی وَعَدَ۔ اُس نے وعدہ کیا)۔

مشق

1۔ تخفیف سے کیا مراد ہے، مثال دے کر واضح کریں۔

2۔ ادغام کسے کہتے ہیں، مثالوں سے وضاحت کریں۔

37۔ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا، 38۔ تم سیدھی ترازوں سے تولو، 39۔ اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو اور ان کی جو تم میں سے صاحب حکومت ہوں، 40۔ بے شک جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا ربّ ہے پھر وہ ثابت قدم رہے تو ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

3۔ تعلیل کیا ہوتی ہے، مثال کے ذریعے واضح کریں۔

4۔ درج ذیل جملوں میں تخفیف، ادغام اور تعلیل میں سے کون سا قاعدہ استعمال ہوا ہے؟

يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ۔ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ۔ وَحَاجَّهٗ قَوْمُهٗ۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ۔

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) کہنے والے نے کہا، (2) اللہ اور اس کے رسول ؐ پر ایمان لاؤ، (3) میں نے اپنے رب کو پکارا، (4) اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ؐ کی اطاعت کرو، (5) اللہ تم سے راضی ہوا، (6) وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے، (7) اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھو، (8) تم موت سے بھاگتے ہو، (9) عورت گزری، (10) ہمیں آگ نہیں چھوئے گی۔

سبق 27

خاصیات الابواب

وَفَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا[1] یَوْمَئِذٍ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔[2] لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ۔[3] وَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ۔[4] اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ۔[5] قَالُوْا لَا تَوْجَلْ۔[6]

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔[7] اِنَّ الذِّكْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔[8] فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ؟۔[9] وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا۔[10] وَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ۔[11] رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ۔[12]

هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی۔[13] اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ۔[14] اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔[15] وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ۔[16] كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ۔[17]

1۔اور وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہوگئے، 2۔اُس دن مومن لوگ خوش ہوں گے، 3۔تو نہ ڈر اور نہ غم کر، 4۔اور تو ان کی بات سے غمگین نہ ہو، 5۔ایمان والے تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر ہوتو ان کے دل ڈر جائیں، 6۔انہوں نے کہا ''نہ ڈر''، 7۔بے شک ہم نے تجھے واضح فتح دی، 8۔بے شک نصیحت ایمان والوں کو فائدہ دیتی ہے، 9۔پس کہاں تم جا رہے ہو؟ 10۔اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنایا، 11۔اور اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، 12۔اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ نہ رکھ، 13۔اسی نے ہنسایا اور رلایا، 14۔بے شک اللہ جسے چاہے سناتا ہے اور تو ان کو سنانے والا نہیں جو قبروں میں پڑے ہیں، 15۔بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی، 16۔اور اس نے آسمان سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعے پھل نکالے تمہاری روزی کے طور پر۔ 17۔اس کتاب کو ہم نے آپ کی طرف نازل کیا تاکہ لوگوں کو آپ اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالیں۔

إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا۔ [18]

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ۔ [19] وَهُمْ مِنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُشْفِقُوْنَ۔ [20]

ءَ اَشْفَقْتُمْ؟۔ [21] قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ۔ [22] إِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ۔ [23] يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاءَ كُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَ كُمْ۔ [24] يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاءَ كُمْ۔ [25]

فَقَاتِلُوْا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطَانِ۔ [26] وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ۔ [27] مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ۔ [28]

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا۔ [29] وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا۔ [30]

فَتَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ۔ [31]

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ۔ [32] إِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ۔ [33]

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ۔ [34] اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ۔ [35] اِسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ۔ [36]

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ۔ [37]

18۔اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت! تم سے ناپاکی کو دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے، 19۔بے شک برائیوں کو لے جاتی ہیں (مٹا دیتی ہیں)، 20۔اور وہ اپنے ربّ کے خوف (جلال) سے ڈرتے ہیں، 21۔کیا تم ڈر گئے؟ 22۔انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے، 23۔بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا، 24۔وہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے ہیں اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑتے ہیں، 25۔وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے ہیں، 26۔پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو، 27۔اور تو معاملے میں ان سے مشورہ کر، 28۔تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو؟ 29۔اس نے کہا "یہاں سے اتر جا، تجھے تکبر کرنے کا حق نہیں"، 30۔اور اگر وہ ہمارے خلاف باتیں گھڑے، 31۔اور انہوں نے اپنے درمیان اپنے معاملے کے ٹکڑے کردیئے۔ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں مگن ہے، 32۔جب آسمان پھٹ جائے، 33۔جب ستارے ماند پڑ جائیں، 34۔پس انہوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا، 35۔لوگوں کے لیے ان کا حساب قریب آ گیا اور وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں، 36۔ان کے چہرے سیاہ ہوگئے، 37۔اس سے ان لوگوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں۔

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ۔ [38] وَ إِذَا اسْتَنْصَرُوْكُمْ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ۔ [39]
لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔ [40]

قواعد

1۔ فعل مجرد جب مزید فیہ کے کسی باب کی طرف منتقل ہوتا ہے تو اس میں بعض خاص معانی پیدا ہو جاتے ہیں، اسے اس باب کی خاصیت کہا جاتا ہے۔

2۔ مجرد افعال کی بعض اپنی خاصیات بھی ہیں جیسے باب سَمِعَ کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں عارضی اوصاف پائے جاتے ہیں اور وہ اکثر فعل لازم ہوتا ہے جیسے فَرِحَ۔ حَزِنَ۔ وَجِلَ۔ اسی طرح باب فَتَحَ میں ایک لفظی خاصیت ہے کہ بالعموم اس کے عین یا لام کلمے کی جگہ کوئی حرف حلقی ہوتا ہے جیسے ذَهَبَ، يَذْهَبُ میں ہ اور نَفَعَ، يَنْفَعُ میں ع حرفِ حلقی ہے (حروفِ حلقی کل چھ ہیں: ع۔ ہ۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ)

3۔ ابواب ثلاثی مزید فیہ کی خاصیات حسب ذیل ہیں:

باب إِفْعَالٌ (أَفْعَلَ) میں تعدیہ کی خاصیت ہے اس لیے یہ فعل لازم کو متعدی بنا دیتا ہے۔ جیسے ذَهَبَ سے أَذْهَبَ۔ دَخَلَ سے أَدْخَلَ۔ دوسرے اس میں، ابتداء، ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ اس میں مجرد کے معنی سے بالکل الگ معنی ہوتے ہیں جیسے شَفِقَ (مہربانی کرنا) سے أَشْفَقَ (ڈرنا)۔

باب تَفْعِيلٌ (فَعَّلَ) میں بھی تعدیہ کی خاصیت ہے جیسے فَرِحَ سے فَرَّحَ (خوش کرنا)۔ دوسرے اس باب میں تکثیر پائی جاتی ہے جیسے قَطَّعَ کے معنی ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔

باب مُفَاعَلَةٌ (فَاعَلَ) اور تَفَاعُلٌ (تَفَاعَلَ) میں مشارکت کی خاصیت ہے یعنی

38۔ صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں، 39۔ اور جب وہ تم سے مدد مانگیں تو ان کی مدد کرنا تم پر لازم ہے، 40۔ تم کیوں اللہ سے استغفار نہیں کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اس کام میں دو شخص باہم شریک ہوتے ہیں جیسے قَاتَلَ۔ تَنَاصَرَ۔

باب تَفَعُّلٌ (تَفَعَّلَ) میں ایک خاصیت یہ ہے کہ اس میں تکلف پایا جاتا ہے اور کسی صفت کو اپنے اندر تکلف سے پیدا کیا جاتا ہے جیسے تَکَبَّرَ یَتَکَبَّرُ میں بتکلف بڑائی پائی جاتی ہے۔

4۔ درج ذیل ابواب میں لزوم کی خاصیت پائی جاتی ہے اور یہ صرف لازم استعمال ہوتے ہیں۔

اِنْفِعَالٌ (اِنْفَعَلَ) جیسے اِنْفَطَرَ

اِفْعِلَالٌ (اِفْعَلَّ) جیسے اِسْوَدَّ

اِفْعِلَّالٌ (اِفْعَلَلَّ۔ رباعی مزید فیہ) جیسے اِقْشَعَرَّ

5۔ باب اِسْتِفْعَالٌ (اِسْتَفْعَلَ) میں طلب کی خاصیت ہے جیسے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔

مشق

1۔ کسی باب کی خاصیت سے کیا مراد ہے؟

2۔ باب سَمِعَ اور فَتَحَ کی ایک ایک خاصیت بیان کریں اور مثالیں بھی دیں؟

3۔ باب اِفْعَالٌ۔ تَفْعِیْلٌ اور مُفَاعَلَۃٌ میں کیا کیا خاصیت پائی جاتی ہے؟

4۔ ثلاثی اور رباعی مزید فیہ کے کون کون سے ابواب ہیں جو لازم استعمال ہوتے ہیں؟

5۔ باب اِسْتِفْعَالٌ کی کیا خاصیت ہے؟

6۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) ان کے دل ڈر گئے، (2) تو کہاں جا رہا ہے، (3) تو لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے، (4) ان سے مشورہ کر، (5) وہ بڑا بنتا ہے، (6) آسمان پھٹ گیا، (7) اس نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا، (8) اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا، (9) نیکی گناہ کو لے جاتی ہے، (10) تم اللہ تعالیٰ سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟

سبق 28

افعالِ ناقصہ

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا۔[1] وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا۔[2] وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا۔[3] كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا۔[4] كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا۔[5] وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا۔[6] وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا۔[7] وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا۔[8] كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا۔[9] كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا۔[10] لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔[11]

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا۔[12] مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا۔[13] كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا۔[14] كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا۔[15] كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔[16] اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا۔[17] قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْۤ اِبْرَاهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ۔[18]

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا۔[19]

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ۔[20]

1۔اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے، 2۔اور انسان جلد باز ہے، 3۔اور اللہ ہر چیز پر محیط ہے، 4۔تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ہے، 5۔اس میں آمیزش کافور کی ہوگی، 6۔اور وہ اللہ کے لیے آسان ہے، 7۔اور آپؐ پر اللہ کا بڑا فضل ہے، 8۔اور اللہ اس پر قادر ہے، 9۔وہ کتاب میں لکھا ہوا ہے، 10۔اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے، 11۔تمہارے لیے اللہ کے رسولؐ میں اچھا نمونہ ہے، 12۔بے شک دوزخ گھات میں ہے، 13۔تمہاری ماں بدکار نہیں تھی، 14۔میری بیوی بانجھ ہے، 15۔پہاڑ بھر بھرے اور ریت کے ٹیلے ہیں، 16۔ان کے لیے فردوس کے باغ بطور مہمانی ہوں گے، 17۔بے شک نماز مسلمانوں پر وقت کی پابندی کے ساتھ فرض ہے، 18۔تمہارے لیے ابراہیم اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے ان سب میں اچھا نمونہ ہے، 19۔کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے، 20۔بے شک فضول اڑانے والے۔

اِنَّ الْكَافِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا۔ ۲۱ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ۔ ۲۲ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ۔ ۲۳ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا۔ ۲۴ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خَاطِئِيْنَ۔ ۲۵

اِنْ اَصْبَحَ مَاءُ كُمْ غَوْرًا۔ ۲۶ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا۔ ۲۷ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا۔ ۲۸ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِيْنَ۔ ۲۹ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً۔ ۳۰ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا۔ ۳۱

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا۔ ۳۲ اَلَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا۔ ۳۳ فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ۔ ۳۴

مَا دُمْتُ عَلَيْهِ قَائِمًا۔ ۳۵ اَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا۔ ۳۶

اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ؟۔ ۳۷ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ۔ ۳۸

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ۔ ۳۹ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاكِرِيْنَ؟۔ ۴۰

قواعد

1۔ افعالِ ناقصہ وہ لازم افعال ہیں جو صرف فاعل کے ساتھ مکمل نہیں ہوتے، بلکہ ان کے فاعل کے بارے میں کسی صفت کو بیان کرنا پڑتا ہے جیسے ظَلَّ وَجْهُهٗ کہنے سے بات

21۔ بے شک کافر تمہارے لیے کھلے دشمن ہیں، 22۔ بے شک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے، 23۔ بے شک وہ اس سے پہلے دولت مند تھے، 24۔ بے شک وہ حساب کی امید نہیں رکھتے تھے، 25۔ بے شک فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر، سب خطا کار تھے، 26۔ اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے، 27۔ اور موسیٰ کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا، 28۔ پھر وہ شہر میں صبح کے وقت ڈرتے ڈرتے داخل ہوا، 29۔ پھر تم اپنے کیے پر نادم ہو جاؤ، 30۔ پس زمین سرسبز ہو جاتی ہے، 31۔ پھر تم اس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے، 32۔ اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا، 33۔ وہ جس پر تو معتکف یا بیٹھا ہوا تھا، 34۔ پھر ان کی گردنیں اس کے لیے جھک گئیں، 35۔ جب تک اس پر کھڑے نہ رہو، 36۔ اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں، 37۔ کیا صبح قریب نہیں ہے؟ 38۔ کیا جہنم تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ نہیں ہے؟ 39۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ 40۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتا؟

پوری نہیں ہوتی جب تک یہ نہ بتایا جائے کہ وہ کیا ہو گیا۔لیکن اگر ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا کہا جائے تو بات پوری ہو جائے گی۔

2۔ فعل ناقص کے فاعل کو اس کا اسم اور صفت کو اس کی خبر کہا جاتا ہے۔ جیسے اوپر کی مثال میں وَجْهُهُ اسم ہے اور مُسْوَدًّا خبر ہے۔

3۔ فعل ناقص کا اسم مرفوع ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب آتی ہے۔گویا افعال ناقصہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا مرفوع ہی رہتا ہے مگر خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسا کہ اُوپر کی مثال سے ظاہر ہے۔

4۔ افعالِ ناقصہ کو نواسخ جملہ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ جملے کے اِعراب میں تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں۔

5۔ اگرچہ اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لَیْتَ۔ لٰکِنَّ اور لَعَلَّ بھی نواسخ جملہ ہیں (اور ان کو اِنَّ کے اَخَوَات کہا جاتا ہے) مگر ان کا عمل فعل ناقص کے بالکل الٹ ہوتا ہے۔کیونکہ اِنَّ اور اُس کے اَخَوَات کے بعد مبتدا منصوب ہو جاتا ہے اور خبر مرفوع رہتی ہے۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ۔

6۔ کَانَ اور اَصْبَحَ کبھی کبھی فعل تامہ کے طور پر بھی آتے ہیں۔اُس وقت یہ فعل ناقص کے مفہوم میں نہیں ہوتے۔

مشق

1۔ مثال سے واضح کریں کہ معنی کے لحاظ سے فعل ناقص کیا ہوتا ہے؟

2۔ فعل ناقص کے فاعل اور اس کی صفت کو کیا کہتے ہیں؟

3۔ فعل ناقص کے اسم اور خبر پر کیا اعراب آتے ہیں؟

4۔ خالی جگہوں کو پر کریں۔

ظَلَّ وَجْهُهُ ....

.... سَمِيْعًا عَلِيْمًا

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ ....

.... اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ

مَا دُمْتُ عَلَيْهِ ....

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1)اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا، (2) کیا صبح قریب نہیں ہے؟ (3) اگر تمہارا پانی خشک ہوجائے، (4) بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں، (5) پھر زمین سرسبز ہوجاتی ہے، (6) بے شک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے، (7) کیا اللہ شکر کرنے والوں کو اچھی طرح نہیں جانتا؟ (8) بے شک فرعون، ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطا کار تھے۔ (9) آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے، (10) جب تک میں زندہ ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے۔

سبق 29

افعال مقاربہ۔ افعال مدح وذم۔ فعل تعجب

عَسٰۤی اَنْ یَّکُوْنَ قَرِیْبًا۔[1] عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔[2] عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّاْتِیَ بِالْفَتْحِ۔[3] فَعَسٰۤی اَنْ یَّکُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ۔[4] عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْہِمْ۔[5] عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ۔[6] عَسٰی رَبِّیْۤ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا۔[7]

وَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ۔[8] کَادُوْا یَسْتَفِزُّوْنَکَ مِنَ الْاَرْضِ۔[9] لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْہِمْ۔[10] تَاللّٰہِ اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ۔[11] یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَہُمْ۔[12] یَکَادُ زَیْتُہَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ۔[13] یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ یَذْہَبُ بِالْاَبْصَارِ۔[14] لَا یَکَادُوْنَ یَفْقَہُوْنَ حَدِیْثًا۔[15] تَکَادُ تَمَیَّزُ مِنَ الْغَیْظِ۔[16] لَمْ یَکَدْ یَرٰىہَا۔[17]

طَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْہِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّۃِ۔[18]

نِعْمَ الْوَکِیْلُ۔[19] نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ۔[20] نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔[21]

1۔امید ہے کہ قریب (جلد) ہوگا، 2۔قریب ہے کہ تیرا ربّ تجھے مقام محمود پر کھڑا کرے، 3۔امید ہے کہ اللہ فتح بھیجے، 4۔امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں سے ہو، 5۔امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے، 6۔امید ہے کہ تمہارا ربّ تم پر رحم کرے، 7۔امید ہے کہ میرا ربّ مجھے بھلائی عطا کرے، 8۔اور وہ قریب نہ تھے کہ ایسا کرتے، 9۔قریب تھا کہ وہ لوگ آپ کو زمین (مکہ) سے ہٹادیں، 10۔تو کچھ ان کی طرف مائل ہونے لگا تھا، 11۔اللہ کی قسم! تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا، 12۔قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھوں کو اچک لے جائے، 13۔قریب ہے کہ اس کا تیل جل اٹھے اگرچہ اسے آگ نہ بھی چھوئے، 14۔قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو اچک لے جائے، 15۔وہ بات کو سمجھنے کے قریب نہیں جاتے، 16۔قریب ہے کہ وہ غصے سے پھٹ پڑے گی، 17۔وہ اسے دیکھ نہ سکا، 18۔وہ جنت کے پتوں کو اپنے اوپر چپکانے لگے، 19۔وہ بہت اچھا کارساز ہے، 20۔وہ بہت اچھا بندہ اور رجوع کرنے والا ہے، 21۔وہ اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے۔

وَنِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ۔ ٢٢ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا۔ ٢٣ وَالْاَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ۔ ٢٤ وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ۔ ٢٥ بِئْسَ الْمَصِيْرُ۔ ٢٦ بِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِيْنَ۔ ٢٧ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ۔ ٢٨ بِئْسَ لِلظَّالِمِيْنَ بَدَلًا۔ ٢٩ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ۔ ٣٠ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا۔ ٣١ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ۔ ٣٢ سَاءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ ٣٣ سِيْئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ ٣٤ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ۔ ٣٥ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ۔ ٣٦ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهٗ۔ ٣٧ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ۔ ٣٨ مَا اَعْجَلَكَ يَا مُوْسٰى۔ ٣٩ مَا اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ۔ ٤٠

قواعد

1۔ افعال مقاربہ وہ افعال ہیں جن میں قربت یا قریب ہونے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

2۔ افعال مقاربہ اکیلے استعمال نہیں ہوتے، ان کے بعد کوئی فعل مضارع ضرور آتا ہے

22۔اور وہ کام کرنے والوں کا بہت اچھا معاوضہ ہے، 23۔بہت اچھا بدلہ اور بہت اچھی آرام گاہ ہے، 24۔اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا تو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں، 25۔اور ہم کو نوح نے پکارا تو ہم کتنے اچھے قبول کرنے والے ہیں، 26۔وہ برا ٹھکانا ہے، 27۔برا ہے ظالموں کا ٹھکانا، 28۔البتہ برا ہے دوست اور البتہ برا ہے ساتھی، 29۔ظالموں کے لیے برا بدل ہے، 30۔برا ہے وہ مقام جہاں پر وہ اتارے جائیں گے، 31۔برا ہے مشروب اور بری ہے آرام گاہ، 32۔بری ہے وہ چیز جس کے بدلے انہوں نے اپنے آپ کو بیچ دیا، 33۔برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں، 34۔برے ہو گئے منہ ان کے جنہوں نے کفر کیا، 35۔بے شک اللہ تمہیں بہت اچھی نصیحت کرتا ہے، 36۔اگر تم صدقے ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر چھپا کر دو اور ضرورت مندوں کو دو تو وہ خوب تر ہے، 37۔انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے! 38۔وہ کیا خوب سننے والا اور کیا خوب دیکھنے والا ہے، 39۔اے موسیٰ! آپ نے کیوں جلدی کی؟ 40۔وہ آگ سے کتنے بے خوف ہیں۔

جیسے وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا میں يَفْعَلُوْنَ اور يَبْعَثُ مضارع استعمال ہوئے ہیں۔

3۔ عَسٰى کے بعد فعل مضارع کو اسم پر مقدم بھی کیا جاتا ہے جیسے عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا۔

4۔ عَسٰى کا صرف ماضی استعمال ہوتا ہے لیکن كَادَ کا مضارع يَكَادُ بھی مستعمل ہے۔

5۔ طَفِقَ۔ جَعَلَ اور اَخَذَ بھی افعالِ مقاربہ کے طور پر آتے ہیں، لیکن اِن کے بعد اَنْ نہیں آتا۔ جیسے طَفِقَا يَخْصِفَانِ۔

6۔ نِعْمَ (جو اصل میں نَعِمَ تھا) کسی کی تعریف کے لیے آتا ہے اور اسے فعل مدح کہتے ہیں۔ بِئْسَ (جو اصل میں بَئِسَ تھا) مذمت کے لیے استعمال ہوتا ہے اور فعل ذَمّ کہلاتا ہے۔ فعل سَاءَ (برا ہونا۔ برا لگنا) بھی بِئْسَ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس کی گردان قَالَ يَقُوْلُ کی طرح آتی ہے۔

7۔ مَا اَفْعَلَهٗ اور اَفْعِلْ بِهٖ کے دونوں اوزان تعجب کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں اور انہیں صِيْغَتَا التَّعَجُّبْ (تعجب کے دو صیغے) کہا جاتا ہے جیسے مَا اَكْفَرَهٗ اور اَسْمِعْ بِهِمْ۔

مشق

1۔ افعالِ مقاربہ میں کون کون سے فعل کے بعد اَنْ آتا ہے؟

2۔ افعالِ مدح اور افعالِ ذم کون کون سے ہیں؟

3۔ فعل تعجب کے کون کون سے دو اوزان ہیں؟

4۔ درج ذیل جملوں پر اعراب لگائیں:

نعم العبد۔ لا يكادون يفقهون حديثا۔ عسي ان يكون قريبا۔ بئس

للظالمین بدلا۔

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) قریب ہے کہ تمہارا ربّ تم پر رحم کرے، (2) امید ہے کہ وہ قریب ہو، (3) قریب ہے کہ اس کا تیل جل اٹھے، (4) بے شک قریب تھا کہ تو ان کی طرف جھک جائے، (5) وہ قریب نہ تھے کہ کوئی بات سمجھتے، (6) کام کرنے والوں کے لیے کتنا اچھا اجر ہے، (7) وہ کتنا اچھا کارساز اور کتنا اچھا مددگار ہے، (8) برا ہے جو وہ کرتے ہیں، (9) بے شک اللہ تمہیں اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے، (10) ہلاک ہو انسان وہ کتنا ناشکرا ہے۔

سبق 30

ضمائر

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا۔[1] اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ۔[2] كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ؟[3] فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔[4] وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔[5] وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ۔[6]

هُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ۔[7] هُمْ غَافِلُوْنَ۔[8] هُنَّ لِبَاسٌ لَكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَهُنَّ۔[9] ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا؟[10] اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتَابَ۔[11] نَحْنُ اَوْلِيَاءُ كُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ۔[12]

وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔[13] نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ۔[14] اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔[15] نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ۔[16] فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ۔[17] مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ۔[18]

وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاءِ۔[19] لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ۔[20]

1۔اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیا، 2۔کیا تو نے بغیر جان کے بدلے کے ایک پاکیزہ جان کو قتل کیا؟ 3۔تم زمین میں کتنے سال رہے؟ 4۔پس اگر تو نے ایسا کیا تو اس وقت تو ظالموں میں سے ہوگا، 5۔اور میں نے نہیں پیدا کیا جنوں اور انسانوں کو مگر اس لیے تاکہ وہ میری عبادت کریں، 6۔اور بے شک ہم نے زبور میں لکھا، 7۔وہ سیدھے راستے پر ہے، 8۔وہ غافل ہیں، 9۔وہ (عورتیں) تمہارے لیے لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو، 10۔کیا یہ تو نے کیا؟ 11۔تم کتاب پڑھتے ہو، 12۔ہم دنیا کی زندگی اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں، 13۔اور اللہ کا شکر ادا کرو، اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو، 14۔ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی، 15۔صرف تیری ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہم مدد مانگتے ہیں، 16۔ہم ان کو روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی، 17۔پس صرف میری عبادت کرو، 18۔تم صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے، 19۔اور اس کا تخت پانی پر تھا، 20۔اس کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور اسی پر (وبال) ہے جو اس نے کمایا۔

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ۔ [21] وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ [22]

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا۔ [23] وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۔ [24]

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ۔ [25] يَا لَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْ اَحَدًا۔ [26] اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ۔ [27] عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ۔ [28] قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا۔ [29]

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ [30] يَا مُوْسٰى اِنَّهٗ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔ [31] اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ۔ [32] اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ۔ [33] فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ۔ [34]

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ۔ [35] اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ۔ [36] اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔ [37] اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ۔ [38] فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى۔ [39] فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ [40]

21۔ان کے لیے بخشش ہے اور بڑا اجر، 22۔اور ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر بلند کر دیا، 23۔وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین میں ساری چیزیں پیدا کیں، 24۔اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو، 25۔پس جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ مجھ سے ہے، 26۔اے کاش میں کسی کو اپنے ربّ کا شریک نہ ٹھہراتا، 27۔بے شک میں تمہارے ربّ پر ایمان لایا پس تم میری بات سنو، 28۔میرے ربّ نے مجھے سکھایا، 29۔اس نے کہا میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا، 30۔آپ کہیں کہ اللہ ایک ہے، 31۔اے موسیٰ! بے شک میں غالب اور دانا اللہ ہوں، 32۔بے شک مجرم فلاح نہیں پائیں گے، 33۔بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے، 34۔بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں، لیکن وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں، 35۔بے شک اللہ بڑا رازق ہے، 36۔بے شک تیرا ربّ بڑا پیدا کرنے والا جاننے والا ہے، 37۔وہی پرہیزگار ہیں، 38۔بے شک آخرت ہی رہنے کا گھر ہے، 39۔پس بے شک دوزخ اس کا ٹھکانا ہے، 40۔پھر جس کے تول بھاری ہوئے تو وہی کامیاب ہیں۔

قواعد

1۔ جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جاتا ہے اسے ضمیر کہتے ہیں جیسے ھُوَ۔ اَنْتَ۔

2۔ تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں اس لیے اُن کا اِعراب نہیں بدلتا۔

3۔ ضمائر کی پانچ قسمیں ہیں:

ضمیر مرفوع متصل، ضمیر مرفوع مُنْفَصِلْ، ضمیر منصوب متصل، ضمیر منصوب مُنْفَصِلْ، ضمیر مجرور متصل۔

ا: ضمیر مرفوع متصل وہ ہے جس سے فعل کا کوئی صیغہ بنتا ہے جیسے ضَرَبَ اور یَضْرِبُ کی ضمیر جسے ضمیر مستتر (پوشیدہ) کہا جاتا ہے اور جیسے فَعَلْتُ اور کَتَبْنَا میں تُ اور نَا کی ضمیر جسے ضمیر بارز بھی کہتے ہیں۔

ب: ضمیر مرفوع مُنْفَصِلْ جیسے ھُوَ۔ ھُمَا۔ ھُمْ۔ ھِیَ۔ ھُمَا۔ ھُنَّ۔ اَنْتَ۔ اَنْتُمَا۔ اَنْتُمْ۔ اَنْتِ۔ اَنْتُمَا۔ اَنْتُنَّ۔ اَنَا۔ نَحْنُ۔

ج: ضمیر منصوب متصل جیسے عَلَّمَهٗ میں ہٗ کی ضمیر۔

د: ضمیر منصوب مُنْفَصِلْ جیسے اِیَّاہُ۔ اِیَّاكَ۔ اِیَّایَ میں ہُ۔ كَ۔ اور یَ کی ضمیریں۔

ہ: ضمیر مجرور متصل وہ ہے جو کسی حرف جار کے بعد آئے یا مضاف الیہ کے طور پر مستعمل ہو۔ جیسے لَهٗ۔ لَهُمَا۔ لَهُمْ اور عَرْشُهٗ میں ہٗ۔ ھُمَا اور ھُمْ کی ضمیریں۔

4۔ نونِ وِقایہ (بچاؤ کا نون)۔ یائے متکلم (ضمیر متکلم کی یَ) سے پہلے بعض اوقات ایک نون بڑھایا جاتا ہے جو لفظ یا صیغے کے آخر کو تغیر سے بچا لیتا ہے اسے نونِ وِقایہ کہتے ہیں۔ ماضی، مضارع اور امر کے کسی صیغے کے آخر میں جب یائے متکلم آئے تو وہاں یہ نون لگایا جاتا ہے جیسے عَلَّمَنِیْ اور جَعَلَنِیْ۔

بعض حروف کے ساتھ بھی نونِ وِقایہ آتا ہے جیسے مِنِّیْ (مِنْ نِیْ)۔ لَیْتَنِیْ۔ اِنَّنِیْ۔ (اِنَّ نِیْ) جسے اکثر اِنِّیْ کہا جاتا ہے۔

5۔ ضمیر الشان۔ جو ضمیر کسی جملے کے شروع میں بغیر کسی مرجع کے آئے ضمیر الشان کہلاتی

ہے۔ یہ صرف واحد مذکر یا واحد مونث کی ضمیر ہوتی ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر ترجمہ کر دیا جائے تو یہ ہو سکتا ہے کہ "بات یہ ہے" اس کی مثال قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ہے جس میں بالترتیب هُوَ اور هَا کی ضمیر ضمیر شان ہے۔

6۔ ضمیر فاصل۔ جملہ اسمیہ میں خبر معرفہ ہو اور صفت کے ساتھ مشابہت کا اندیشہ ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر مرفوع مُنْفَصِلْ لائی جاتی ہے جو صیغے کے لحاظ سے مبتدا کے مطابق ہوتی ہے جیسے اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ اور اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اگر اس ضمیر کو درمیان سے نکال دیں تو مرکب توصیفی بن جائے گا اور معنی بدل جائیں گے۔ اس لیے ضمیر فاصل دراصل خبر اور صفت میں فرق وجدائی پیدا کر دیتی ہے۔

مشق

1۔ ضمیر کسے کہتے ہیں، یہ مبنی ہوتی ہے یا معرب؟

2۔ ضمائر کی اقسام بیان کریں اور ہر ایک کو مثال کے ذریعے واضح کریں۔

3۔ نونِ وِقایہ کیا ہے اور یہ کہاں استعمال ہوتا ہے؟

4۔ ضمیر شان اور ضمیر فاصل کسے کہتے ہیں، مثالوں سے وضاحت کریں؟

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) کیا تم نے لکھا؟ (2) ہم مسلمان ہیں، (3) اللہ خالق ہے جس نے تم کو پیدا کیا، (4) صرف میری عبادت کرو، (5) ان کے لیے بخشش اور جنت ہے، (6) میرا شکر ادا کرو، (7) اے کاش! میں مٹی ہوتا، (8) بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے، (9) بے شک دل اندھے ہو جاتے ہیں، (10) بے شک تمہارا ربّ ہی بڑا رازق ہے۔

❀❀❀❀

سبق 31

موصولات

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ۔[1] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ۔[2] هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ۔[3] شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ۔[4] رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ۔[5] وَالْكِتَابِ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ۔[6] بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ۔[7]

وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ۔[8] هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔[9] فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ۔[10] اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ۔[11] فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ۔[12]

وَاللَّذَانِ۔[13] رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔[14] اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔[15] يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔[16]

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔[17] وَ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا۔[18]

1۔اے لوگو! اپنے ربّ کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا، 2۔تعریف ہے اللہ کی جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری، 3۔یہ وہی ہے جو اس سے پہلے ہمیں دیا گیا، 4۔رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا، 5۔میرا ربّ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، 6۔اور اس کتاب (پر) جو پہلے اتاری گئی، 7۔پڑھ اپنے ربّ کے نام سے جس نے پیدا کیا، 8۔اور کشتی جو سمندر میں چلتی ہے، 9۔یہ وہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، 10۔پس ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان ہیں، 11۔یاد کرو میری وہ نعمت جو میں نے تم پر کی تھی، 12۔پس بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہو جاتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں، 13۔اور جو دو مرد، 14۔اے ہمارے ربّ! ہمیں جنوں اور انسانوں سے وہ دونوں دکھا، جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، 15۔بے شک جو لوگ ایمان لائے، 16۔اے لوگو! جو ایمان لائے۔ اے ایمان والو، 17۔راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا، 18۔اور جنہوں نے ہجرت کی۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ۔[19] قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ۔[20] هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ۔[21] اِنْ اُمَّهَاتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ۔[22] اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ۔[23] الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ۔[24]

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ۔[25] مَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔[26] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔[27] يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ۔[28] اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ۔[29] اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ۔[30]

مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا۔[31] مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى۔[32] اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ۔[33] مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۔[34] فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ۔[35] يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ۔[36]

19۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں، 20۔ بے شک وہ مومن کامیاب ہوئے جو اپنی نمازوں میں خشوع کرنے والے ہیں، 21۔ کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے؟ 22۔ نہیں ہیں ان کی مائیں مگر وہ جنہوں نے ان کو جنم دیا، 23۔ بے شک ہم نے آپ کی وہ بیویاں حلال ٹھہرائی ہیں جن کا حق مہر آپ نے دے دیا ہے، 24۔ وہ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے، 25۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا، 26۔ رسولؐ جو کچھ تمہیں دے، تو وہ لے لو اور جس سے روکے، رک جاؤ، 27۔ اے ایمان والو! تم کیوں وہ کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو، 28۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، 29۔ بے شک تم اور جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پوجا کرتے ہو سب دوزخ کا ایندھن ہیں، 30۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے، 31۔ جو اس (کعبہ) میں داخل ہوا وہ امان میں آ گیا، 32۔ جو کوئی اس دنیا میں اندھا ہے تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا، 33۔ اللہ جس کے لیے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے، 34۔ جو اللہ کے پاس قلب سلیم لایا، 35۔ پس جسے اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا، 36۔ اس کی تسبیح کرتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے۔

مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ۔[37] اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ۔[38] وَ مَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا۔[39] مِنْهُمْ مَنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ۔[40]

قواعد

1۔ ایسا اسم جس کے بعد ایک جملہ آ کر مقصود کو متعین کر دے، اسم موصول کہلاتا ہے۔ یہ معرفہ ہوتا ہے اور جس جملے سے اس کے معنی واضح ہوتے ہیں اسے اس کا صلہ کہتے ہیں جیسے اَلَّذِیْ خَلَقَكُمْ میں اَلَّذِیْ اسم موصول اور خَلَقَكُمْ اس کا صلہ ہے۔

2۔ اسمائے موصولہ یہ ہیں:

	مذکر	مؤنث
واحد	اَلَّذِیْ	اَلَّتِیْ
تثنیہ	اَللَّذَانِ	اَللَّتَانِ
	اَللَّذَيْنِ	اَللَّتَيْنِ
جمع	اَلَّذِيْنَ	اَللَّاتِیْ یا اَللَّوَاتِیْ یا اَللَّائِیْ (اَلّٰئِیْ)

3۔ اسمائے موصولہ سب مبنی ہوتے ہیں۔ البتہ تثنیہ میں عام قاعدے کے مطابق تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

4۔ اسمائے استفہام میں سے مَنْ۔ مَا۔ اَیٌّ اور اَیَّةٌ بھی اسمائے موصولہ کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں، اور جملے میں ہمیشہ مبتدا، فاعل یا مفعول واقع ہوتے ہیں۔ لیکن

37۔ اُن میں سے کوئی چار (ٹانگوں) پر چلتا ہے، 38۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اللہ کو سجدہ کرتا ہے، 39۔ اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرماں برداری کریں گی اور نیک عمل کریں گی، 40۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگا کر سنتے ہیں۔

اَلَّذِیْ اور اس کے تمام صیغے بالعموم صفت کے طور پر آتے ہیں۔

5۔ اگرچہ اسمِ موصول کے اِبہام کو صلہ آ کر واضح کرتا ہے مگر اس کے باوجود یہ دونوں مل کر پورا جملہ نہیں بنتے بلکہ کسی جملے کا جزو مثلاً مبتدا، فاعل یا مفعول وغیرہ بنتے ہیں۔

6۔ اسمِ موصول کا موصوف ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے کیونکہ اسم موصول خود معرفہ ہے جیسے وَالْکِتَابُ الَّذِیْ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ میں اَلْکِتَابُ معرفہ آیا ہے۔

7۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے ساتھ لام تعریف (اَلْ) اکثر موصول کے معنی دیتا ہے جیسے اَلسَّارِقُ کے معنی ہیں اَلَّذِیْ سَرَقَ۔ اسی طرح اَلْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ کے معنی اَلَّذِیْنَ غُضِبَ عَلَیْهِمْ کے ہیں۔

مشق

1۔ اسم موصول کیا ہوتا ہے؟

2۔ صلہ کسے کہتے ہیں؟

3۔ کون سے اسمائے موصولہ ہیں جو اسمائے استفہام بھی ہیں؟

4۔ خالی جگہ پر کریں:

.... خَلَقَکُمْ۔

اَلَّذِیْنَ ....

رَبِّیَ .... یُحْیٖ وَیُمِیْتُ۔

.... قَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ۔

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) اس رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا، (2) جو کتاب اس سے پہلے نازل

ہوئی، (3) اور جو دو (مرد)، (4) بے شک جو لوگ ایمان لائے، (5) جنہوں نے ہجرت کی، (6) وہ (عورتیں) جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے، (7) تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو نہیں کرتے، (8) جو اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہے، (9) جسے اس کا اعمال نامہ دیا گیا، (10) اللہ جس کے لیے چاہے روزی بڑھا دیتا ہے۔
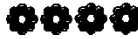
سبق 32

منصوبات

اِذْبَحُوْا بَقَرَةً۔[1] اَوْفُوا الْكَيْلَ۔[2] اِذَا قَضٰى اَمْرًا۔[3] اِسْتَوْقَدَ نَارًا۔[4]
اِصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا۔[5] شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا۔[6] اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔[7]
لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا۔[8]

بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا۔[9] يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ۔[10] اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا۔[11] وَضَعَتْهُ كُرْهًا۔[12]
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا۔[13] رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ۔[14] لَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ۔[15] اَصْلَحَ بَيْنَهُمْ۔[16]

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا۔[17] فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ۔[18]
لَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا۔[19] فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ۔[20] لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ۔[21] اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا۔[22]

1۔ایک گائے ذبح کرو، 2۔ماپ پورا رکھو، 3۔جب کسی معاملے کا فیصلہ کرتا ہے، 4۔اس نے آگ جلائی، 5۔صبر کرا چھا صبر کرنا، 6۔ہم نے زمین کو پھاڑا پھاڑ کر، 7۔بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دی ہے، 8۔تو نہ فضول اڑا فضول اڑا کر، 9۔انہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری میں بدل دیا، 10۔وہ اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں مارے کڑک کے موت کے ڈر سے، 11۔ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں غم کی وجہ سے، 12۔اس نے اسے جنا تکلیف سے، 13۔وہ جان لیں گے کل کو، 14۔ہم نے تمہارے اُوپر کوہ طور کو بلند کردیا، 15۔وہ قید خانے میں چند برس رہا، 16۔اُس نے اُن کے درمیان صلح کرادی، 17۔تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ، 18۔پس تم اپنے کام اور اپنے شریکوں کو جمع کرلو، 19۔تو نہیں سنے گا مگر کھسر پھسر، 20۔پس اُس میں سے سب نے پی لیا مگر اُن میں سے تھوڑے لوگ، 21۔نہیں تو ذمہ دار مگر اپنی جان کا، 22۔وہ نہیں چاہتے مگر بھاگنا۔

اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا۔[23] خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا۔[24] لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا۔[25] وَجَاءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ۔[26]

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔[27] رَءَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔[28] هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا۔[29] نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا۔[30]

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔[31] يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ۔[32] يَا اُخْتَ هَارُوْنَ۔[33] يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا۔[34] يَا اِبْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا۔[35]

لَا رَيْبَ فِيْهِ۔[36] لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ۔[37] لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ۔[38] لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔[39] لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ۔[40]

قواعد

1۔ سبق ۱۰ میں بیان کیا جا چکا ہے کہ جب کوئی اسم مفعول واقع ہو یا فاعل یا مفعول کی حالت بتائے تو وہ منصوب آتا ہے۔ پھر سبق ۲۸ میں بھی واضح کیا گیا ہے کہ اِنَّ اور اُس کے اَخَوَات (اَنَّ، كَاَنَّ، لَيْتَ وغیرہ) کا اسم اور كَانَ کی خبر سب منصوب ہوتے ہیں۔

2۔ جن اِسموں کا اِعراب منصوب آتا ہے اُنہیں منصوبات کہتے ہیں۔

23۔دروازے میں داخل ہو جھکتے ہوئے، 24۔وہ نکلا وہاں سے ڈرتا ہوا، 25۔نہ چل زمین پر اکڑ کر، 26۔اور وہ عشا کو آئے اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے، 27۔اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما، 28۔میں نے گیارہ ستارے دیکھے، 29۔وہ مجھ سے زیادہ زبان آور ہے، 30۔دوزخ کی آگ سخت گرم ہے، 31۔اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! 32۔اے نبیؐ کی بیویو! تم کسی اور عورت کی طرح نہیں ہو، 33۔اے ہارون کی بہن! 34۔اے آگ! ٹھنڈی ہو جا، 35۔اے ابراہیمؑ! تو نے خواب سچ کر دکھایا، 36۔اس میں کوئی شک نہیں، 37۔دین میں کوئی زبردستی نہیں، 38۔آج کوئی بچنے بچانے والا نہیں، 39۔آج تم پر کوئی الزام نہیں، 40۔آج لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں۔

3۔ منصوبات کی دس قسمیں ہیں:

المفعول بہ۔ المفعول المطلق۔ المفعول لهٗ (المفعول لِاَجْلِهٖ)، المفعول فيه (الظرف)، المفعول معهٗ، المستثنٰی بِاِلَّا۔ الحال۔ التمييز۔ المنادٰی اور المنصوب بِلَا لِنَفْيِ الجنس۔

مفعول بہ: یہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے جیسے قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ اس میں دَاوٗدُ کے قتل کا اثر جَالُوْتُ پر پڑا ہے اس لیے جَالُوْتَ مفعول بہ ہے۔ یہ وہی ہے جسے مفعول کے نام سے پہلے کئی جگہ بیان کیا گیا ہے اور اوپر کی مثالوں میں ۱ تا ۴ قرآنی جملوں میں مفعول بہ آیا ہے۔

مفعول مطلق: یہ ایک مصدر ہوتا ہے جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کے لیے آتا ہے جیسے اِصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا میں صَبْرًا مفعول مطلق ہے۔ اوپر کے ۵ تا ۸ قرآنی جملوں میں مفعول مطلق استعمال ہوا ہے۔

مفعول لہٗ (مفعول لِاَجْلِهٖ): جو مصدر کسی فعل کا سبب بتائے لیکن حرفِ جر کے بغیر مستعمل ہو اسے مفعول لہٗ کہتے ہیں جیسے بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا۔ اوپر کے ۹ تا ۱۲ قرآنی جملوں میں مفعول لہٗ آیا ہے۔

مفعول فیہ (ظرف): یہ وہ اسم ہے جو کسی جملے میں کام کا وقت یا جگہ بتائے جیسے سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا اور رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ میں غَدًا اور فَوْقَ مفعول فیہ ہیں۔ اسے ظرف بھی کہتے ہیں۔ اوپر کے ۱۳ تا ۱۶ قرآنی جملوں میں اس کی مثالیں آچکی ہیں۔

مفعول معہٗ: وہ اسم ہے جو واوِ معیت (وہ واوٗ جس کے معنی ساتھ کے ہیں) کے بعد آئے۔ یہ بھی منصوب ہوتا ہے جیسے فَاَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَاءَكُمْ میں شُرَكَاءَكُمْ مفعول معہٗ ہے۔ اوپر کے ۱۷ تا ۱۸ قرآنی جملوں میں اس کا استعمال آچکا ہے، اگرچہ اکثر نحویوں کے نزدیک قرآن مجید میں نہ کوئی واوِ معیت آئی ہے اور نہ مفعول معہٗ۔

مستثنٰی بالا: وہ اسم ہے جو اِلَّا کے بعد مذکور ہو اور جسے ماقبل کے حکم سے الگ کردیا گیا ہو جیسے فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ۔ اس میں قَلِيْلًا مِنْهُمْ مستثنٰی ہے۔ اوپر کے نمبر ۱۹ تا ۲۲ قرآنی فقروں میں اِس کی مثالیں آ چکی ہیں۔ مگر یاد رہے کہ جب مستثنٰی منہ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو اِلَّا کے بعد مستثنٰی ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ لیکن جب کلام منفی ہو تو ترکیب کے لحاظ سے (فاعل و مفعول کے اعتبار سے) نصب یا رفع بھی پڑھا جا سکتا ہے مثلاً لَا اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

حال: وہ اسم نکرہ ہے جو کسی فعل کے فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے جیسے اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا اس میں سُجَّدًا حال ہے۔ کبھی جملہ فعلیہ بھی حال ہو سکتا ہے جیسے وَجَاءُوْا اَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ میں يَبْكُوْنَ ہے۔ حال کی مثالیں قرآنی جملے نمبر ۲۳ تا ۲۶ سے ظاہر ہیں۔

تمییز: وہ اسم ہے جو کسی مبہم چیز کے مطلب کو واضح کر دے جیسے رَءَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ اس میں اَحَدَ عَشَرَ اسم مبہم ہے اور كَوْكَبًا اس کی تمییز ہے۔ اوپر قرآنی جملہ نمبر ۲۷ تا ۳۰ تمییز ہی کی مثالیں ہیں۔

منادیٰ: وہ اسم ہے جو حرفِ ندا کے بعد آئے۔ یہ اُس وقت منصوب ہوتا ہے جب مضاف واقع ہو جیسے يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ میں نِسَاءَ منصوب ہے اگر منادیٰ واحد ہو اور مضاف نہ ہو تو اس کا اسم مرفوع رہے گا جیسے يَا نَارُ ۔ يَا اِبْرَاهِيْمُ ۔

لائے نفی جنس: جو لَا جنس کی نفی کے لیے آتا ہے اس کے بعد اسم نکرہ ہو تو اسے فتحہ (ـَـ) پر مبنی سمجھا جاتا ہے جیسے لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ میں اِكْرَاهَ اور لَا رَيْبَ فِيْهِ میں رَيْبَ منصوب بلا نفی جنس ہیں۔ اوپر کی قرآنی مثالوں (جملہ نمبر ۳۶ تا ۴۰) میں بھی اِسے واضح کیا جا چکا ہے۔

مشق

1۔ کوئی اسم منصوب کب ہوتا ہے؟

2۔ درج ذیل منصوبات کی تعریف کریں اور وضاحت کے لیے ایک ایک مثال بھی دیں۔
مفعول بہٖ۔ مفعول مطلق۔ مفعول لہٗ۔ مفعول فیہ۔ مستثنیٰ بِاِلَّا۔ حال۔ تمییز۔ منادیٰ۔
لائے نفی جنس۔

3۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

اِذْبَحُوْا ....

.... صَبْرًا جَمِيْلًا

اُدْخُلُوا الْبَابَ ....

يَا .... هَارُوْنَ

لَا .... فِي الدِّيْنِ

4۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) اس نے آگ جلائی، (2) ہم نے زمین کو پھاڑا پھاڑ کر، (3) انہوں نے ناشکری کر کے اللہ کی نعمت کو بدل ڈالا، (4) ہم نے ان کے اوپر کوہِ طور بلند کر دیا، (5) وہ نہیں چاہتے مگر بھاگنا، (6) زمین پر اکڑ کر نہ چل، (7) وہ زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے، (8) اے آگ تو ٹھنڈی ہو جا، (9) آج کے دن تم پر کوئی الزام نہیں، (10) اے جنوں کے گروہ!

سبق 33

مرفوعات

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ۔[1] فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ۔[2] وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ۔[3] هٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ۔[4] اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَعْلُوْمَاتٌ۔[5] اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكَافِرِيْنَ۔[6] اَللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔[7] يَعْلَمُ اللّٰهُ۔[8] ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ۔[9]

قُتِلَ اَصْحَابُ الْاُخْدُوْدِ۔[10] اَللّٰهُ خَلَقَكُمْ۔[11] اَلشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔[12] وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ۔[13]

اَللّٰهُ يَخْلُقُ۔[14] وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ۔[15] اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ۔[16] اَللّٰهُ يَسْمَعُ۔[17] رِجَالٌ صَدَقُوْا۔[18]

قَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ۔[19] دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ۔[20] قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ۔[21] قَالَ الْكَافِرُوْنَ۔[22] لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ۔[23]

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔[24] قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ۔[25] قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ۔[26]

1۔(بادل کی) گرج تسبیح کرتی ہے، 2۔پس فرعون نے رسول کی نافرمانی کی، 3۔اور جنت قریب کردی گئی پرہیزگاروں کے لیے، 4۔یہ جادوگر ہے جھوٹا، 5۔حج (کے) چند معلوم مہینے ہیں، 6۔بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی، 7۔اللہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو، 8۔اللہ جانتا ہے، 9۔فساد پھیل گیا خشکی میں اور تری میں، 10۔ہلاک ہوئے کھائیوں والے، 11۔اللہ نے تمہیں پیدا کیا، 12۔سورج لپیٹ دیا گیا، 13۔اور جب جنت قریب کردی جائے، 14۔اللہ پیدا کرتا ہے، 15۔اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک منافق جھوٹے ہیں، 16۔ہمارا باپ بڑا بوڑھا ہے، 17۔اللہ سنتا ہے، 18۔مردوں نے سچ کہا، 19۔ایک مومن مرد نے کہا، 20۔اس کے ساتھ قید خانے میں دو نوجوان داخل ہوئے، 21۔بے شک ایمان والے فلاح پاگئے، 22۔کافروں نے کہا، 23۔مجرم فلاح نہ پائیں گے۔ 24۔وہ لوگ جو کافر ہوئے، کہتے ہیں، 25۔فرعون کی بیوی نے کہا، 26۔فرشتوں نے کہا۔

وَقَالَ نِسْوَةٌ۔ [۲۷] بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ۔ [۲۸] لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ۔ [۲۹] تَأْكُلُ الطَّيْرُ۔ [۳۰]

إِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ۔ [۳۱]

مَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ۔ [۳۲] وَمَا يَكْفُرُ بِهَا اِلَّا الْفَاسِقُوْنَ۔ [۳۳] مَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا اِلَّا الْكَافِرُوْنَ۔ [۳۴] هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُوْنَ۔ [۳۵] اِنَّهٗ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ۔ [۳۶] وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهٖ اِلَّا الضَّالُّوْنَ۔ [۳۷]

اَكَلَهُ الذِّئْبُ۔ [۳۸] حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ۔ [۳۹]

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ۔ [۴۰]

قواعد

1۔ جب کوئی اسم کسی جملے میں فاعل، مبتدا یا خبر واقع ہو، تو وہ مرفوع ہوتا ہے۔

2۔ عربی میں فاعل اور نائب الفاعل دونوں عموماً فعل کے بعد آتے ہیں۔

3۔ جب کوئی فاعل یا نائب الفاعل اپنے فعل سے پہلے آ جائے تو ترکیب میں اسے مبتدا کہتے ہیں اور باقی جملہ اس کی خبر کہلاتا ہے جیسے اَللّٰهُ خَلَقَكُمْ۔ اَلشَّمْسُ كُوِّرَتْ۔ رِجَالٌ صَدَقُوْا میں لفظ اَللّٰهُ۔ اَلشَّمْسُ اور رِجَالٌ مبتدا کہلائیں گے۔

27۔اور عورتوں نے کہا، 28۔دل پہنچے گلوں تک، 29۔سفارش فائدہ نہ دے گی، 30۔پرندے کھاتے ہیں، 31۔جب اس کو اس کے رب نے کہا، 32۔نہیں گمراہ کیا ہم کو مگر مجرموں نے، 33۔اور ان کا نہیں انکار کرتے مگر نافرمان لوگ، 34۔اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر کافر، 35۔نہیں ہلاک ہوگی مگر ظالم قوم، 36۔بے شک اللہ کی رحمت سے نہیں مایوس ہوتے مگر کافر لوگ، 37۔اور اپنے رب کی رحمت سے کون مایوس ہوتے ہیں سوائے گمراہ لوگوں کے، 38۔اس کو بھیڑیا کھا گیا، 39۔جب موت یعقوب کے قریب آئی، 40۔اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔

4۔ جب فاعل ظاہر ہو تو اس سے پہلے فعل ہمیشہ واحد آئے گا، البتہ تذکیر و تانیث میں مطابقت ہوگی جیسے قَالَ رَجُلٌ اور قَالَتْ اِمْرَاَةٌ۔ لیکن جمع مکسر اور جمع غیر عاقل سے پہلے مونث فعل بھی آ سکتا ہے اور مذکر بھی قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ، بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ اور قَالَ نِسْوَةٌ۔

5۔ فاعل مضمر (ضمیر) ہو تو فعل و فاعل کی تذکیر و تانیث میں مطابقت کے ساتھ ساتھ واحد، تثنیہ اور جمع میں بھی مطابقت ضروری ہے جیسا کہ اِس سبق میں قرآنی مثالوں سے ظاہر ہے۔

6۔ جب فاعل کے ساتھ مفعول کی طرف لوٹنے والی ضمیر موجود ہو تو فاعل کو مفعول کے بعد لانا ضروری ہے جیسے اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ میں رَبُّهٗ بعد میں آیا ہے۔ اسی طرح جب فاعل اِلَّا کے بعد آئے تو اُسے بھی مفعول کے بعد لانا چاہیے جیسے مَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ۔ اس کے علاوہ جب مفعول فعل کے ساتھ متصل ہو تو بھی فاعل مؤخر آتا ہے جیسے اَكَلَهُ الذِّئْبُ اور حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ۔

7۔ جب کسی فعل کے دو یا تین مفعول ہوں تو اس کے مجہول کا نائب الفاعل تو مرفوع اور ایک رہے گا۔ لیکن باقی مفعول منصوب رہیں گے جیسے وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ میں نائب الفاعل آیَاتٌ مرفوع ہے اور دوسرا مفعول بَيِّنَاتٍ منصوب ہے۔

مشق

1۔ کوئی اسم کب مرفوع ہوتا ہے؟

2۔ عربی جملے میں عام طور پر فاعل اور نائب الفاعل فعل سے پہلے آتے ہیں یا بعد میں؟

3۔ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ اور اَلْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ میں نحوی طور پر کیا فرق ہے؟

4۔ کیا قَالَ الْمَلَائِكَةُ اور قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ دونوں درست جملے ہیں؟

5۔ عَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ کی ترکیب نحوی کریں۔

6۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) اللہ جانتا ہے، (2) بے شک اللہ نے جھوٹوں پر لعنت فرمائی ہے، (3) مردوں نے سچ کہا، (4) فرعون کی بیوی بولی، (5) دو نوجوان گھر میں داخل ہوئے، (6) ظالموں نے کہا، (7) اسے بھیڑیا کھاتا ہے، (8) صرف کافر ہی اللہ کی رحمت سے مایوس ہوتے ہیں، (9) جب اسے اس کے ربّ نے فرمایا، (10) اور جب اس پر ہماری واضح کی ہوئی آیتیں پڑھی جاتی ہیں۔

سبق 34

مجرورات

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى۔[1] اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا۔[2] فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔[3] وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ۔[4] اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ۔[5] اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ۔[6] يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ۔[7] عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا۔[8] اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى۔[9] وَ يَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ۔[10]

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۔[11] قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ۔[12] اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ۔[13] زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ۔[14] اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىٓ اٰدَمَ وَ نُوْحًا وَّ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ۔[15] اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔[16]

1۔پس جو کوئی طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اُس نے مضبوط سہارا تھام لیا، 2۔بے شک میں تجھے لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں، 3۔پس تو اللہ کی پناہ مانگ شیطان مردود سے (بچنے کے لیے)، 4۔اور وہ اس کے علم سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، 5۔بے شک ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں اتارا، 6۔بے شک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے، 7۔وہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں، 8۔اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا، 9۔تم دونوں، فرعون کے پاس جاؤ بے شک اس نے سرکشی کی ہے، 10۔اور وہ تعریف کیے گئے غالب (اللہ) کے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے، 11۔بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے اور لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے، 12۔ان کو ان کے نبی نے کہا، 13۔بے شک اللہ تمہیں ایک نہر سے آزمانے والا ہے، 14۔لوگوں کے لیے خواہشات کی محبت خوشنما بنا دی گئی، 15۔بے شک اللہ نے آدم، نوح، آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کو چن لیا تھا، 16۔بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ [17] بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ۔ [18] وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً۔ [19] فَقَاتِلُوْٓا أَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيفًا۔ [20] وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ أَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَأَحِبَّآؤُهٗ۔ [21] إِنِّيْٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ۔ [22] قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى أَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ۔ [23] وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ۔ [24] إِذْهَبُوْا بِقَمِيصِيْ هٰذَا۔ [25] وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ۔ [26] هٰذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ۔ [27] كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ۔ [28]

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ۔ [29] إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ۔ [30] أَفَعَصَيْتَ أَمْرِيْ۔ [31] وَمَالِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔ [32] وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوْسٰى؟ قَالَ: هِيَ عَصَايَ۔ [33]

17۔ جب عمران کی عورت نے کہا ''اے میرے ربّ! بے شک میں نے تیری نذر کیا جو کچھ میرے پیٹ میں ہے اسے آزاد کرتے ہوئے پس تو مجھ سے قبول کر، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے، 18۔ بلکہ اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہی بہترین مددگار ہے، 19۔ اور دو اپنی بیویوں کو ان کے حق مہر خوشی سے، 20۔ پس تم لڑو شیطان سے، بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہوتا ہے، 21۔ یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے چہیتے ہیں، 22۔ اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے، 23۔ تو کہہ وہ اس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے تم پر عذاب بھیجے یا تمہارے پاؤں تلے سے، 24۔ اور انہوں نے اللہ کی صحیح قدر نہیں کی، 25۔ میری یہ قمیض لے جاؤ، 26۔ اور اس نے اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا، 27۔ یہ میرے اس سے پہلے خواب کی تعبیر ہے، 28۔ اس طرح ہم مجرموں کے دلوں میں بٹھا دیتے ہیں، 29۔ اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کا ہے، 30۔ بے شک ہم اونٹنی بھیجنے والے ہیں، 31۔ کیا پس تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ 32۔ اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے، 33۔ اور اے موسیٰ! تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ کہا ''یہ میرا عصا ہے۔''

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ۔ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ۔ ۳۴ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتَابَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتَابِيَهْ۔ ۳۵ مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِيَهْ۔ ۳۶ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطَانِيَهْ۔ ۳۷

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ۔ ۳۸ يٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ۔ ۳۹ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔ ۴۰

قواعد

1۔ کسی اسم کے مجرور ہونے کی دو ہی صورتیں ہیں پہلی یہ کہ وہ کسی حرف جارہ کے بعد واقع ہو جیسے بِاللّٰهِ۔ فِیْ لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ۔ دوسری صورت یہ ہے کہ وہ مضاف الیہ ہو جیسے كَيْدُ الشَّيْطَانِ۔ اس میں پہلی صورت کو مَجْرُوْر بِالْحُرُوْف اور دوسری کو مَجْرور بِالْاِضَافت کہتے ہیں۔

2۔ جب کوئی اسم مفرد یائے متکلم (یَ) کی طرف مضاف ہو تو یَ کو مجزوم بھی پڑھ سکتے ہیں اور منصوب بھی جیسے كِتَابِیْ یا كِتَابِیَ۔ اگر ایسا لفظ کسی جملے کے آخر میں آئے تو اس کے ساتھ ہ بڑھا دینا بھی جائز ہے جیسے كِتَابِيَهْ۔ حِسَابِيَهْ وغیرہ۔

3۔ جب یائے متکلم کی طرف کوئی اسم مقصور یا اسم منقوص مضاف ہو تو اس ی کو مفتوح پڑھیں گے جیسے عَصَایَ۔

34۔ پس جسے اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا، لو میرا اعمال نامہ پڑھو، میرا گمان تھا کہ مجھے اپنے حساب کا سامنا کرنا ہے، 35۔ اور جسے اس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا اے کاش، مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا، اور مجھے اپنا حساب معلوم نہ ہوتا، 36۔ میرا مال میرے کام نہ آیا، 37۔ برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت، 38۔ اس نے کہا "اے میرے ماں جائے! مجھے میری داڑھی اور میرے سر سے نہ پکڑ"، 39۔ اے میرے بیٹو! جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو، 40۔ اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین اور مومنین کو اس دن بخش دینا جس دن حساب قائم ہو۔

4۔ تثنیہ یا جمع سالم مذکر جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہوں تو اس ی کو مفتوح ہی پڑھیں گے جیسے وَالِدَانِ اور وَالِدَیْنِ سے وَالِدَیَّ اور قَاضُوْنَ اور قَاضِیْنَ سے قَاضُوِیَ اور قَاضِیَّ۔ یاد رہے کہ اضافت کی وجہ سے نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ مُرْسِلُوا النَّاقَةِ جو اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا۔

مشق

1۔ کسی اسم کے مجرور ہونے کی کیا کیا صورتیں ہیں۔ مثالوں سے واضح کریں؟

2۔ کِتَابِیْ اور کِتَابِیَ میں کیا فرق ہے؟

3۔ کِتَابِیَهْ اور حِسَابِیَهْ میں ہائے ساکن (هْ) کے کیا معنی ہیں؟

4۔ وَالِدَیَّ اور بَنِیَّ اصل میں کیا کیا ہیں؟

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) وہ میری کتاب ہے، (2) میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، (3) اللہ تمہارا مولا ہے، (4) وہ اللہ کے دوست ہیں، (5) یہ میری قمیض ہے، (6) اور مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے؟ (7) یہ میری لاٹھی ہے، (8) میرا مال میرے کام نہ آیا، (9) اے میرے بیٹو! مصر چلے جاؤ، (10) اے ہمارے ربّ! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے!

سبق 35

اسماءُ العدد

اِنَّ اِلٰهَكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔[1] لِيْ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ۔[2] هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔[3] اِثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ۔[4] فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ۔[5] اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ۔[6] ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ۔[7] ثَلٰثَ لَيَالٍ۔[8] اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ۔[9] اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ۔[10] اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ۔[11] لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ۔[12] سَبْعَ بَقَرٰتٍ۔[13] ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ۔[14] وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ۔[15] تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ۔[16] لَيَالٍ عَشْرٍ۔[17]

اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔[18] اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا۔[19] فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا۔[20] عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ۔[21] اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ۔[22]

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا۔[23] وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً۔[24]

1۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، 2۔ میری ایک دنبی ہے، 3۔ وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، 4۔ دو مرد انصاف والے، 5۔ پس اگر وہ عورتیں دو سے زیادہ ہوں، 6۔ ہم نے اُن کی طرف دو کو بھیجا، 7۔ تین مہینے، 8۔ تین راتیں، 9۔ چار مہینے، 10۔ چار گواہیاں، 11۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا، 12۔ اُس کے سات دروازے ہیں، 13۔ سات گائیں، 14۔ آٹھ جوڑے، 15۔ اور شہر میں نو گروہ تھے، 16۔ یہ پوری دس ہیں، 17۔ دس راتیں، 18۔ بے شک میں نے گیارہ ستارے دیکھے، 19۔ بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہے، 20۔ پس اُس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، 21۔ اُس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں، 22۔ اگر تم میں سے بیس ثابت قدم ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ 23۔ اور اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس مہینے ہے، 24۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا۔

حَتّٰی اِذَا بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً۔[25] خَمْسِيْنَ عَامًا۔[26] اِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا۔[27] ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ۔[28] سَبْعِيْنَ رَجُلًا۔[29] فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمَانِيْنَ جَلْدَةً۔[30] اِنَّ هٰذَا اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً۔[31] فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۔[32]

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ۔[33] وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ۔[34] لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔[35] اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔[36] اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ۔[37] خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ۔[38] وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ۔[39]

غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ۔[40]

قواعد

1۔ اسماءِ عدد میں تذکیر و تانیث ہوتی ہے جیسے اَرْبَعَةٌ۔ اَرْبَعٌ۔

2۔ وَاحِدٌ اور اِثْنَانِ کے اسماءِ عدد ہمیشہ اپنے معدود کی جنس کے مطابق مذکر یا مؤنث آتے ہیں جیسے اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ۔

25۔ یہاں تک کہ جب وہ چالیس برس (کی عمر) کو پہنچا، 26۔ پچاس سال، 27۔ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، 28۔ پھر ایک زنجیر میں جو ستر ہاتھ (لمبی) ہے اُس کو جکڑ دو، 29۔ ستر مرد، 30۔ پس اُن کو اسّی کوڑے مارو، 31۔ بے شک یہ میرا بھائی ہے اس کی ننانوے دنبیاں ہیں، 32۔ پس اُن میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے لگاؤ، 33۔ اگر تم میں سے سو ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے، 34۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے، 35۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، 36۔ اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں تو وہ دو ہزار پر اللہ کے حکم سے غالب آئیں گے، 37۔ کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتوں سے تمہاری مدد کرے، 38۔ پچاس ہزار سال، 39۔ اور ہم نے اسے سو ہزار (ایک لاکھ) کی طرف بھیجا، 40۔ رومی مغلوب ہو گئے قریبی سرزمین میں اور وہ اِس مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب ہوں گے چند برسوں میں۔

3۔ تین سے نو تک کا معدود ہمیشہ جمع آتا ہے اور اس کا اسم عدد تذکیر و تانیث میں اپنے معدود کے برعکس ہوتا ہے جیسے ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ، ثَلَاثُ لَيَالٍ اور سَبْعَةُ اَبْوَابٍ، سَبْعَ بَقَرَاتٍ۔

4۔ ۱۱ سے ۹۹ تک کے اسم عدد کے لیے معدود مفرد اور منصوب ہوتا ہے۔ جیسے
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا۔ خَمْسِيْنَ عَامًا۔ تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ نَعْجَةً۔

5۔ مِائَةٌ اور اَلْفٌ اور اِن کے تثنیہ و جمع کا معدود ہمیشہ واحد اور مجرور ہوتا ہے اور اس میں تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے مِائَةَ جَلْدَةٍ۔ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ اور ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ۔

مشق

1۔ ثَلَاثَةٌ سے تِسْعَةٌ تک کے عدد کا معدود کیسے آتا ہے؟

2۔ اَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةٌ وَ تِسْعُوْنَ تک کا معدود کیسے مستعمل ہوتا ہے؟

3۔ مِائَةٌ اور اَلْفٌ کا معدود کیسے آئے گا؟

4۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

.... وَاحِدٌ

نَعْجَةٌ ....

.... شَهَادَاتٍ

.... عَامًا

اَحَدَ عَشَرَ ....

5۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) تین مہینے، (2) سات دروازے، (3) میں نے گیارہ ستارے دیکھے، (4) اللہ نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، (5) دس چشمے، (6) ساٹھ مسکین، (7) سو کوڑے، (8) شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، (9) چند برسوں میں، (10) پچاس ہزار سال۔

سبق 36

عدد ترتیبی یا وصفی

اَلْخَلْقُ الْاَوَّلُ۔[1] هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ۔[2] وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ۔[3] فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى۔[4] اَلْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى۔[5] بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ۔[6] اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ۔[7] ثَانِيَ اثْنَيْنِ۔[8] فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ۔[9] هُوَ رَابِعُهُمْ۔[10] اَلْخَامِسَةُ۔[11] هُوَ سَادِسُهُمْ۔[12] ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ۔[13] مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔[14] اَلنَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ۔[15] وَقَالَ الْاٰخَرُ۔[16] لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ۔[17] وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى۔[18] فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى۔[19] قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ۔[20] ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ۔[21] فَلَهَا النِّصْفُ۔[22] فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ۔[23]

مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ۔[24] فَلَكُمُ الرُّبُعُ۔[25]

1۔پہلی پیدائش، 2۔وہی اوّل، آخر، ظاہر اور باطن ہے، 3۔اور بے شک تم پہلی کو جان چکے ہو تو پھر کیوں نہیں سمجھتے؟ 4۔پہلے صحیفوں میں، 5۔پہلی قومیں۔ پہلے ادوار، 6۔بلکہ انہوں نے وہی کہا جیسے پہلوں نے کہا، 7۔کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ 8۔دو کا دوسرا، 9۔پس ہم نے تقویت دی تیسرے کے ساتھ، 10۔وہ اُن کا چوتھا ہے، 11۔پانچواں، 12۔وہ اُن کا چھٹا ہے، 13۔اُن کا آٹھواں، ان کا کتا ہے، 14۔جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا، 15۔بعد والی پیدائش، 16۔اور دوسرے نے کہا، 17۔تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنا، 18۔اور نہیں اٹھائے گی کوئی (بوجھ) اٹھانے والی بوجھ دوسری کا، 19۔پس اُن دو (عورتوں) میں سے کوئی ایک دوسری کو یاد دلائے، 20۔دوسری قوم۔ دوسرے لوگ، 21۔ایک بڑی جماعت پہلوں میں سے اور ایک چھوٹی بعد والوں میں سے، 22۔تو اس (عورت) کے لیے آدھا (حصہ) ہے، 23۔تو اس کی ماں کے لیے ایک تہائی (حصہ) ہے، 24۔رات کے دو تہائی (حصے) سے اور اس (رات) کا آدھا اور اس کا ایک تہائی (حصہ)، 25۔پس تمہارے لیے ایک چوتھائی (حصہ) ہے۔

لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ۔[26] فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ۔[27] وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ۔[28] فَلَهُنَّ الثُّمُنُ۔[29] فَلَهُنَّ ثُلُثَا۔[30] فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ۔[31]

وَ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ۔[32] مَرَّةً اُخْرٰى۔[33] فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ۔[34] اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ۔[35] اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ۔[36] ثَلَاثُ مَرَّاتٍ۔[37] مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔[38] قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى۔[39] فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ۔[40]

قواعد

1۔ اعداد ترتیبی یا وصفی میں بھی تذکیر و تانیث پائی جاتی ہے جیسے اَلْاَوَّلُ مذکر اور اَلْاُوْلٰى اس کی مونث۔

2۔ اعداد وصفی کی جمع سالم آتی ہے جیسے اَلْاَوَّلُ کی جمع اَلْاَوَّلُوْنَ ہے۔

3۔ اعداد وصفی عموماً صفت کے طور پر آتے ہیں جیسے اَلْخَلْقُ الْاَوَّلُ۔ لیکن کبھی مضاف بھی ہوتے ہیں جیسے رَابِعُهُمْ۔

26۔ اللہ اور رسولؐ کے لیے پانچواں حصہ ہے، 27۔ پس اُس کی ماں کے لیے چھٹا (حصہ) ہے، 28۔ اور اس کے والدین میں سے ہر ایک کا چھٹا (حصہ) ہے، 29۔ پس اُن (عورتوں) کے لیے آٹھوں (حصہ) ہے، 30۔ پس اُن (عورتوں) کے لیے دو تہائی (حصہ) ہے، 31۔ پس اُن دونوں کے لیے دو تہائی (حصہ) ہے، 32۔ اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار (اکیلا) پیدا کیا تھا، 33۔ دوسری بار، 34۔ ہر باری میں، 35۔ طلاق دو بار ہے، 36۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اُن کو ہر سال ایک یا دو بار آزمایا جاتا ہے؟ 37۔ تین مرتبہ، 38۔ اسی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری بار نکالیں گے، 39۔ تو کہہ بے شک میں تمہیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ دو دو ہو کر اور اکیلے ہو کر، 40۔ پس تم ان عورتوں سے جو تمہیں پسند آئیں نکاح کر لو، دو دو سے، تین تین سے اور چار چار سے۔

4۔ آدھے کے لیے نصف آتا ہے اور باقی کسور کے لیے فُعُلٌ یا فُعْلٌ کے وزن پر اسم عدد سے عدد وصفی بنالیا جاتا ہے جیسے:

ثُلُثٌ یا ثُلْثٌ (جمع اَثْلَاثٌ) یعنی ایک تہائی

رُبُعٌ یا رُبْعٌ (جمع اَرْبَاعٌ) یعنی ایک چوتھائی

دو تہائی کو ثُلُثَانِ، تین چوتھائی کو ثَلَاثَةُ اَرْبَاعٍ کہا جاتا ہے اور تمام کسور میں تذکیر وتانیث کا فرق نہیں ہوتا۔

5۔ دودو، تین تین اور چار چار کے لیے مَفْعَلٌ اور فُعَالٌ کا وزن آتا ہے جیسے مَثْنٰی وَ ثُلَاثَ وَ رُبَاعَ۔ اسی طرح ''ایک ایک'' کو بیان کرنے کے لیے وَاحِدًا وَاحِدًا یا فُرَادٰی آتا ہے۔

6۔ پہلی بار کے لیے مَرَّۃٌ اور دوبار کے لیے مَرَّتَانِ یا مَرَّتَیْنِ آتا ہے۔

مشق

1۔ اعداد وصفی یا ترتیبی کی جمع کیسے بنتی ہے؟

2۔ اعداد وصفی کیسے مستعمل ہوتے ہیں؟

3۔ درج ذیل میں سے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیں۔

اَلْاَوَّلُ۔ اُخْرٰی۔ اَلْخَامِسَةُ۔ اٰخِرُ۔ وَاحِدَةٌ۔

4۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) تیسرا، (2) پانچویں، (3) پہلی پیدائش، (4) دوبار، (5) تین بار، (6) دوسرے نے کہا، (7) بعد والوں میں سے تھوڑے، (8) پس اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے، (9) کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ (10) کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

❀❀❀❀

سبق 37

حروفِ عاملہ

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔[1] وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ۔[2] ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ۔[3] اَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَآءِ فِيْهِ رَعْدٌ وَبَرْقٌ۔[4]

وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ۔[5] وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ۔[6] تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلَالٍ مُبِيْنٍ۔[7] قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا خَاطِئِيْنَ۔[8]

قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ۔[9] يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ۔[10] يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا۔[11] يَقُوْلُوْنَ يَا لَيْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا۔[12]

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔[13] وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى۔[14] لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ۔[15] لَعَلَّكَ تَرْضٰى۔[16] لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔[17] لَعَلِّيْ اَعْمَلُ صَالِحًا۔[18] لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغَالِبِيْنَ۔[19]

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔[20]

1۔ پھر اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، 2۔ اور لیکن اُن میں سے اکثر شکر نہیں کرتے، 3۔ پھر البتہ ضرور تم سے پوچھا جائے گا نعمتوں کے بارے میں، 4۔ یا جیسے آسمان سے بارش ہو، اُس میں گرج اور چمک ہو، 5۔ زمانے کی قسم! بے شک انسان خسارے میں ہے، 6۔ انجیر اور زیتون کی قسم! 7۔ اللہ کی قسم، بے شک ہم صریح گمراہی میں تھے، 8۔ انہوں نے کہا، "خدا کی قسم! اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی ہے اور بے شک ہم گنہگار تھے، 9۔ اس نے کہا اے کاش! میری قوم جانتی ہوتی، 10۔ اے کاش، وہی موت (میرا) خاتمہ کردیتی، 11۔ اے کاش، میں مٹی ہوتا! 12۔ وہ کہتے ہیں اے کاش، ہم نے اللہ کی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی، 13۔ شاید قیامت قریب ہے، 14۔ اور تجھے کیا معلوم، شاید وہ پاکیزگی حاصل کرے، 15۔ شاید وہ جانتے، 16۔ تاکہ تو راضی ہو، 17۔ شاید کہ تم شکر کرو، 18۔ تاکہ میں نیک عمل کروں، 19۔ شاید ہم جادوگروں کی پیروی کریں، اگر وہ غالب آجائیں۔ 20۔ آگاہ رہو کہ بے شک اللہ کے دوستوں کو نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

إِنَّهُ لَحَقٌّ۔[21] إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ۔[22] كَأَنَّهُنَّ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ۔[23] إِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا۔[24] إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ۔[25]

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ۔[26] إِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ۔[27] إِنَّا لَمُغْرَقُونَ۔[28] رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا۔[29] وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ۔[30] كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ۔[31] كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ۔[32]

مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ۔[33] مَا هٰذَا بَشَرًا۔[34] لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ۔[35] لَا انْفِصَامَ لَهَا۔[36]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً۔[37] يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ۔[38] رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔[39] فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ۔[40]

قواعد

1۔ وہ حروف جو اسم اور فعل کے اِعراب پر اثر انداز ہوتے اور اس میں تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں حروفِ عاملہ کہلاتے ہیں جیسے حروفِ جارہ۔ حروفِ مشبہ بالفعل وغیرہ۔

21۔ بے شک وہ حق ہے، 22۔ بے شک وہ بڑی (نشانیوں) میں سے ایک ہے، 23۔ گویا وہ چھپے ہوئے موتی ہیں، 24۔ بے شک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے، 25۔ بے شک تو رسولوں میں سے ہے، 26۔ اُس (اللہ) نے کہا "بے شک جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔" 27۔ بے شک میں اُس سے الگ ہوں جو تم شرک کرتے ہو، 28۔ بے شک ہم غرق ہونے والے ہیں، 29۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے، 30۔ اور تم جانو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے، 31۔ گویا وہ زرد اونٹ ہیں، 32۔ گویا وہ جڑیں ہیں کھجور کی اُکھڑی ہوئی، 33۔ وہ اُس میں سے نکلنے والے نہیں ہیں، 34۔ یہ انسان نہیں ہے، 35۔ آخرت میں اُن کے لیے کوئی حصہ نہیں، 36۔ وہ ٹوٹنے والا نہیں، 37۔ اے ایمان والو! اسلام میں داخل ہو جاؤ پورے کے پورے، 38۔ اے بنی اسرائیل! میری وہ نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر کی تھیں، 39۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا، 40۔ اے آنکھوں والو! عبرت حاصل کرو۔

2۔ حروفِ جارہ (یا حروفُ الجر) مثلاً مِنْ۔ فِیْ۔ اِلٰی وغیرہ جو اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اسے جر دیتے ہیں، حروفِ عاملہ میں شامل ہیں۔

عربی زبان کے تمام حروفِ جارہ کو ایک شعر میں یوں جمع کیا گیا ہے ۔

با و تا و کاف و لام و واؤ و مُنْذ و مُذْ۔ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

ان میں سے حروف مُنْذ۔ مُذْ۔ خَلَا۔ رُبَّ۔ عَدَا قرآنِ مجید میں مستعمل نہیں ہوئے۔

3۔ حروفِ مشبہ بالفعل (اِنَّ۔ اَنَّ۔ کَاَنَّ۔ لٰکِنَّ۔ لَیْتَ۔ اور لَعَلَّ وغیرہ) بھی حروفِ عاملہ ہیں۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے اور مبتدا کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ۔

4۔ لائے لِنَفْیِ الجنس (جنس کی نفی کرنے کے لیے لا) بھی حرفِ عاملہ ہے۔ یہ صرف اسم نکرہ پر داخل ہو کر اُسے منصوب کر دیتا ہے جیسے لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ۔ لَا رَیْبَ فِیْہِ۔

5۔ حروفِ ندا (یَا۔ اَیُّھَا) بھی حروف عاملہ ہیں۔ ان کے بعد اگر اسم واحد (غیر مضاف) ہو تو اس پر پیش پڑھا جائے گا جیسے یَا نَارُ۔ یَا اِبْرَاھِیْمُ۔ لیکن جب اسم مضاف ہو تو اسے منصوب پڑھیں گے جیسے یَا اُخْتَ ھَارُوْنَ۔ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔

6۔ حروفِ ناصبہ مضارع (اَنْ۔ لَنْ۔ کَیْ۔ اِذَنْ یا اِذًا) اور حروف جازمہ مضارع (لَمْ۔ لَمَّا۔ لامِ امر۔ لائے نہی اور اِنْ شرطیہ (سب عاملہ حروف ہیں اور یہ مضارع کو بالترتیب نصب اور جزم دیتے ہیں۔ (ان سب کی مثالیں گزشتہ اسباق میں آ چکی ہیں۔)

مشق

1۔ حروفِ عاملہ کیا ہوتے ہیں؟

2۔ حروفِ مشبہ بالفعل کون کون سے ہیں اور یہ کیا عمل کرتے ہیں؟

3۔ حرفِ ندا کے بعد اسم کے کیا کیا اِعراب ہوتے ہیں؟

4۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے، (2) انجیر اور زیتون کی قسم! (3) اے کاش میں مٹی ہوتا! (4) بے شک وہ حق ہے، (5) شاید کہ وہ شکر کریں، (6) تاکہ تو راضی ہوجائے، (7) بے شک ہم غرق ہونے والے ہیں، (8) اے ہمارے ربّ! بے شک ہم ایمان لائے، (9) ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، (10) پس عبرت پکڑو اے آنکھوں والو!

سبق 38

حروفِ غیر عاملہ

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔[1] اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ۔[2] قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا۔[3] اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا۔[4] فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۔[5] اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ۔[6] ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ۔[7] مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا۔[8] اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ۔[9] فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ قَالُوْا نَعَمْ۔[10] قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔[11] اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوْا بَلٰى۔[12] قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ۔[13] اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ۔[14] اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ۔[15] اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ۔[16]

1۔تم کیسے انکار کرو گے اللہ کا جبکہ تم بے جان تھے تو اس نے تمہیں پیدا کیا، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے؟ 2۔وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے، 3۔تو کہہ ''ہو جاؤ پتھر یا لوہا''، 4۔بے شک ہم نے اس (انسان) کو ہدایت دکھائی تو وہ کبھی شکر گزار اور کبھی ناشکرا ہے، 5۔پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئی تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی، پھر اسے نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے، 6۔کیا اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے؟ 7۔کیا اسے تم اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں، 8۔ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ عیسائی بلکہ وہ یکسو مسلمان تھا، 9۔آگاہ رہو کہ وہی فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ نہیں سمجھتے، 10۔پس کیا تم نے وہی پایا جس کا تم سے تمہارے ربّ نے وعدہ کیا تھا؟ وہ بولے ''جی ہاں'' 11۔اس نے کہا ''جی ہاں'' اور بے شک تم مقربین (خاص درباری لوگ) ہو (گے)، 12۔کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں؟ وہ بولے ''کیوں نہیں'' 13۔تو کہہ البتہ قسم میرے ربّ کی، یہ سچ ہے، 14۔نہیں ہے وہ مگر ایک بندہ، 15۔نہیں ہے حکم مگر اللہ کا، 16۔نہیں ہے یہ مگر صریح جادو۔

لَوْ شِئْتَ لَا تَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا۔ [۱۷] رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ (فَأَتَصَدَّقَ)۔ [۱۸] وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ۔ [۱۹] لَوْ مَا تَأْتِينَا بِالْمَلَائِكَةِ۔ [۲۰] أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ۔ [۲۱] مَهْمَا تَأْتِنَا مِنْ آيَةٍ۔ [۲۲] كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ۔ [۲۳] كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰ۔ [۲۴] أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ۔ [۲۵] هَا أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ۔ [۲۶] نَادَيْنَاهُ أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ۔ [۲۷]

مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ۔ [۲۸] يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ لَا تَسْجُدَ۔ [۲۹] لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ۔ [۳۰] إِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ۔ [۳۱]

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ۔ [۳۲] وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ۔ [۳۳]

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ۔ [۳۴] أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ۔ [۳۵] أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ۔ [۳۶] فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ۔ [۳۷] أَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ۔ [۳۸]

17۔اگر تو چاہتا تو اس پر اجرت لیتا، 18۔اے میرے رب! کیوں نہ مجھے تھوڑی مدت کے لیے مہلت دی کہ میں صدقہ کرتا؟ 19۔اور اگر اللہ نہ ہٹاتا بعض کو بعض سے تو زمین پر بگاڑ پیدا ہو جاتا، 20۔کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو، 21۔تم جہاں کہیں ہو، موت تمہیں آلے گی، اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو، 22۔تو ہمارے پاس کوئی بھی نشانی لائے، 23۔ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لوگے، 24۔یقیناً انسان سرکشی کرتا ہے، 25۔آگاہ رہو کہ اللہ کی مدد قریب ہے، 26۔خبردار! تم وہی ہو جنھوں نے جھگڑا کیا، 27۔ہم نے آواز دی کہ اے ابراہیم! 28۔یہ انسان نہیں ہے، یہ کوئی فرشتہ ہے، 29۔اے ابلیس! کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے روکا، 30۔میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں، 31۔کوئی بستی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو، 32۔کتنے ہی چھوٹے گروہ اللہ کے حکم سے بڑے گروہوں پر غالب آئے ہیں، 33۔اور وہ مردہ نہیں ہے اور وہ مرنے والا نہیں، 34۔اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے، 35۔کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں؟ 36۔کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں، 37۔پس آپؐ اللہ کی رحمت سے ان کے لیے نرم دل ہیں، 38۔تم جدھر منہ پھیرو پس وہیں اللہ کی ذات ہے،

لَا اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَامَةِ[39] عَسٰی اَنْ یَّکُوْنَ رَدِفَ لَکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ[40]

قواعد

1۔ جو حروف کسی اسم اور فعل کے اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے انہیں حروفِ غیر عاملہ کہا جاتا ہے۔

2۔ تمام حروفِ عطف (وَ۔ فَ۔ ثُمَّ۔ حَتّٰی۔ لَا۔ بَلْ۔ اَوْ۔ اَمَّا۔ لٰکِنْ) حروفِ استفہام (ءَ۔ هَلْ) اور حروفِ ایجاب (جواب دینے کے حروف مثلاً نَعَمْ۔ بَلٰی۔ اِیْ بمعنی ہاں۔ لَا بمعنی نہ۔ نہیں وغیرہ) سب غیر عاملہ ہیں۔

3۔ حروفِ نفی (مَا۔ لَا۔ اِنْ نافیہ) بھی غیر عاملہ حروف ہیں۔ ان میں ما اور لا اسم، فعل اور حرف تینوں پر داخل ہوتے ہیں اور اِنْ عموماً اسم پر داخل ہوتا ہے جیسے اِنْ هُوَ اِلَّا مَلَكٌ کَرِیْمٌ۔

4۔ حروفِ شرط (مثلاً لَوْ۔ لَوْلَا۔ لَوْ مَا۔ اَیْنَمَا۔ مَهْمَا وغیرہ) حرفِ ردع (کَلَّا بمعنی ہرگز نہیں۔ بے شک)، حرفِ تنبیہ (خبردار کرنے والا حرف جیسے اَلَا اور هَا) اور حرفِ تفسیر اَنْ جو تشریح و تفسیر کے لیے آتا ہے، سب حروفِ عاملہ ہیں۔

5۔ حروف الزیادہ (زائد واقع ہونے والے حروف) مثلاً اِنْ۔ اَنْ۔ مَا۔ لَا۔ مِنْ۔ با اور لام۔ یہ ساتوں الفاظ اگرچہ با معنی ہیں لیکن کبھی زائد بھی ہوتے ہیں یعنی جملے میں ان کے معنی نہیں لیے جاتے اور یہ محض تحسین کلام اور تاکید کے لیے آتے ہیں۔ اس وقت یہ بھی غیر عاملہ ہوتے ہیں۔

اس کے علاوہ مائے نافیہ کے بعد اِنْ زائد ہوتا ہے۔ لَا کبھی اَنْ مصدریہ کے بعد اور کبھی اُقْسِمُ سے پہلے زائد ہوتا ہے۔

39۔ میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں، 40۔ امید ہے کہ وہ چیز جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو تمہارے قریب آ پہنچی ہو۔

مِنْ بھی جب اِنْ نافیہ اور کم کے بعد آئے تو زائد ہوتا ہے۔

مَا اور لَیْسَ پر ب زائد ہوتا ہے۔

ل۔ رَدِفَ لَکُمْ میں لام کی ضرورت نہیں کیونکہ رَدِفَ خود متعدی ہے۔ رَدِفَکُمْ کہنا کافی ہے۔ اس لیے اس لَ کو بھی زائد کہا جائے گا۔

مشق

1۔ حروف غیر عاملہ کیا ہوتے ہیں؟

2۔ حروف عطف کون کون سے ہیں۔ مثالوں سے واضح کریں کہ یہ غیر عاملہ ہوتے ہیں؟

3۔ حروف الزیادہ کیا ہوتے ہیں، مثالیں دے کر وضاحت کریں؟

4۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) پھر وہ تمہیں زندہ کرے گا، (2) وہ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے، (3) تم خواہ پتھر بن جاؤ یا لوہا، (4) کیا تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (5) لیکن وہ جانتے، (6) ہاں کیوں نہیں، تو ہی ہمارا رب ہے، (7) وہ نہیں ہے مگر ایک فرشتہ، (8) تم کیوں نہیں گئے، (9) وہ مردہ نہیں ہے، (10) کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟

سبق 39

توابع

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ. ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ.[1] اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ.[2] لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ.[3] وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا.[4] وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ.[5] سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ.[6]

اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ.[7] كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ.[8] اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ.[9] فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ.[10] اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ.[11] اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ.[12] اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.[13] اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ.[14]

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ.[15]

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ. فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ.[16] لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ. نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ.[17]

1۔اور وہ بخشنے والا، محبت کرنے والا، تخت والا اور بزرگ ہے، 2۔بے شک اس کی پکڑ سخت دردناک ہے، 3۔ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے، 4۔اور ہم نے روشن چراغ بنایا، 5۔اور تو اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل کر دے، 6۔عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں پڑے گا، 7۔اُسی کی طرف تمام کام لوٹتے ہیں، 8۔تو ہی ان پر نگران تھا، 9۔بے شک سارے معاملات (کا اختیار) اللہ کا ہے، 10۔پس سب کے سب فرشتوں نے سجدہ کیا، 11۔بے شک ہم نے اِس ذکر (قرآن) کو نازل کیا ہے اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں، 12۔بے شک وہ (شیطان) اور اُس کے بھائی (ساتھی) تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُن کو نہیں دیکھتے، 13۔بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے، 14۔بے شک تو ہی گنہگار تھی، 15۔ہمیں سیدھی راہ پر چلا ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے فضل کیا، 16۔بے شک پرہیزگار لوگ ایک پر امن مقام...... باغوں اور چشموں...... میں ہوں گے، 17۔ضرور ہم اُس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے، یعنی اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال۔

قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ۔ ۱۸ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا۔ ۱۹ وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ۔ ۲۰ وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔ ۲۱ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا۔ يُضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ۔ ۲۲ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ۔ ۲۳ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ ۲۴ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ۔ ۲۵ وَقُلْنَا يٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔ ۲۶ وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ۔ ۲۷ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى۔ ۲۸ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا۔ ۲۹ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا۔ ۳۰ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ ۳۱ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ ۳۲

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ۔ ۳۳ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ۔ ۳۴ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ۔ ۳۵ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ۔ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ۔ ۳۶

18۔ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا، 19۔اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)، 20۔میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کی پیروی کی، 21۔اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت (اللہ) کا حج کرنا لازم ہے جو بھی اس کی طرف راہ (چلنے) کی طاقت رکھتا ہو، 22۔اور جو ایسا کرے وہ سخت گناہ میں مبتلا ہوگا اور اسے دوگنا عذاب ہوگا، 23۔اور اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو، 24۔جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لایا، 25۔ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی، 26۔اور ہم نے کہا اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہیں، 27۔اور جب ابراہیم اور اسمٰعیل کعبے کی بنیادیں اٹھا رہے تھے، 28۔وہ چھپی اور زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا ہے، 29۔اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا تھا، 30۔وہ ہمیں رغبت اور ڈر سے پکارتے ہیں، 31۔وہ اللہ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں، 32۔اے ایمان والو! بے شک شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک شیطانی کام ہیں پس ان سے بچو تاکہ تم فلاح پاؤ، 33۔ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے یعنی موسیٰ اور ہارون کے رب پر! 34۔یا کفارہ یعنی ایک مسکین کا کھانا، 35۔اللہ نے کعبہ یعنی محترم گھر کو لوگوں کے لیے ذریعہ قیام بنایا، 36۔کیا تو نے دیکھا تیرے رب نے عاد یعنی ارم لمبے قد والوں (ستونوں والوں) سے کیا سلوک کیا؟

اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ۔ [37] جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا۔ [38] اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ اَمَنَةً نُّعَاسًا۔ [39] اِسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ۔ [40]

قواعد

1۔ تابع وہ لفظ ہے جو حالت اور اعراب میں اپنے سابق (متبوع) کا پیرو ہو۔ اس کی جمع توابع ہے۔

2۔ تابع کی پانچ اقسام ہیں۔

نعت (صفت)۔ توکید (تاکید)۔ بدل۔ معطوف۔ عطف بیان۔

3۔ نعت یا صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی ذات یا اس کے متعلق کوئی وصف بتائے جیسے رُجُلٌ عَظِيْمٌ میں عَظِيْمٌ نعت ہے رُجُلٌ کی۔ یہ اعراب، تعریف وتنکیر، تذکیر وتانیث اور وحدت تثنیہ اور جمع میں اپنے منعوت (موصوف) کے مطابق ہوتی ہے۔

4۔ مشارٌ الیہ کو اسم اشارہ کی صفت سمجھا جاتا ہے جیسے ذٰلِكَ الْكِتَابُ میں الْكِتَابُ صفت ہے اسم اشارہ ذٰلِكَ کی۔

5۔ توکید یا تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کے بارے میں سامع کے وہم اور شک کو دور کرنے کے لیے بولا جاتا ہے جیسے اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ اور كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ۔ اور جس کی تاکید کی جائے اسے موکد کہتے ہیں جیسے مذکورہ مثالوں میں اَلْاَمْرُ اور كُنْتَ متبوع اور مؤکد ہیں جبکہ كُلُّهٗ اور اَنْتَ اُن کے تابع اور تاکید کے طور پر آئے ہیں۔ یاد رہے کہ تاکید کا اعراب اپنے متبوع (مؤکد) کے مطابق ہوتا ہے۔

6۔ بدل ایک ایسا تابع ہے جو جملے میں مقصود بالذات ہوتا ہے اور اس کا متبوع (مبدل منہ) صرف تمہید کے لیے آتا ہے جیسے اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ میں جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ بدل ہے اور وہی مقصود بالذات ہے۔

37۔ میں راستوں پر پہنچ جاؤں یعنی آسمانوں کے راستوں پر، 38۔ ہم نے اُس میں بنائے کشادہ راستے، 39۔ اُس نے تم پر تسلی یعنی نیند اتاری، 40۔ اس کا نام مسیح ابن مریم ہے۔

7۔ معطوف وہ تابع ہے جس سے پہلے کوئی حرفِ عطف واقع ہو۔ اس کے متبوع کو معطوف علیہ کہتے ہیں۔ اِعراب میں معطوف بھی اپنے متبوع کے مطابق آتا ہے۔

8۔ کسی اسم کا اسم پر، فعل کا فعل پر اور جملے کا جملے پر عطف ہوسکتا ہے۔

9۔ عطف بیان وہ ہے جو پہلے لفظ کی وضاحت کے لیے آتا ہے لیکن اس میں کوئی حرف عطف نہیں آتا، جیسے اِسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ میں عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عطف بیان ہے۔ اگرچہ بعض نحویوں نے اسے بدل ہی کی ایک قسم قرار دیا ہے۔

مشق

1۔ تابع اور متبوع سے کیا مراد ہے؟

2۔ تابع کی اقسام بیان کریں اور وضاحت کے لیے مثالیں بھی دیں۔

3۔ خالی جگہوں کو مناسب توابع سے پُر کریں۔

۱۔ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا ....

۲۔ اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ ....

۳۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ....

۴۔ اَطِيْعُوا اللّٰهَ ....

۵۔ اَوْ كَفَّارَةٌ ....

4۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) ان کے لیے بڑا اجر ہے، (2) وہ بڑا آدمی ہے، (3) بے شک سارے معاملے کا اختیار اللہ کے پاس ہے، (4) بے شک تو ہی سننے والا ہے، (5) اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا، (6) میں نے اپنے باپ ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی، (7) اے ایمان والو! اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، (8) ہم نے داؤد اور سلیمان کو نبوت دی، (9) ہم اس ربّ العالمین پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے، (10) ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں۔

سبق 40

اسماءُ الافعال واوزانِ مصادر

هَلُمَّ اِلَيْنَا۔[1] هَلُمَّ شُهَدَآءَ كُمْ۔[2] هَاءُمُ اقْرَءُوْا كِتَابِيَهْ۔[3] هَا اَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ۔[4] وَاَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔[5] هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ۔[6] قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ۔[7] قَالَتْ هَيْتَ لَكَ، قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ۔[8] عَلَيْكَ۔[9] عَلَيْنَا الْحِسَابَ۔[10] يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ۔[11] وَلَا تَقُلْ لَهُمَا اُفٍّ۔[12] وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ۔[13] وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ۔[14] فَتَعَالَيْنَ۔[15] يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لَا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ۔[16]

سَمْعٌ۔[17] قَوْلٌ۔[18] فَرِحٌ۔[19] نَظَرٌ۔[20] غَضَبٌ۔[21] قُبُوْلٌ۔[22] قُعُوْدٌ۔[23] خُرُوْجٌ۔[24] تَذْكِرَةٌ۔[25] تَوْصِيَةٌ۔[26]

1۔ ہماری طرف آؤ، 2۔ اپنے گواہ لاؤ، 3۔ لو پڑھو میرا اعمال نامہ، 4۔ آگاہ رہو کہ تم وہی جو اُن سے دوستی کرتے ہو اور وہ تم سے دوستی نہیں کرتے، 5۔ اور تو مہلت دے اُن کو تھوڑی مدت تک، 6۔ دور ہے، دور ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، 7۔ تو کہہ کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو، 8۔ اُس (عورت) نے کہا "جلدی آجا" اُس نے کہا "اللہ کی پناہ"، 9۔ تجھ پر لازم ہے، 10۔ ہم پر لازم ہے حساب لینا، 11۔ اے ایمان والو! تم پر لازم ہے تمہارا اپنا آپ، 12۔ اور اُن دونوں (والدین) کو اُف نہ کہہ اور اُن سے نہ کہہ کہ "میں تنگ آ گیا ہوں"، 13۔ اور ان سے کہا جائے گا جنہوں نے شرک کیا کہ اپنی جگہ پر رہو تم بھی اور تمہارے شریک بھی، 14۔ ارے خرابی یا تعجب ہے، کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے، 15۔ پس تم (عورتو) آؤ، 16۔ اے اہلِ کتاب آؤ ایک بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، 17۔ سننا، 18۔ بات کرنا، 19۔ خوش ہونا، 20۔ دیکھنا، 21۔ غصہ ہونا، 22۔ قبول کرنا، 23۔ بیٹھنا، 24۔ نکلنا، 25۔ یاد دہانی کرانا، 26۔ وصیت کرنا، تاکید کرنا۔

تَصْدِيَةٌ۔ [27] تَبْصِرَةٌ [28] مَخْرَجٌ [29] مَوْبِقٌ۔ [30] مَرْحَمَةٌ۔ [31] مَوْعِظَةٌ۔ [32]
مَرْجِعٌ۔ [33] مَوْعِدٌ۔ [34] مَهْلِكٌ۔ [35] مَوْثِقٌ۔ [36] مَفَرٌّ۔ [37] مَقَامٌ۔ [38] مَعَاشٌ۔ [39]
مَنَاصٌ۔ [40]

قواعد

1۔ اسم الفعل وہ لفظ ہے جو اصل میں فعل نہیں ہے لیکن اُس میں فعل کے معنی پائے جاتے ہیں اور یہ مبنی ہوتا ہے جیسے هَلُمَّ۔ هَاءُ مَ۔ هَاتُوا۔

2۔ تمام اسماءُ الافعال میں فعل امر کے معنی ہوتے ہیں لیکن هَيْهَاتَ (بمعنی بَعُدَ) ماضی کے معنوں میں آتا ہے۔

3۔ مصادر کے چند مشہور اوزان یہ ہیں:

فَعْلٌ (جیسے سَمْعٌ)۔ فَعَلٌ (جیسے فَرَحٌ)۔ فَعُوْلٌ (جیسے قَبُوْلٌ)۔ فُعُوْلٌ (جیسے خُرُوْجٌ)۔ تَفْعِلَةٌ (جیسے تَذْكِرَةٌ)۔

4۔ مصدر میمی کے اوزان حسب ذیل ہیں۔

مَفْعَلٌ (جیسے مَخْرَجٌ)۔ مَفْعِلٌ (جیسے مَرْجِعٌ)۔

نوٹ: ان دونوں اَوزان کے آخر میں کبھی ۃ بڑھا دیتے ہیں جیسے مَوْعِظَةٌ۔ مَرْحَمَةٌ۔

مشق

1۔ اسم الفعل کیا ہے اور یہ کن معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟

2۔ مصدر کے کوئی سے چار اوزان مثالوں کے ساتھ بیان کریں۔

27۔ تالیاں بجانا، 28۔ دیکھنا، 29۔ نکلنا، 30۔ ہلاک ہونا، 31۔ رحم کرنا، 32۔ نصیحت کرنا، 33۔ واپس لوٹنا، 34۔ وعدہ کرنا، 35۔ ہلاک ہونا، 36۔ پختہ عہد کرنا، 37۔ بھاگنا، 38۔ کھڑا ہونا، 39۔ کمانا، 40۔ بھاگنا، پناہ لینا۔

3۔ مصدر میمی کے اوزان مع امثلہ بیان کریں۔

4۔ عربی میں ترجمہ کریں:

(1) ہماری طرف آؤ، (2) لو میرا اعمال نامہ پڑھو، (3) اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو، (4) اس نے کہا ''اللہ کی پناہ''، (5) اے ایمان والو! آؤ ایک بات کی طرف، (6) خوش ہونا، (7) بیٹھنا، (8) کھڑا ہونا، (9) تالیاں بجانا، (10) بھاگنا۔

ضمیمہ

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ

— ۱ —

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ o غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ o

— ۲ —

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ وَ مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ o وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ o وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ o وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَ صَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ o

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ o يٰبُنَيَّ اَقِمِ

الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ○ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ○

۳

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا○ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ○ وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ○ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○ وَ اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ○ وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ○ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ○ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِيَّاكُمْ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ○ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَ سَآءَ سَبِيْلًا ○ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ○ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَ اَوْفُوْا بِالْعَهْدِ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ○ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ

تَاْوِيْلًا ٥ وَ لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ٥ وَ لَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ٥ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ٥ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ وَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ٥

۔۔۔۔۔ ٤ ۔۔۔۔۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ٥

(۱)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔

تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے، اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے فضل کیا، اُن کی نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ اُن کی جو گمراہ ہوئے۔

(۲)

اور ہم نے لقمان کو دانائی دی کہ اللہ کا شکر ادا کرو۔ اور جو شکر ادا کرتا ہے وہ اپنے لیے ہی شکر ادا کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔

اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: اے میرے بیٹے! کسی کو اللہ کا شریک نہ بنانا۔ بے شک شرک بہت بڑا جرم ہے۔

اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے بارے میں ہدایت کی۔ اُس کی ماں نے دُکھ پر دُکھ جھیل کر اُس کو پیٹ میں رکھا اور دو سال میں اُس کا دودھ چھڑانا ہوا۔ کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو۔ آخر کار میری طرف ہی لوٹنا ہے۔
اور اگر وہ تجھ پر دباؤ ڈالیں کہ تو کسی چیز کو میرا شریک ٹھہرا جس کے بارے میں تیرے پاس کوئی دلیل نہیں تو ان کی بات نہ ماننا اور دُنیا میں اُن کے ساتھ نیک سلوک کرنا۔ اور اُن لوگوں کے طریقے کی پیروی کرنا جنہوں نے میری طرف رجوع کیا۔ پھر میری طرف ہی تمہیں پلٹ کر آنا ہے۔ پھر میں تمہیں آگاہ کروں گا اُس سے جو تم کرتے تھے۔

اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو خواہ وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں ہو، اللہ اُسے حاضر کر دے گا۔ بے شک اللہ بڑا باریک بین اور باخبر ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز کی پابندی کر۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک، اور جو مصیبت آئے اُس پر صبر کر۔ بے شک یہ عزیمت کے کام ہیں۔ اور لوگوں سے بے رخی نہ کر اور زمین پر اکڑ کر نہ چل۔ اللہ کسی اکڑنے والے اور فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی رکھ اور اپنی آواز کو پست رکھ۔ بے شک سب سے بری آواز گدھے کی ہوتی ہے۔

(۴)

اور تیرے ربّ کا فیصلہ ہے کہ اُس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اگر وہ تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں، خواہ اُن میں سے ایک یا دونوں، تو نہ اُن کو اُف کہو اور نہ جھڑکو۔ اُن سے شریفانہ بات کہو اور اُن کے لیے ہمدردانہ اطاعت کے بازو جھکائے رکھو۔ اور دعا کرتے رہو کہ اے میرے ربّ! ان پر رحم فرما، جیسا کہ انہوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا ربّ اس سے خوب واقف ہے۔ اگر تم سعادت مند رہو گے تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔ اور تم رشتے دار، مسکین اور مسافر کو اُس کا حق دو، اور مال کو فضول نہ اُڑاؤ۔ مال کو فضول اُڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہوتے ہیں اور شیطان اپنے ربّ کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اور اگر تمہیں اپنے ربّ کے فضل کے انتظار میں، جس کی تمہیں توقع ہو، اُن سے رُخ پھیرنا پڑے تو تم اُن سے نرم بات کہہ دو۔ اور نہ تو اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے باندھے رکھو اور نہ اس کو بالکل کھلا چھوڑ دو کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔ بے شک تمہارا ربّ جس کے لیے چاہتا ہے روزی کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان کو دیکھ رہا ہے۔

اور تم مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی ان کو بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ بے شک اُن کا قتل بہت بڑا جرم ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو۔ کیونکہ یہ کھلی بے حیائی اور نہایت ہی بری راہ ہے۔ اور جس جان کو اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے اسے ناحق قتل نہ کرو۔ اور جسے مظلومانہ طور پر قتل کیا گیا تو ہم نے اس کے ولی کو اختیار دیا ہے تو وہ قتل میں حد سے نہ بڑھے کیونکہ اس کی مدد کی گئی ہے۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، مگر اس طریقے سے جو اس کے حق میں

بہتر ہے۔ یہاں تک کہ وہ شعور کی عمر کو پہنچ جائیں۔ اور عہد کو پورا کرو کیونکہ عہد کی پرسش ہونی ہے۔ اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے وزن کرو۔ یہی بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے۔

اور جس چیز کا تمہیں علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو۔ بے شک کان، آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک کی پرسش ہوگی۔ اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو۔ نہ تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ پہاڑوں کے طول کو پہنچ سکتے ہو۔ اِن ساری باتوں کی برائی تمہارے ربّ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

یہ اُن باتوں میں سے ہیں جو تمہارے ربّ نے حکمت و دانائی میں سے تمہاری طرف وحی کی ہیں اور اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ بناؤ کہ تم ملامت زدہ اور راندہ ہو کر دوزخ میں ڈال دیئے جاؤ۔

(۴)

اے ہمارے ربّ! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہم سے مواخذہ نہ فرمانا۔ اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جو تو نے اُن لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جس کو اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ اور ہمیں معاف کر، ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ پس کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

چند مفید معلومات

۱۔صرف ونحو

زبان سیکھنے کے لیے صرف اور نحو جاننا ضروری ہے۔صرف وہ علم ہے جس میں لفظوں کی پہچان اور ان کے مشتقات کے قاعدوں کا ذکر ہو۔نحو وہ علم ہے جس میں الفاظ کے باہمی تعلق اور اُن کی اِعرابی حالت کی پہچان کے قاعدے بیان کیے جائیں۔

۲۔ترکیب

کلام میں لفظوں کے الگ الگ جانچنے کو ترکیب کہتے ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ترکیب صرفی اور ترکیب نحوی۔صرف کے قواعد کے مطابق جانچنے کو ترکیب صرفی اور نحو کے قواعد کے مطابق جانچنے کو ترکیب نحوی کہتے ہیں۔ترکیب کو تحلیل بھی کہتے ہیں۔

۳۔ترکیب صرفی

ترکیب صرفی میں درج ذیل امور پیش نظر رکھے جاتے ہیں:

سب سے پہلے یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ کلمہ اسم ہے فعل ہے یا حرف۔

اگر اسم ہو تو یہ دیکھا جائے گا کہ وہ

۱۔نکرہ ہے یا معرفہ۔نکرہ ہے تو اسم ذات ہے یا اسم صفت؟ معرفہ ہے تو وہ کون سی قسم کا ہے جیسے اسم علم۔اسم ضمیر وغیرہ۔

۲۔مشتق ہے یا جامد؟ اگر مشتق ہے تو کون سی قسم کا ہے؟ اسم فاعل،اسم مفعول، اسم تفضیل، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم صفت (اسم مشبہ) یا اسم مبالغہ؟

۳۔اصلی حروف کے لحاظ سے ثلاثی، رباعی یا خماسی ہے؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

۴۔مفرد (واحد) ہے، تثنیہ (مثنّٰی) ہے یا جمع ہے؟ اگر جمع ہے تو جمع سالم ہے یا جمع

مکسر۔ جمع مکسر ہے تو اس کا وزن کیا ہے؟

۵۔ مذکر ہے یا مونث؟ علامت تانیث کیا ہے؟

۶۔ معرب ہے یا مبنی؟

اگر فعل ہو تو یہ دیکھا جائے گا کہ

۱۔ فعل ماضی ہے یا فعل مضارع؟

۲۔ صیغہ کون سا ہے؟ غائب، مخاطب یا متکلم؟ مذکر یا مونث؟ واحد یا تثنیہ ہے یا جمع ہے۔

۳۔ حروفِ اصلی کے لحاظ سے ثلاثی ہے یا رباعی؟ مجرد ہے یا مزید فیہ؟

۴۔ معروف ہے یا مجہول؟

۵۔ لازم ہے یا متعدی؟

۶۔ معرب ہے یا مبنی؟

اگر حرف ہے تو یہ دیکھا جائے گا کہ وہ کون سا ہے؟ حرفِ جار یا حرفِ استفہام یا حرفِ نفی یا حرفِ تاکید یا حرفِ ندا یا حرفِ ناصب مضارع یا حرفِ جازم۔

۴۔ ترکیب نحوی

ترکیب نحوی میں درج ذیل امور دیکھے جاتے ہیں کہ

۱۔ وہ مرکب تام (مکمل جملہ) ہے یا مرکب ناقص (نامکمل جملہ)؟

۲۔ مرکب ناقص ہے تو مرکب توصیفی ہے یا مرکب اضافی؟

۳۔ مرکب توصیفی ہے تو اس میں موصوف کون سا ہے اور صفت کون سی؟

۴۔ مرکب اضافی ہے تو اس میں مضاف اور مضاف الیہ کون کون سے ہیں؟

۵۔ مرکب تام ہے تو جملہ اسمیہ ہے یا فعلیہ؟

۶۔ جملہ اسمیہ ہے تو مبتدا کون سا ہے اور خبر کون سی؟

۷۔ جملہ فعلیہ ہے تو اس میں فعل، فاعل، نائب الفاعل اور مفعول کون کون سے ہیں؟

۸۔ ہر اسم اور فعل کی اعرابی حالت کیا ہے؟ حالت رفعی، نصبی یا جری۔

۹۔ اگر کوئی اسم مرفوع ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟ کیا اس کا فاعل ہونا یا نائب الفاعل، یا مبتدا یا خبر ہونا؟

۱۰۔ اگر کوئی اسم منصوب ہے تو کیوں ہے؟ مفعول ہونے یا اِنَّ کے بعد آنے یا کَانَ کی خبر ہونے یا فاعل یا مفعول کی حالت بتانے کی وجہ سے؟

۱۱۔ اگر کوئی اسم مجرور ہے تو کیوں؟ کیا وہ حرف جر کے بعد آیا ہے یا مضاف الیہ ہے؟

۱۲۔ ہر کلمے کے اعراب دیکھنا کہ وہ اعراب بالحرکۃ ہیں یا اِعراب بالحروف؟

دو مثالیں

ذیل میں جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی دو مثالوں سے ان کی صرفی ونحوی ترکیب کی جاتی ہے۔ پہلی مثال قرآنِ مجید کا ایک جملہ ہے کہ

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ

اس کی ترکیب صرفی یہ ہے کہ

اَلرِّجَالُ: یہ اسم۔ معرفہ۔ معرف باللام۔ جمع مکسر۔ مذکر۔ جامد۔ ثلاثی مجرد اور معرب ہے۔

قَوّٰمُوْنَ: یہ اسم۔ جمع سالم مذکر۔ مشتق۔ اسم مبالغہ اور ثلاثی مجرد ہے۔

عَلٰی: حرفِ جار ہے اور مبنی ہے۔

اَلنِّسَآءِ: یہ اسم۔ معرفہ۔ معرف باللام اور جمع مکسر ہے۔ اس کا واحد اِمْرَءَۃٌ ہے۔ یہ مؤنث۔ جامد۔ ثلاثی مجرد اور معرب ہے۔

اس جملے کی ترکیب نحوی یہ ہے:

یہ جملہ اسمیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزو (اَلرِّجَالُ) اسم ہے۔

اَلرِّجَالُ: مبتدا ہے۔ اسی لیے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش ہے۔

قَوّٰمُوْنَ: خبر ہے اسی لیے مرفوع ہے۔ اس کا رفع ـُـ وْنَ ہے۔

عَلٰی: حرفِ جار ہے۔

اَلنِّسَآءِ: مجرور ہے۔ اس کا جر زیر ہے۔

جار اور مجرور مل کر خبر سے متعلق ہے۔ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔ اسے جدول کی صورت میں یوں سمجھیں کہ

اَلرِّجَالُ:	مبتدا	
قَوّٰامُوْنَ:	خبر	جملہ اسمیہ ہوا
عَلٰی:	جار متعلق خبر	
النِّسَآءِ:	مجرور	

دوسری مثال قرآن مجید کا ایک اور جملہ ہے کہ

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

اس کی ترکیب صرفی یہ ہے کہ

قَتَلَ: فعل ماضی۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔ ثلاثی مجرد۔ متعدی۔ مبنی۔

دَاوٗدُ: اسم علم۔ واحد۔ مذکر۔ جامد۔ معرب۔

جَالُوْتَ: اسم علم۔ واحد۔ مذکر۔ جامد۔ معرب۔

اس کی ترکیب نحوی یوں کریں گے کہ

یہ جملہ فعلیہ ہے کیونکہ اس کا پہلا جزو فعل ہے۔

قَتَلَ: فعل ماضی ہے اور مبنی ہے فتحہ پر۔

دَاوٗدُ: فاعل ہے اسی لیے مرفوع ہے۔ اس کا رفع پیش ہے۔

جَالُوْتَ: مفعول ہے اسی لیے منصوب ہے۔ اس کا نصب زبر سے دیا گیا ہے۔

اسے جدول کی صورت میں یوں سمجھا جاسکتا ہے کہ

قَتَلَ:	فعل	
دَاوٗدُ:	فاعل	جملہ فعلیہ ہوا
جَالُوْتَ:	مفعول	

صرفی ونحوی انگریزی مترادفات

Noun	اسم
Verb	فعل
Particle	حرف
Preposition	حرف جار
Exercise	مشق۔تمرین
Indefinite or Common Noun	اسم نکرہ
Definite or Proper Noun	اسم معرفہ
Definite Article	ال
Sun letters	حروفِ شمسیہ
Nunation	تنوین
Adjective	اسم صفت۔نعت
Prescribed	اسم موصوف۔منعوت
Adjective Compound or Adjective Phrase	مرکب توصیفی
Masculine	مذکر
Feminine	مؤنث
Gender	تذکیر وتانیث
Singular	واحد۔مفرد

Indicative	فعل مضارع مثبت
Jussive	فعل مضارع مجزوم
Subjunctive	فعل مضارع منصوب
Emphatic Stem	مؤکد باب
Transitive	متعدی
Dual	تثنیہ۔ مثنیٰ
Plural	جمع
Number	واحد جمع
Collective Noun	اسم جمع
Broken Plural	جمع مکسر
Sound Masculine Plural	جمع مذکر سالم
Sound Feminine Plural	جمع مؤنث سالم
Nominal Sentence	جملہ اسمیہ
Verbal Sentence	جملہ فعلیہ
Subject	مبتدا
Predicate	خبر
Pronoun	ضمیر
Personal Pronouns	ضمائر
Relative Compound	مرکب اضافی
Construct	مضاف
Genitive	مضاف الیہ
Measures of Words	اوزانِ کلمات

Root	مادہ
Radical letter	حرف اصلی
Additional letter	حرف زائد
Derivations	مشتقات
Abstract	مجرد
Intensive	مزید فیہ
Word	کلمہ
Intransitive	لازم
Imperative	امرونہی
Affirmative Command	فعل امر
Negative Command	فعل نہی
Trilateral	ثلاثی
Trilateral Abstract	ثلاثی مجرد
Excessive Trilateral	ثلاثی مزید فیہ
Quadrilateral	رباعی
Excessive Quadrilateral	رباعی مزید فیہ
Elative (Adjective of Superiority)	اسم تفضیل
Relative Pronoun	اسم موصول
Vocative Noun	اسم منادیٰ
Indeclinable	مبنی
Declinable	معرب
Infinitive	مصدر
Form	صیغہ

Criterion	میزان
Nominative Case	حالت رفعی
Accusative Case	حالت نصبی
Genitive Case	حالت جری
Demonstrative Pronoun	اسم اشارہ
Demonstated Noun	مشارالیہ
Near Demonstative Pronoun	اسم اشارہ قریب
Distant Demonstative Pronoun	اسم اشارہ بعید
Interrogative Pronoun	اسم استفہام
Perfect or Past Tense	فعل ماضی
Subject	فاعل
Objective	مفعول
Positive	مثبت
Negative	منفی
Active	معروف
Passive	مجہول
Inflection or Conjugation	گردان۔تصریف
Past perfect Tense	ماضی بعید
Past Continuous Tense	ماضی استمراری
Present Perfect Tense	ماضی قریب
Imperfect Tense	فعل مضارع
Present Tense	فعل حال

ذیل میں ابواب ثلاثی مجرد کی صرف صغیر دی جاتی ہے تاکہ صرفی تغیرات کو سمجھنا آسان ہو جائے۔

باب	ضَرَبَ	نَصَرَ	سَمِعَ	فَتَحَ	كَرُمَ	حَسِبَ
ماضی معروف	ضَرَبَ	نَصَرَ	سَمِعَ	فَتَحَ	كَرُمَ	حَسِبَ
مضارع معروف	يَضْرِبُ	يَنْصُرُ	يَسْمَعُ	يَفْتَحُ	يَكْرُمُ	يَحْسِبُ
ماضی مجہول	ضُرِبَ	نُصِرَ	سُمِعَ	يُفْتَحُ	×	حُسِبَ
مضارع مجہول	يُضْرَبُ	يُنْصَرُ	يُسْمَعُ	اِفْتَحْ	×	يُحْسَبُ
امر	اِضْرِبْ	اُنْصُرْ	اِسْمَعْ	لَا تَفْتَحْ	اُكْرُمْ	اِحْسِبْ
نہی	لَا تَضْرِبْ	لَا تَنْصُرْ	لَا تَسْمَعْ	فَاتِحٌ	لَا تَكْرُمْ	لَا تَحْسِبْ
اسم فاعل	ضَارِبٌ	نَاصِرٌ	سَامِعٌ	مَفْتُوحٌ	كَرِيمٌ	حَاسِبٌ
اسم مفعول	مَضْرُوبٌ	مَنْصُورٌ	مَسْمُوعٌ	مَفْتَحٌ	×	مَحْسُوبٌ
اسم ظرف	مَضْرِبٌ	مَنْصَرٌ	مَسْمَعٌ	مَفْتَحٌ	مَكْرَمٌ	مَحْسَبٌ
اسم آلہ	مِضْرَبٌ و مِضْرَابٌ	مِنْصَرٌ و مِنْصَارٌ	مِسْمَعٌ و مِسْمَاعٌ	مِفْتَحٌ و مِفْتَاحٌ	مِكْرَمٌ و مِكْرَامٌ	مِحْسَبٌ و مِحْسَابٌ
اسم تفضیل	أَضْرَبُ	أَنْصَرُ	أَسْمَعُ	أَفْتَحُ	أَكْرَمُ	أَحْسَبُ

مشکوٰۃ الحدیث (مترجم)

(علم حدیث کے شائقین کے لیے ایک جدید اور جامع مجموعۂ احادیث)

پروفیسر مولانا محمد رفیق حفظہ اللہ

مشکوٰۃ المصابیح کی منتخب صحیح احادیث کا مجموعہ

اس کتاب کی درج ذیل خصوصیات ہیں:

1۔ ہر حدیث کے مضمون کا عنوان قائم کیا گیا ہے۔
2۔ احادیث کے عربی متن پر اعراب لگا کر اُن کا آسان اُردو ترجمہ اور تشریح کی گئی ہے۔
3۔ مشکوٰۃ المصابیح کے علاوہ دوسری کتب حدیث کے حوالے بھی ہر حدیث کے تحت دیے گئے ہیں۔
4۔ احادیث کی تشریح میں اُن کا قرآن مجید سے ربط بھی ظاہر کیا گیا ہے۔
5۔ شروع میں ایک تفصیلی تقدیم شامل ہے جس میں عبادت کا اسلامی تصور اور اس کی حکمت سے بحث کی گئی ہے۔
6۔ جن صحابہ کرام نے یہ احادیث روایت کی ہیں اُن کے حالاتِ زندگی بھی لکھے گئے ہیں۔
7۔ کتاب میں شامل تمام احادیث کا اشاریہ بھی تیار کیا گیا ہے۔
8۔ مشکل عربی الفاظ کے معنی اور مادے بھی درج کیے گئے ہیں۔

اعلیٰ طباعت...... 4 کلر ٹائٹل...... معیاری اور مضبوط جلد

قیمت فی سیٹ (اوّل، دوم) ...... :800 روپے

ناشر

مکتبہ قرآنیات، لاہور

مترجم: پروفیسر مولانا محمد رفیق

یہ بنیادی طور پر ترجمے اور تفسیر کا حسین امتزاج ہے جس کو تفسیری ترجمۂ قرآن مجید کا نام دیا گیا ہے۔ یہ بامحاورہ تفسیری ترجمہ اس لحاظ سے بالکل جدید اور منفرد ہے کہ اسے پڑھتے ہوئے ایک عام قاری کو کسی تفسیر یا حاشیے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اور وہ مطالب قرآنی کو آسانی کے ساتھ سمجھتا چلا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں درج ذیل خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں:

1: یہ ایک نہایت آسان، سلیس اور رواں ترجمہ ہے۔

2: یہ باہم مربوط، شگفتہ اور پُر تاثیر عبارت رکھتا ہے۔

3: اس میں اردو زبان کے جملہ رموزِ اوقاف (Punctuation) کا خیال رکھا گیا ہے مگر کوئی بریکٹ استعمال نہیں کی گئی۔

4: اس میں قرآن مجید کے اندر وارد تمام ضمیروں کے مراجع واضح کر دیے گئے ہیں۔

5: اس میں ہر جگہ مخاطبین کی تعیین کی گئی ہے کہ کسی مقام پر کس سے کون مخاطب ہے۔

● خوبصورت جلد ● دو رنگہ طباعت ● مناسب ہدیہ

مکتبہ قرآنیات۔ لاہور

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

0321-7724032, 03[illegible]

ادارے کی دیگر اہم کتب
سیرت النبی
اے ایمان والو!
الفوز الکبیر
آسان علوم قرآن
آسان علوم حدیث
آسان اصول فقہ
حدیث قدسی
اللہ کی پسند و ناپسند
مکتبہ قرآنیات لاہور
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور